



السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

برستی بارشیں

تحریر: سیدہ جویریہ شہیرہ۔۔۔۔۔

کالی گھٹائیں آسمان کو گھیرے میں لئے ہوئے تھیں۔۔ بادل برسنے کو بے تاب تھے۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں گرج برس کے ساتھ مینا برسنے لگا تھا ہر طرف جل تھل ہو گئی تھی اور وہ کب سے کھڑی آسمان کی جانب منہ کئے ہوئے تھی پورا وجود بھیگ چکا تھا کپڑے بدن سے چپک گئے تھے لیکن اسے اس پاس کا ہوش ہی کہاں تھا۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اندر کی گھٹن اس قدر بڑھی ہوئی تھی کہ جاتی سردیوں کی بارش کے پانی سے بھی کم نہیں ہو رہی تھی۔

ٹھنڈی ہوا کا جھوکا اس کے بھیگے وجود سے ہو کر گزرا تو کپکپی طاری ہو گئی۔۔۔۔۔

ہونٹ ٹھنڈ کے مارے نیلے پڑ گئے تھے۔۔۔

اس نے انکھیں کھول کر دیکھا جہاں اب جگہ جگہ پانی جمع ہو چکا تھا۔۔۔
اکاد کا جو لوگ سڑک پر نظر آرہے تھے وہ بھی اپنے گھروں کو جا رہے تھے۔۔۔۔۔
اسے بیچ پر بیٹھے ایک گھنٹہ سے زائد ہو گیا تھا۔۔۔ لیکن کسی کو پرواہ ہی نہیں تھی اس کی۔۔۔۔۔
"اچھا ہے! نہ آئے جان تو چھوٹے۔۔۔۔"

بقول رضوانہ کے

اس سوچ کے آتے ہی اس کے لبوں پر تلخ مسکراہٹ آگئی۔۔۔۔
بادلوں کے گرجنے کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تو ماہین کا ڈراؤ جو اس کی آنکھوں کے سامنے جھلمل ہونے
لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوہ میرے خدا ماہی کی کیا حالت ہو گئی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے اپنا ہاتھ ماتھے پہ مارا اور ہینڈ بیگ کو کندھے پر ٹھیک کرتی ہوئی بیچ سے اٹھ گئی۔۔۔
رکشے کا انتظار کرنا حماقت تھی اس لئے وہ بڑے بڑے قدم اٹھاتی ہوئی سڑک پر نکل آئی۔۔۔
ابھی وہ گھر کے اندر ہی داخل ہوئی تھی کہ گرجدار آواز نے بڑھتے قدموں کو روک دیا۔۔۔

کہاں سے اوارہ گردی کر کے آرہی ہو؟؟؟

مینال نے ان کو دیکھ کر ایک سر د آہ کھینچی۔۔۔

"اسے عادت ہو چکی تھی اس سب کی روز کوئی نہ کوئی بات، روز کوئی نہ کوئی الزام۔۔۔

چلو دیکھ لیتے ہیں آج کون سا الزام لگے گا۔۔۔۔۔"

مینال نے سوچ کو جھٹک کر جواب دیا:

"آپ کو پتا ہے میں اس وقت فیکٹری میں ہوتی ہوں۔۔۔۔۔"

روز کی طرح صفائی بھی دیتی تھی یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس لفظ کی وہاں کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔

"حلیہ تو تمہارا کوئی اور ہی داستان رقم کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔"

رضوانہ نے معنی خیزی سے آنکھیں گھمائیں۔۔۔۔۔

مینال نے آنکھیں بند کر کے آنسوؤں کا گولہ حلق میں اتارا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اور ان کو جواب دیئے بنا اوپر بنے چھوٹے سے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

رضوانہ نے اسے جاتے دیکھا تو نخوت سے سر جھٹکا۔۔۔۔۔۔۔

ماہی میری جان اٹھو دیکھو تمہاری آپی آگئی۔۔۔۔۔

مینال کی فکر بجا تھی اور وہ ہی ہوا جس کا ڈر تھا۔۔۔

سکڑی سسٹی سی ماہین ٹھنڈے فرش پر گھٹنوں میں سر دیئے بیٹھی تھی مینال کی آواز پر گھٹنوں سے سر اٹھایا۔۔۔
براؤن آنکھوں میں ڈرو و خوف ہلکورہ لے رہا تھا چہرہ لٹھے کے مانند سفید پڑ گیا تھا جیسے خون کا ایک قطرہ بھی جسم
میں موجود نہ ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

"اپنی اپنی آپ کہاں چلی گئیں تھیں آپ کو پتا ہے نہ مجھے ڈر لگتا ہے بارش سے آپ آپ پھر بھی مجھے چھوڑ کر
چلی گئیں۔۔۔۔۔"

ماہین کی روتے روتے بچی بندھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔
"نہ میری گڑیادیکھو میں اگی ہوں نہ کچھ نہیں ہو گا اٹھو چلو بیڈ پر بیٹھو ٹھنڈ لگ جائے گی ورنہ۔۔۔۔۔"
مینال نے اسے شانوں سے تھام کر بیڈ پر بٹھایا۔۔۔۔۔۔۔۔

گلاس میں پانی نکال کر اس کے ہونٹوں سے لگایا جسے ماہی نے ایک ہی سانس میں چڑھا لیا۔۔۔
ہاتھ اب بھی پکڑا ہوا تھا کہ وہ کہیں بھاگ نہ جائے۔۔۔۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com
آپ کو پتا ہے امی نے کہا کہ میں پاگل ہوں آپ کی ماں میں آپ کو دیوانی لگتی ہوں؟؟؟
مینال کا دل کیا کہ چیخ چیخ کر یہ دنیا ہلا دے۔۔۔۔۔

اور ہر ایک کا گریبان پکڑ کر کہے کہ کیا جن کی ماں نہیں ہوتیں انہیں جینے کا حق نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ کیا وہ دنیا
میں ذلت ہی سمیٹنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔۔۔۔۔

کیوں سوتیلی ماں سگی ماں نہیں بن سکتی۔۔۔۔۔

کیوں وہ آخر یہ ثابت کر دیتی ہیں کہ بے لوث محبت لٹانے والی ماں صرف ایک ہی ہوتی ہے جو اپنی کوکھ سے ہمیں جنم دیتی ہے۔۔۔۔

کیوں لوگ دکھ دینے پر ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔۔۔۔ کیا مجبور اور بے بسوں کی سننے والا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے یا وہ صرف سکھنے اور ٹرنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔۔۔۔۔۔



تیر جب لگاتب اتنا درد نہ ہوا،

زخم کا احساس تب ہوا،

جب کمان دیکھی،

اپنوں کے ہاتھوں میں۔۔۔

"نہیں ماہی تم بالکل پاگل نہیں ہو اور جو ایسا کہتے ہیں وہ غلط کہتے ہیں تاکہ تم ڈپریشن کا شکار ہو جاؤ تم کیوں ڈرتی ہو کچھ نہیں ہوتا۔۔۔۔۔"

یہ ہی اس کی ایک کمزوری تھی جسے رضوانہ اور باقی سب اس کو پاگل کے لقب سے پکارتے تھے۔۔۔۔

کیوں کہ ایک بس وہ ہی ہمدرد تھی اس کے درد کی درماں دکھوں کی سانجھی حصہ دار۔۔۔۔۔

مینال دھیرے دھیرے اس کے ریشمی بالوں میں ہاتھ پھیر رہی تھی۔۔۔۔

اور ماہی کو سکونِ رگوں میں اترتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com "بی بی جی دروازہ کھولیں بی بی جی۔۔۔۔"

اففففف۔۔۔ کیا مصیبت پڑ گئی تمہیں؟؟؟

"جاو یہاں سے تنگ نہ کرو۔۔۔۔"

مندى مندى انکھوں سے اس نے پھاڑ کھانے والے انداز میں کہا تو سکینہ کا دروازہ کی جانب جاتا ہاتھ پہلو میں گرا۔۔

لائے دوبارہ کمبل منہ تک کھینچتی ہوئی نیند میں چلی گئی۔۔۔۔۔

کیا ہوا اٹھی نہیں؟؟؟

مدحت نے سکینہ کے چہرہ پر پریشانی دیکھی تھی اور ساری بات سمجھ گئی تھیں۔۔۔

"تم یہ دیکھو میں اٹھاتی ہوں جا کر۔۔۔۔۔"

"جی بیگم صاحبہ"

سکینہ شکر ادا کرتی ہوئی جھٹ سے اگے بڑھ کر چچ چلانے لگی۔۔۔۔

مدحت نے کبھی اسے غصہ سے جھڑکے تھے لیکن ان کے چہرہ کے تاثرات دیکھ کر سکینہ بوکھلاہٹ کا شکار ہو جاتی تھی۔۔۔

مدحت کچن سے نکل کر لائیبہ کے کمرہ کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔۔

"اگر تم سیکنڈوں میں باہر نہیں آئیں تو دیکھنا پھر۔۔۔"

لائے گہری نیند میں جا چکی تھی اس لئے دروازہ پہ ہونے والی دستک سے بے نیاز خواب و

خرگوش کے مزے لوٹ رہی تھی۔۔۔

سکینہ یہاں آوو؟؟؟؟

جی بیگم صاحبہ۔۔۔

سکینہ بوتل کے جن کی مانند ایک آواز پر حاضر ہوئی تھی۔۔۔۔

"روم کی چابی لے کر آو۔۔۔۔"

"جی بیگم صاحبہ۔۔۔۔"

سکینہ چابی لے کر آئی اور کی ہول میں چابی لگا کر گھمائی ایک کلک کی آواز پر دروازہ کھل گیا۔۔۔۔

سکینہ چابی نکال کر چلی گئی۔۔۔

مدحت اسے ہنوز سوتا ہوا دیکھ کر غصہ میں آ گئیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لائبہ"

اب کہ مدحت کی آواز میں سختی تھی

لائبہ ایک دم سے انکھیں کھولتی ہوئی اٹھ بیٹھی

"یا اللہ خیر کیا ہوا۔۔۔۔"

لائبہ نے انکھیں پھاڑ کر مدحت کو دیکھا۔۔۔

ان کے چہرہ پر چٹانوں جیسی سختی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا ماما؟؟؟

لابہ سنبھل کر بولی

"اگر تمہارے پیپر ختم ہو گئے تو اس کا ہر گزیہ مطلب نہیں ہے تم دن چڑھے تک پڑی سوتی رہو۔۔۔۔۔"

لابہ کی نظر گھڑی کی جانب آٹھی جہاں دونوں سوئیاں بارہ کے ہندسہ پہ تھیں۔۔۔۔۔

لابہ بستر چھوڑ کر اٹھ بیٹھی۔۔۔

"ماما اتنی دیر بھی نہیں ہوئی۔۔۔"

لابہ نے منناتے ہوئے کہا:

کیا کہا؟؟؟

مدحت نے اسے کڑے تیوروں سے گھورا۔۔۔
www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں۔۔۔۔"

"پانچ منٹ میں تم کچن میں نظر آؤ مجھے۔۔۔۔"

مدحت کہتی ہوئیں چلی گئیں۔۔

لابہ تیرے میڑے منہ بناتی ہوئی واش روم میں گھس گئی۔۔۔۔۔

سکوڈئیر یہ آج پارہ کیوں ہائی ہوا ہے؟؟؟

لابہ نے کچن میں کھڑی روٹی بیلتی ہوئی سکینہ کے پاس جا کر کان میں سرگوشی کی۔۔۔۔۔

"اپنی عمر دیکھو اور اپنی حرکتیں دیکھو۔۔۔۔۔"

عقب سے آتی مدحت کی آواز پر لابہ اچھل کر دور ہٹی۔۔۔۔۔

"ماما کیا کر دیا میں نے آج آپ میرے پیچھے ہی پڑ گئیں۔۔۔۔۔"

لابہ روہانسی ہو گئی۔۔۔۔۔

کیا کر دیا یہ پوچھو کیا کیا نہیں کیا۔ تم نے؟؟؟

"تمہاری عمر کی لڑکیاں اپنے گھر کو سنبھالتی ہیں اور یہاں تمہاری نیندیں پوری ہی نہیں ہوتیں۔۔۔۔۔۔۔"

لابہ کی آنکھیں پانی سے لبریز ہو چکی تھیں اس نے سکینہ کی جانب دیکھا جو جھکے چہرہ کے ساتھ روٹیاں بنانے میں

مصروف تھی اسے تذلیل کا احساس ہوا تو روتے ہوئے کچن سے نکل گئی اور لاؤنج میں رکھے صوفہ پر منہ کے بل

www.kitabnagri.com

لیٹ کر رونے میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اسلام و علیکم"

اسی لمحہ ضیاء صاحب کی مردانہ بھاری رعب دار آواز لاؤنج میں گونجی۔۔۔۔۔

لابہ فٹ سے اٹھ کر بیٹھ گئی اور آنکھیں صاف کیں۔۔۔۔۔۔۔

ضیاء صاحب کی آواز سن کر مدحت کچن سے نکلیں۔۔۔۔۔

ضیاء صاحب لائبریری کے برابر میں براجمان ہو گئے۔۔۔۔۔

آج اتنی خاموشی کیوں ہے بھئی؟؟

ضیاء صاحب شرارت سے گویا ہوئے:

ان کے استفسار پر لائبریری کی انکھیں پھر سے بھر آئیں۔۔۔۔۔

جب کہ مدحت نے گہرا سانس لیا:

کیا کہا ہے آپ نے میری گڑیا کو؟؟

ضیاء صاحب سارا معاملہ سمجھ گئے تھے۔۔

آپ اتنے دنوں بعد آئے؟؟؟

لائبریری نے خفگی سے ضیاء صاحب کو دیکھا:

ویسے یہ غلط بات ہے۔۔۔۔۔

ضیاء صاحب نے خشمگنی نظروں سے دیکھا:

"آپ نے ہی سرچڑھایا ہے اسے غضب خدا کا مجال ہو جو ایک بات سن لے میری۔۔۔۔۔"

مدحت نے گھور کر لائبریری کو دیکھا:

"دیکھا بابا آپ نے ماما مجھے ہی کہتی ہیں اب میرے پیپر ختم ہو گئے تو میں ریسٹ بھی نہ کروں۔۔۔۔"

"بھئی آپ میری گڑیا کو کچھ نہ کہیں کرنے دیں آرام پھر اگلے سال یہ چڑیا اڑھ جائے گی۔۔۔۔"

بابا آپ بھی؟؟؟

لاٹہ نے دکھ سے ضیاء کو دیکھا۔۔۔

مدحت ہولے سے ہنس دیں۔۔۔۔

"آپ اور ماما سن لیں میں کہیں نہیں جانے والی۔۔۔۔۔"

لاٹہ نے سنجیدگی سے کہا:

"اوئی میں تو ڈر گیا۔۔۔"

ضیاء صاحب نے ڈرتے ہوئے کہا:

"بابا میں آپ سے صحیح والی ناراض ہو جاؤں گی۔۔۔۔۔"

"او میرا بچہ بابا تو مذاق کر رہے تھے بابا کی جان۔۔۔۔۔"

"ویسے بابا اس بار آپ پورے دو ماہ بعد آئے ہیں اور وہ بھی اکیلے۔۔۔۔۔"

"بس بیٹا اس بات پہ میں کوئی کمپر وائز نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔"

"جب جب وطن کو میری ضرورت ہوگی میں حاضر ہو جاؤں گا۔۔۔۔۔"

لائبہ نے اپنے باپ کو فخر سے دیکھا تھا۔۔۔

وطن پر جان نثار کرنے کو ہر دم تیار۔۔۔

مدحت ان کی ہمراہی میں رہتے ہوئے یہ اچھے سے جان گئیں تھیں تبھی تو ضیاء صاحب کے کئی دن نہ آنے پر وجہ نہ پوچھی۔۔۔۔

"چلو اب مجھے اجازت دو میں چلیج کر لوں۔۔۔"

ضیاء صاحب کہہ کر وہاں سے اٹھ گئے۔۔۔۔

لائبہ کی نظر مدحت پر گئی تو اس کے چہرہ پر خفگی در آئی۔۔۔۔۔

مدحت نظر انداز کر کے کمرہ کی جانب چلی گئیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہال میں موت کا سانسٹا چھایا ہوا تھا۔۔۔۔

سب کی نظریں سامنے دیوار پہ نصب فل سائز کی ایل۔ ای۔ ڈی پر جمی ہوئیں تھیں۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں سکرین پہ چلتے مناظر ساکت ہو گئے اور ہال روشنیوں میں نہا گیا۔۔۔۔

ڈائس پہ کھڑا وہ شخص آیل۔ ای۔ ڈی سے نظریں ہٹا کر اب وہاں بیٹھے لوگوں سے گویا ہوا۔

آپ نے جگہ کا تعین تو کر ہی لیا ہو گا اب ہمارا مشن ہے افغانستان کے دہشت گردوں کو صفا ہستی سے مٹانا

اس مشن میں مجھے آپ سب کا بھرپور ساتھ چاہیے۔۔۔۔۔

اوپر سے مجھے یہ آرڈر آئیں ہیں کہ ہمیں جلد از

جلد وہاں پر ہوئے ہر ظلم و ستم کا حساب لینا ہے۔۔۔۔۔

اور اس مشن کے لئے ہمارے پاس صرف اور صرف ایک ماہ ہے۔۔۔۔۔

ایئر کمانڈر زوار نے وہاں بیٹھے بلویو نیفارم میں ملبوس ایک جانباز کو مخاطب کیا جس کے چہرہ پر بلا کی سنجیدگی چھائی ہوئی تھی اور شولڈر پر دو گولڈن کلر کے اسٹار جگمگا رہے تھے۔۔۔

فلائنگ افیسر ریحان؟؟؟

"جی سر۔۔۔"

www.kitabnagri.com

ریحان احتار ما اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔۔۔

"آپ تمام تیاریوں کو از سر نو چیک کر والیں۔۔۔۔۔"

وہاں پر ہونے والے ہر چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا حادثات کی لسٹ مجھے ای میل کر دیئے گا۔۔۔۔۔

Its that clear???

ایئر کمانڈر زوار نے سب پر ایک سوالیہ نگاہ دوڑائی۔۔۔

"Yes sir "

سب ایک زبان بولے۔۔۔

"All of you can leave meeting is over

Thank you..."

ایئر کمانڈر زوار بھاری آواز میں کہہ کر ہموار قدم اٹھاتا ہوا میٹنگ ہال سے نکل گیا۔۔۔۔۔

اس کی شاہانہ چال اور چہرہ پر ہمہ وقت چھائی سنجیدگی اس کو مغرور بناتی تھی۔۔۔۔۔

صاف ستھرے نیوی بلو یونیفارم اور بلو کیپ میں ملبوس بائیں کندھے پر چمکتا ستارہ اس کو فلائنگ افسرز کے سینئر کی نشاندہی کروا رہا تھا میانی چال چلتا ہوا وہ مین گیٹ کی جانب آیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ڈرائیور نے اسے دیکھتے ہی پراڈوکا دروازہ کھولا اور کمانڈر زوار کے بیٹھتے ہی دروازہ بند کر کے اپنے سیٹ پر

پہنچا۔۔۔

اور دیکھتے ہی دیکھتے دھول اڑاتی پراڈو نظروں سے اوجھل ہو گئی۔۔۔۔۔

آپی میں بھی چلوں؟؟؟

ماہین نے مینال کو جلدی جلدی ناشتہ کرتے دیکھا تو پوچھ بیٹھی۔۔۔۔۔

کیوں آج تمہیں کالج نہیں جانا؟؟؟

مینال نے سلائس کے کونے کو منہ میں لے جاتے ہوئے کہا:

"نہیں اج میری کوئی کلاس نہیں ہے۔۔۔۔۔"

"دیکھو ماہین گبھرانے کی یا کسی سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں جو کہتا ہے اسے کہنے دو تم اپنے تمام کام نیٹا کر کمرے میں چلی جانا۔۔۔۔۔"

اب ماہین کیا بولتی اس لئے سر ہلا کر رہ گئی۔۔۔۔۔

مینال نے سر پہ چادر جماتے ہوئے اسے دیکھا اور دروازہ کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس وہ دونوں ہی تھیں جو صبح سویرے اٹھتی تھیں۔۔۔۔۔

باقی گھروالوں کی تو ابھی آدھی ہی نیند ہوئی تھی۔۔۔۔۔

ماہین کا کام گھروالوں کے اٹھتے ہی شروع ہو جانا تھا۔۔۔

جلدی جلدی ناشتہ کے برتن سمیٹے اور ڈائنگ روم سے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اب تو بے مقصد گھر میں گھومنے پر بھی پابندی عائد کر دی گئی تھی۔۔۔۔۔

مینال روز کی طرح آج بھی سڑک کی کنارے بس کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔۔

گھر کے پورچ میں کھڑی ان کے باپ کی گاڑی کے ہوتے بھی وہ بسوں اور رکشوں کے دھکے کھاتی تھیں۔۔۔۔۔

لیکن یہاں کسی کو ان کے بارے میں سوچنے کے لئے ٹائم نہیں تھا۔۔۔۔۔

بس کو آتا دیکھ کر مینال نے اپنے خیالوں کو جھٹک کر ایک طرف کیا اور جھٹ سے بس میں سوار ہو گئی۔

ٹیکسٹائل کی فیکٹری میں وہ ایزاے ڈیزائنر ایوانٹ ہوئی تھی۔۔۔

یہ بھی اس کی خوش قسمتی تھی کہ اسے آنرز مکمل کرتے ہی جاب کے لئے بلوایا گیا تھا۔

— — —

فرشیر جا بچا کا بیج بکھر گئے۔

آپ کو کوئی کام تھا؟؟؟

اس نے سامنے کھڑے بلال کو کہا جو ڈھٹائی سے اسے گھورنے میں مصروف تھا۔۔۔

ماہین اس کی نظروں سے گھبرا کر جلدی سے بولی۔۔۔۔۔

"کام تو بہت سے ہیں بشرطیکہ تم راضی ہو۔۔۔۔"

بلال نے مکروہ انداز میں کہا:

ماہین کہ تو خاک پلے پڑنا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس لئے جان چھڑانے کے چکر میں کہہ گئی۔۔۔

"اب بتائیں میں کر دیتی ہوں۔۔۔۔۔"

ماہین کی بات پر اس نے فلک شگاف قہقہہ لگایا۔۔۔

ماہین نے اس کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

ہو گے تم رضوانہ کے بھتیجے۔۔۔ میری نظر میں تم ایک گرے ہوئے اور بد کردار مرد ہو جو جگہ جگہ منہ مارتا ہے۔۔۔۔۔"

"آئندہ ماہی کی طرف دیکھا بھی نہ تو تمہاری انکھیں نکال دوں گی۔۔۔۔۔"

مینال اسے گھورتی ہوئی ماہین کو لئے وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔۔

بلال نے کاؤنٹر پر رکھا گلاس اٹھایا اور دروازہ کی طرف پوری قوت سے پھینکا تھا۔۔۔۔۔

جہاں سے ابھی وہ دونوں گئیں تھیں۔۔۔

ماہین نے گلاس کے ٹوٹنے کی آواز پر مینال کا ہاتھ زور سے پکڑا تھا۔۔۔

مینال نے مڑ کر پیچھے دیکھنا گوارہ نہ کیا اور ماہین کو لے کر کمرے میں آ گئی۔۔۔

بلال غصہ سے بیچ و تاب کھا رہا تھا۔۔۔۔۔

"مینال بیبی اب خیر مناو تم بہت اکڑ رہی تھی نہ یہ تھپڑ تمہیں بہت مہنگا پڑے گا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور تمہاری ماہی اس کو تو میں وہ سبق سکھاؤں گا کہ منہ اٹھا کر چل نہیں سکے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

بلال زہر خند لہجے میں بڑبڑایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپنی مجھ سے کیوں ناراض ہیں میں نے کیا کیا ہے؟؟؟

"اس کی اتنی جررت کہ وہ تمہارا ہاتھ پکڑے دو لگا کے دیتیں۔۔۔۔"

میںال تو بھری بیٹھی تھی ماہی کے پوچھنے کی دیر تھی اور وہ جو شروع ہوئی تو پھر سارے اگے پیچھے کے ریکارڈ توڑ دئے۔

ماہی کی انکھیں نمکین پانی سے بھر چکی تھیں۔۔۔۔۔

مینال نے دکھ سے اسے دیکھا۔۔۔

ماہی میرا بچہ میں تمہیں نہیں سمجھاؤں گی تو کون سمجھائے گا بتاؤ مجھے۔؟؟؟

کل کو اگر میں نہ ہوں تو کیا کرو گی؟؟

"اللہ نہ کرے اپنی امی کے بعد ایک آپ ہی میری ہمدرد ہیں اور آپ بھی ایسا کہہ رہی ہیں۔۔۔۔۔"

انکھوں کا یانی اب گال پر بہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

"میرے کہنے کا مطلب ہے ہر وقت میں تمہارا سایہ تو نہیں بن سکتی نہ۔۔۔۔"

مینال نے اسے روتا ہوا دیکھا تو اپنا لہجہ نرم کر لیا۔۔۔۔۔

پھولے پھولے گال رگڑنے کی وجہ سے سرخ ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

ماہین بلاشبہ خوبصورتی کا پیکر تھی۔۔۔۔

دونوں بہنوں نے حسن اپنی ماں سے چرایا تھا۔۔۔

"اچھا اب رونا بند کرو آباؤ سے ملنے چلیں۔۔۔۔"

آپ سچ کہہ رہیں ہیں؟؟؟

"ہاں جاؤ منہ دھو کر آؤ پھر چلتے ہیں۔۔۔"

لیکن آپ وہ وہاں نیچے ہو گا۔؟؟؟

تو؟؟

"تمہیں کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔"

مینال نے دو ٹوک انداز میں کہا:

ماہی اٹھ کر واش روم میں گھس گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سرے آئی کم ان؟؟؟

"یس کم۔۔۔"

کمانڈر زوار فائلوں میں منہمک ایک نظر اٹھا کر فلائنگ ریحان کو دیکھا اور پھر سے اپنے کام میں مشغول ہو گیا۔۔۔۔

"سریہ کچھ دھیل ہیں افغان کے حساس علاقوں کی جہاں دہشت گردوں کے چھپ کر پناہ لینے کہ حتمی امکان ہیں۔۔۔۔"

ریحان کا لہجہ ٹھہرا ہوا اور محتاط تھا۔۔ اور اس احتیاط کی وجہ زوار کا سنجیدہ اور لیا دیا رویہ تھا۔۔۔

وہ اپنے کام میں مخلص تھا اور جب بھی مقابل افغان کے دہشتگرد کی بات ہو تو وہ اپنے ساتھ ساتھ سارے اسٹاف کو سنجیدگی کے ساتھ کام کرنے پر مجبور کر دیتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہممم گڈورک باقی سب کو بھی ان فائلوں کی کاپی سینڈ کر دو۔۔۔۔۔۔۔۔"

"جی سر۔۔۔"

"گوناؤ"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فلائنگ ریحان سلیوٹ کرتا ہوا روم سے نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

موبائل ٹون کی آواز پر اس نے سر اٹھا کر ٹیبل پر دیکھا۔۔۔

نمبر دیکھ کر فوراً کال ریسیو کی۔۔

"جی سر۔۔۔۔"

"یس سر ریڈی ہے"

"او کے سر"

"او کے سر"

"خدا حافظ۔۔۔۔"

کمانڈر زوار نے ایک سیلوٹ کے ساتھ کال ڈسکنیکٹ کی۔۔۔۔۔

زوار بیٹھ کر دو انگلیوں سے پیشانی رگڑنے لگا۔۔۔

اسکا شک صحیح نکلا تھا۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں سپاہی اپنے اپنے جیٹ کے ساتھ کھڑے تھے۔۔۔

رات کا ادھا پہر تھا۔۔۔۔۔

اور سب ایسے لگ رہے تھے کہ پوری نیند لے کر ابھی ابھی تازہ دم ہوں۔۔۔۔

انہیں ٹرینڈ کیا جاتا ہے کہ ہر وقت، ہر دم، کسی لمحہ ان کی ضرورت پڑے تو وہ جی جان سے ہمہ وقت تیار

رہیں۔۔۔۔۔

جسکامنہ بولتا ثبوت آج انکھوں کے سامنے تھا۔۔۔۔۔ اپنے وطن پر جان قربان کرنے کے لئے دل و جان سے بے

قرار سپاہی۔۔۔۔

پاکستان کے جاں نثار سپاہی پھر چاہے وہ ملٹری کہ ہوں یا پاک فضائیہ کے یا پھر بہری سپاہی ہوں سب اپنی جان

ہتھیلی میں رکھے وطن کی حفاظت کے لئے اپنے گھروں سے دور سرحد پر کھڑے رہتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کمانڈر زوار کے ایک اشارے پر سب اپنے جیٹ پر سوار ہو گئے۔۔۔

زوار نے ہیلیمٹ پہن کر ہیڈ فون کو کانوں سے لگایا اور سگنل ڈیوائس کو ریچیک کیا۔۔۔۔۔۔۔

ون،

ٹو،

تھیری،

اینڈ لیٹس گو۔۔۔۔۔۔۔

کمانڈر زوار کے طیارے نے فلک کی جانب اڑان بھری اور کمانڈر زوار کے جیٹ کے پیچھے فلائنگ ریحان اور باقی سپاہیوں کے طیارے اڑان بھرنے لگے۔۔۔۔۔۔۔

جیٹ گھوما اور تیر کی تیزی سے میزائل سامنے والے طیارے میں جا گھسا۔۔۔

جبھی زوردار آواز میں طیارے کے پرزے پرزے ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آسمان دل دہلا دینے والی آوازوں اور روشنیوں سے گونجنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ماما کہاں ہیں اب؟؟؟

سکو سکو ماما کدھر ہیں؟؟؟؟

فلاننگ رحمان اسی تیارے میں شہید ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

* * * * *

www.kitabnagri.com

مینال نے ادا اس لہجہ میں کہا:

کیا پھر کچھ کہا ہے رضوانہ نے؟؟؟؟

رحیم صاحب نے جانچتی نظروں سے دیکھا۔۔۔

"نہیں ابو کچھ نہیں کہا آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔"

مینال نے یکایک اپنے تاثرات بشاش کرنے چاہے۔۔۔۔۔

"رضوانہ سے شادی میری سب سے بڑی غلطی ہے۔۔۔ اور شاید اس غلطی کا خمیازہ جیتے جی اور مر جانے کے بعد بھی بھگتنا ہے۔۔۔۔۔"

بائیں آنکھ سے آنسو ٹوٹ کر ان کے تھکیے میں جذب ہو گیا۔۔۔۔۔

"چھوڑیں ابو جو ہونا تھا وہ ہو گیا پچھتاوے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔۔۔"

رحیم صاحب نے حسرت سے مینال کو دیکھا تھا "حالات و واقعات نے اس چنچل سی لڑکی کو توڑ پھوڑ کر رکھ

دیا۔۔۔۔۔ اب تو وہ سوچ سوچ کر بات کیا کرتی تھی۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اللہ تم دونوں کا نصیب اچھا کرے۔۔۔۔۔"

رحیم صاحب نے باری باری دونوں کے ماتھے پر پرانہ شفقت کی مہر سپرد کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"باپ اور بیٹیوں کی محبت ختم ہو گئی ہو تو گھر کو بھی دیکھ لو۔۔۔۔۔"

رضوانہ کی چنگھاڑتی آواز نے تینوں کو اپنی جانب مائل کیا۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہو امام لال پیلی کیوں ہو رہی ہیں؟؟؟

"ان چڑیلوں کا مجھے پتا صاف کروانہ پڑے گا کسی نہ کسی طرح۔۔۔۔"

ہیں کون چڑیل مام؟؟؟؟

رضوانہ اپنے دھیان میں تھی انوشہ پر غور نہ کیا:

اور بڑبڑاہٹ اتنی واضح تھی کہ انوشہ نے بخولی سنی تھی۔۔۔۔۔

رضوانہ نے اسے گھورا۔۔۔

تم پھر ٹی وی کھول کے بیٹھ گئیں اسکول کیوں نہیں گئیں؟؟؟

رضوانہ نے رحیم صاحب کا غصہ انوشہ پر نکالا۔۔۔۔۔

"آپ اپنا کام کریں میری فکر نہ کریں۔۔۔۔"

رضوانہ نے اس کے ناگوار تاثرات کو ضبط کیا:

"اچھا میں تو بس یہ کہہ رہی تھی کہ تم اسکول روز جایا کرو۔۔۔۔۔"

رضوانہ نے سنبھلتے ہوئے کہا:

آخر اس کی اولاد تھی اپنی اولاد کی تو بری سے بری بات بھی رضوانہ کو بھلی ہی لگتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آپی نے ایسا تو کچھ نہیں کہا تھا انھیں کہ وہ مارنے کو چڑ گئیں اور اب خود کی بیٹی ڈھٹائی سے جواب دے رہی ہے تو کیسے پھول جھڑ رہے ہیں منہ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ماہین نے انکھوں میں آئے آنسو کو اندر دھکیلا اور کچن کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔۔

انوشہ نویں کلاس میں پڑھتی تھی عمر تو ابھی اس کی خرافات میں پڑنے کی نہیں تھی۔۔۔ لیکن وائے رے یہ نئی نسل۔۔۔ ماڈرن گھرانہ کے لڑکی لڑکوں سے اسکی دوستی ہوگئی تھی۔۔۔

اور مزید یہ کہ یہ بات وہ مغرورانہ انداز میں رضوانہ کے گوش گوار کرتی اور وہ ڈھٹائی سے مسکرا کر اس کی سنا
کر تیں تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فیشن جو تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"فضول کے فیشن جو مسلمانوں کو زیب تک نہیں دیتے مسلمان ان بے حیا فیشن کو اپنا کر پستی کی جانب جا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کاش کہ ہوش میں آجائیں اس سے پہلے کہ پانی سر سے گزر جائے۔۔۔۔۔"

ماما شکر ہے آپ روم سے تو نکلیں سچ میں آپ کی یاد آرہی تھی بہت۔۔۔۔۔

لابہ نے معصوم سی صورت بنا کر کہا:

مدحت نے نماز کے اسٹائل میں ڈوپٹہ اوڑھ رکھا تھا پر نور چہرہ ڈوپٹہ کے ہالے میں چمک رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

کہنے کو ان کا گھرانہ تعلیم یافتہ تھا لیکن انہوں نے اپنے بچوں کو فضول کے فیشن اور بہراری سے کوسوں دور رکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔ مدحت خود بھی پنج وقتہ نماز پڑھتی تھیں۔۔۔۔۔۔۔

لابہ اس معاملے میں ڈنڈی مار جایا کرتی تھی۔۔۔۔۔

لیکن یہ صرف امتحانات سے پہلے کی بات تھی۔۔۔۔۔

اب تو مدحت نے اس پر سیکیوڑٹی سخت کر دی تھی۔۔۔۔۔

جو بات انہیں ناگوار لگتی وہ فوراً سے بیشتر اسے جھاڑ کر رکھ دیتیں۔۔۔۔۔

انہیں اس کے ابھی تک بچکانہ باتوں سے نہایت چڑھتی۔۔۔۔۔ گیارویں کے امتحان دے کر وہ فارغ ہوئی تھی۔۔۔۔۔

لیکن ابھی ابھی چال ڈھال سے اس کی بچکانہ پن نظر آتا تھا۔۔۔۔۔ کبھی کبھی تو وہ ہنس دیتیں تھیں لیکن جلد عاجز

بھی ہو جاتی تھیں اور پھر سخت سست سنانے میں دریغ نہ کرتیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مدحت مسنون دعائیں پڑھ کر لابہ کے منہ پر پھونکنے لگیں۔۔۔۔۔

اور وہ ہاتھ باندھے سیدھے کھڑی رہی۔۔۔۔۔۔۔

"اسلام و علیکم ماما ہم پر بھی پھونک دیں ہم بھی انتظار میں کھڑے ہیں۔۔۔۔۔۔۔"

لائبہ نظریں نیچے کئے کھڑی تھی جانی پہچانی آواز پر کرنٹ کھا کر مڑی تھی۔۔۔۔

مدحت نے بھی اسی لمحے چونک کر نظریں اٹھائیں۔۔۔۔۔

رافع سفری بیگ وہیں رکھ کر مدحت کی جانب بڑھا۔۔۔۔

مدحت نے لپک کر اپنے جگر گوشہ کو پر شفیق بازوؤں کے حصار میں بھرا۔۔۔

کی آنسو رافع کے بالوں میں پیوست ہو گئے تھے۔۔۔

اور رو تو رافع بھی رہا تھا۔۔۔۔

ماں سے دور رہنے کی تکلیف کیا ہوتی ہے اس سے بہتر تو کوئی بھی نہیں جان سکتا تھا۔۔۔

کافی دیر کی اس خاموشی کو پاس کھڑی لائبہ کی بھیگی آواز نے توڑا تھا۔۔۔۔

"بھائی میں بھی ہوں۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رافع نے مدحت سے الگ ہو کر نرم آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔۔

لائبہ بھاگ کر اس کے سینے سے لگی۔۔۔۔

جان تھی اس کی بھائیوں میں۔۔۔۔۔

"میری گڑیا تم ابھی تک ویسی ہو۔۔۔۔۔"

رافع نے شرارت سے کہا:

اس بار آپ نے آنے میں اتنے سال کیوں لگا دیئے؟؟؟

ناراض ناراض سی وہ موہنی گڑیا لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

مدحت نے رافع کو اپنی ممتا کے حصار میں لیا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"اسلام و علیکم"

خوبرو سانو جوان آرمی فورس کے یونیفارم میں ملبوس مدحت کے اگے اکر رکا۔۔۔۔۔۔۔

"اوہ سوری میں تو تجھے بھول ہی گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔"

وہاج نے اسے گھوری سے نوازہ اور مدحت کے سامنے اکر رکا۔۔۔۔۔۔۔

"ماشاء اللہ تم تو گھبر و جوان ہو گئے ہو۔۔۔۔۔۔۔ اور اس وردی میں نہایت جج رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔"

مدحت نے

www.kitabnagri.com

اسکا ماتھا چوما تھا۔۔۔۔۔۔۔

لائبہ سرپر ڈوپٹہ جمائے اسے حیرانی سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

کیسی ہو گڑیا؟؟؟

وہاج اسے رافع کی طرح ہی گڑیا کہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں بھائی۔۔۔"

یہ تو وہ ہی تھا جو کبھی اسکے قد تک آتا تھا۔۔۔ لیکن اب وہ تو کوئی رعب دار شخص لگ رہا تھا۔۔۔ وہ پہلے کی طرح اس سے بے تکلف ہونا چاہتی تھی لیکن چھ فٹ سے نکلتی ہائٹ اور توانہ جسامت نے اسے پر تکلف نہ ہونے دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہاں نے بھی احتیاط ہی برتی اس سے مخاطب ہونے میں۔۔۔۔۔

کافی سمجھدار لگ رہی تھی اسے وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"چلو چل کے بیٹھو میں کھانے کا بندوبست کرتی ہوں۔۔۔۔۔"

مدحت کہہ کر کچن میں چلی گئیں۔۔۔۔۔

"بھائی میں پانی لاتی ہوں۔۔۔"

لائبہ کو اپنا کھڑار ہنا وہاں مناسب نہ لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

:پا تمہیں ہی یہ کام کرنا ہے کسی بھی طرح مجھے وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے اپنے غصہ کو بمشکل روکتے ہوئے کہا ورنہ جی تو چاہ رہا تھا اس کے وجود کی دھجیاں بکھیر دے لیکن رضوانہ کا خیال آتے ہی ضبط کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہوا کیا ہے؟؟؟

تمہارا دماغ چل گیا ہے کیا؟؟؟

رضوانہ کورحیم کا دھمکانہ یاد آگیا تھا۔۔۔۔۔

تم یہ کیوں بھول رہے ہو کہ یہ گھرا بھی میرے نام نہیں ہوا؟؟؟؟

میں کچھ نہیں جانتا آپ کر رہی ہیں یا نہیں؟؟؟

انکھوں کے ڈورے سرخ ہو رہے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

رضوانہ اسکہ لہجہ کی سختی کو محسوس کر کہ دہل گئیں تھیں۔۔۔

ایسا کیا ہوا تھا کہ وہ اتنا شدید ریکشن کر رہا تھا۔۔۔۔۔

میں آپ سے کچھ پوچھ رہا ہوں؟؟؟

رضوانہ کو اپنی جانب دیکھتے ہوئے اس نے تیز لہجہ میں یو چھا:

رضوانہ نے ڈرتے ہوئے اسے دیکھا وہ کہیں سے بھی چھوٹا نہیں لگ رہا تھا بلکہ جنونی لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ ان کو اس لمحہ اس سے خوف محسوس ہوا۔۔۔۔۔

کتنا وقت؟؟

"دو-دو-دو-دو هفته"

بلال ٹیبل کو ٹھوکر مارتا ہوا اونچ سے باہر چلا گیا۔۔۔

رضوانہ نے حلق میں اٹکا تھوک نگلاتھا۔۔۔۔۔

باہر کھڑے وجود نے کرب سے انکھیں میچی تھیں۔۔۔۔۔ اور بے جان قدموں کو اگے بڑھانے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مینال تم کیوں نہیں جا رہیں؟؟؟

یار میری مجبوری ہے میں تمہیں بتا چکی ہوں۔۔۔۔

مینال نے عاجز ہو کر کہا:

"ٹھیک ہے یار لیکن تم بھی چلتیں تو اچھا ہوتا۔۔۔۔"

مینال اس کی بات کا جواب دیئے بنا آٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

وہ مینال کو پچھلے دو سال سے جانتی تھی اس کے حالات سے بھی واقف تھی عائشہ نے اس کے ساتھ ہی اوئرز کیا تھا اور اب ٹیکسٹائل کی فیکٹری میں ساتھ ہی جاب کر رہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ چاہتی تھی کہ مینال گھر اور فیکٹری کے علاوہ بھی کہیں آیا جایا کرے۔۔۔ لیکن اس کی ناں، ہاں میں نہ بدلی اتنے سال گزر جانے کی بعد بھی۔۔۔۔۔

وہ اپنے اوپر سنجیدگی کا خول چڑھائے ہوئے تھی۔۔۔ مسکراتا تو جیسے بھول ہی گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے بس ماہی کی فکر تھی آج کل کہ اس دور میں ماہی جیسی لڑکیوں کا چلنا بہت مشکل تھا۔۔۔ اپنا آپ تو جیسے

اسے یاد ہی نہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

چلو آؤ کچھ کھالیں بریک ٹائم ہو گیا ہے؟؟؟

عائشہ نے مینال کے جھکے سر کو دیکھ کر کہا:

مینال اسے منع ہی کرنے لگی تھی کہ پھر ہینڈ بیگ آٹھاتے ہوئے اس کے ساتھ چل دی۔۔۔۔۔

"کبھی کبھی ناچاہتے ہوئے بھی ہمیں دوسروں کے مزاج کو دیکھ کر چلنا پڑتا ہے بھلے سے دل چاہے یا نہ چاہے۔۔۔۔۔"

وہ عائشہ کو انکار کر کے دوبارہ دکھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

* * * * *

"آپی آپ کو جانا چاہیے۔۔۔۔۔"

مجھے پتا ہے آپ میری وجہ سے نہیں جا رہیں نہ؟؟؟

ماہی نے اسے دیکھ کر افسردگی سے کہا:

"جب تمہیں پتا ہے تو کیوں یوچھ رہی ہو۔۔۔۔۔"

آئی آپ آخری بار کب مسکرائیں تھیں؟؟

ماہی کی آواز میں نمی جھلک رہی تھی۔۔۔۔۔

"ماہی میں اس ٹاپک پر پہلے ہی عائشہ کو صاف انکار کر چکی ہوں اس لئے تم اپنی انرجی ویسٹ نہ کرو۔۔۔۔"

مینال اس کی گزشتہ ادھے گھنٹے کی بحث سے اکتا چکی تھی۔۔۔۔۔

اس کے بعد ماہی نے کچھ نہیں کہا تھا۔۔۔۔

پندرہ منٹ بعد ہی اس کے سسکنے کی آواز مینال کے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔

مینال نے نظر آٹھا کر برابر میں دیکھا تو وہ کروٹ لئے رونے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

اب وہ ماہی کو کیسے بتاتی کہ اس کے خلاف گھر میں محاذ کھڑا ہو چکا ہے۔۔۔

وہ تو خود اندر ہی اندر خوف زدہ تھی۔۔۔۔۔

رضوانہ نے بلال کو انکار کیا تھا تو اسے شدید حیرت ہوئی تھی۔۔۔

لیکن پھر اسے لگا کہ گھر کی دیواریں اس پر آگری ہوں۔۔۔

کیا انہیں اپنی بیٹی کا بھی خیال نہ تھا۔۔۔۔۔

وہ اتنی لالچی ہوں گی یہ تو اس کے گماں میں بھی نہ تھا۔۔۔۔۔

وہ رحیم صاحب سے کہتی بھی تو کیا وہ تو خود چل نہیں سکتے ان کے کام بھی میل نرس کیا کرتا تھا۔۔۔۔۔

رضوانہ نے ان کو اس حالت میں دیکھ کر بے رحمی کی انتہا کر دی تھی۔۔۔

"مجھے اور بھی بہت کام ہوتے ہیں گھر کو دیکھو یا آپ کو آپ کوئی نرس رکھ لیں۔۔۔۔۔"

رضوانہ کے جملوں نے ان کی رہی سہی ہمت بھی غارت کر دی تھی۔۔۔۔۔

مینال نے اگے بڑھ کر باپ کے علاج کی ذمہ داری سنبھالی تھی۔۔۔

مالی اخراجات کا کوئی مسئلہ نہیں تھا۔۔۔ ان کے انڈر ورک میں کام کرنے والے سارے ملازمین ایماندار اور پر

خلوص تھے یہ ان کی نرم مزاجی اور خوش اخلاقی ہی کا ثمر تھا کہ ان کے آفس نہ آنے پر بھی کام ویسا ہی چل رہا

تھا۔۔۔۔۔۔۔

اور جائیداد کا سارا حصہ تو باپ نے رحیم کے نام کر دیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں یہ الگ بات تھی کہ ان کی کرسی پر رضوانہ کے بڑے بھائی نے قبضہ کر لیا تھا۔۔۔ مینال نے آواز اٹھانی چاہی تو اسے ڈر ادھمکا کر چپ کروادیا۔۔۔۔۔۔ سونے پہ سہاگایہ کہ رحیم صاحب نی فی شادی کے خمار میں رضوانہ کے نام بزنس کے آدھے سے زیادہ شیر زنا م کر چکے تھے۔۔۔ باقی ابھی بھی ان ہی کے نام تھے۔۔۔۔۔۔

ماہی کیوں رو رہی ہو؟؟؟

مینال نے آنکھوں پر رکھا اسکا بازو ہٹایا۔۔۔

"کیوں کہ میں ضرورت سے زیادہ آپ کی لائف میں انٹر فیر ہوتی جا رہی ہوں آپ میری وجہ سے کہیں آتی جاتی نہیں ہے مسکرا نہ تو جیسے آپ کو آتا ہی نہیں ہے۔۔۔۔"

Kitab Nagma

"ہلکی سی مسکراہٹ میں نے آپ کے چہرہ پر نہیں دیکھی ان ماہ و سال میں۔۔۔۔"

"مینال نے اگے بڑھ کر اسے گلے سے لگایا تھا اچھا اب رونا بند کرو میں چلی جاؤں گی بس اب بالکل چپ

میںال نے اسے سرخ گالوں پر بہتے آنسو صاف کئے۔۔۔۔۔

"آپی میں آپ کی پیکنگ کروں گی۔۔۔"

Page 46

"پتا نہیں۔۔۔ مجھے تو ایک ہفتہ پہلے کال کی تھی اس کے بعد سے نہ کوئی آتا ہے اور نہ کوئی پتا۔۔۔۔۔"

مدحت کی آنکھیں نم ہو گئیں تھیں۔۔۔

"امی اپ کو پتا تو ہے آپ بس دعا کریں بھئی اپنے کام کے معاملے میں بابا سے بھی زیادہ کانشیس ہیں۔۔۔۔۔"

رافع نے انکا دل بہلایا۔۔۔

بھائی میرا گفٹ کدھر ہے؟؟؟؟

لائبہ کو اچانک دو مہینہ پہلے گزرنے والی برتھ ڈے یاد آگئی۔۔۔

ہیں ہیں کون سا گفٹ؟؟؟

رافع نے حیرانگی سے پوچھا:

رافع کی بات پر لائبہ کا منہ کھل گیا:

آپ کیسے بھول سکتے ہیں؟؟؟

لائبہ کو یقین نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔

کیا؟؟؟

رافع نے بے خبری کی انتہا کر دی تھی۔۔۔۔

لائبہ نے رافع کو دیکھا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کی آنکھوں میں پانی تیرنے لگا۔۔۔

وہ جھٹکے سے آٹھ کر کمرہ میں گئی اور دھڑکی آواز سے کمرہ بند کیا تھا۔۔۔۔۔

مدحت جو ٹیبل سمیٹ رہیں تھیں دروازہ کی آواز پر باہر آئیں؟؟

کیا ہوا؟؟؟

"کچھ نہیں ماما یہ ابھی تک بچوں والی حرکتیں کرتی ہے۔۔۔۔"

رافع کو اسکا کھلا منہ یاد آیا تو ہنستے ہوئے کہا:

"بگاڑو اور بگاڑو تمہارے بابا کیا کم تھے جواب تم نے بھی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔۔۔۔۔"

مدحت نے لائنبہ کے کمرے کے دروازہ کو گھورا جیسے وہاں دروازہ نہ ہو بلکہ لائنبہ کھڑی ہو۔۔۔۔۔

اوہو ماما آپ کیوں غصہ کر رہیں ہیں ابھی تو توپ کے گولے کو منانا ہے آپ نہ ناراض ہوں۔۔۔۔۔

رافع نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا:

کوئی ضرورت نہیں ہے منانے کی خود ہی ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔۔

رافع نہ غصہ کرتی مدحت کو دیکھا۔۔۔

"اچھا چلیں میں اب تھوڑا سوؤں گا۔۔۔۔۔"

رافع نے دوبارہ لائنبہ کی کوئی بات نہیں کی وہ جانتا تھا کہ وہ اس کے معاملے میں سخت ہیں۔۔۔۔۔

درختوں پر بنے گھونسلوں میں موجود پرندے اڑان بھرنے کی تیاری میں تھے۔۔۔۔

اور کچھ درخت کے ارد گرد گھوم کر چہچہاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء میں مصروف تھے۔۔۔۔

ماہی کی انکھ اذان کی آواز پہ کھلی تھی۔۔۔ لمحوں کے ہزار ویں حصہ میں وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔ اذان کا جواب

دے کر پاؤں میں چپل اڑسی اور گھنے بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے واش روم میں چلی گئی۔۔۔۔۔

مینال شام کو ہی ناران کاغان اپنے اسٹاف کے ساتھ روانہ ہو چکی تھی اور جاتے جاتے تاکید کرنا نہیں بھولی تھی۔۔۔۔

افتق پر ہلکی ہلکی سورج کی کرنیں نمودار ہونے لگیں تھیں صبح کی پر کیف ہوائیں دماغ کو تقویت بخش رہیں تھیں۔۔۔۔

انکھیں بند کر کے ایک لمبی سانس اپنے وجود میں اتاری اور سامنے بنے پارک کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔۔

مشکل سے پانچ منٹ ہی گزرے ہوں گے واک کرتے ہوئے اسکا سانس پھولنے لگا تھا آج پہلی دفعہ وہ واک ٹریک پر آئی تھی اس سے پہلے کبھی اسے واک کی کمی محسوس نہیں ہوئی تھی کمی تو اسے آج بھی محسوس نہ ہوتی لیکن یہ مینال آپنی کہ ہی مرہون منت وہ آج پارک میں تشریف فرما تھی۔۔۔۔۔۔۔ وہیں سائیڈ پر ہوتے ہوئے اس نے سینے پہ ہاتھ رکھ کر مسلسل بھاگنے سے پھولتی ہوئی سانس کو ہموار کیا۔۔۔۔۔

شفاف چمکتی ہوئی پیشانی پر پسینہ کی نہنی نہنی بوندیں واضح تھیں۔۔۔۔۔

اسے اپنے چہرہ پر کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی تو اس نے سامنے بنی لکڑی کی بیچ پر براجمان بھورے رنگ کی چمکتی آنکھیں لئے شاندار پر سنلیٹی والے خوب رو جیہہ شخص کو۔ دیکھا جو اس کے دیکھنے کہ باوجود بھی اسے تک رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہی نے گڑبڑا کر ادھر ادھر دیکھا کہ مبادا کوئی دیکھ تو نہیں رہا۔۔۔

ماہی کہ گڑبڑا نہ پر گھنی موچوں تلے لب مسکرا اٹھے۔۔۔۔۔

ماہی نے دوبارہ اس کی طرف دیکھنے سے پرہیز ہی کیا اور واک کا ارادہ ترک کر کہ پارک سے نکل کر کالج جانے والے راستہ پر چلنے لگی تھوڑی ہی دیر میں اسے وین نظر آئی جو اسی کہ انتظار میں کھڑی تھی۔۔ جلدی سے اس میں سوار ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

رافع نے دروازہ ناک کیا:

تھوڑی دیر بعد بھی جواب نہ آیا تو وہ ہینڈل گھماتا ہوا دروازہ کھول کر کمرہ میں آیا اس کی سوچ کے عین مطابق وہ تھکیے میں سر دیئے رونے میں لگی ہوئی تھی۔۔۔

رافع مسکراتا ہوا اس کی جانب آیا۔۔۔۔۔

گڑیا!

رافع نے نرمی سے اسے پکارا۔۔۔

لا بُہ ہنوز اوندھے منہ پڑی رہی۔۔۔۔۔

"بات سنو۔۔۔"

رافع نے اسے بازوؤں سے پکڑ کر سیدھا کیا:

اور بڑا سا گفٹ پیک اس کی گود میں رکھا۔۔۔۔

لا بُہ نے حیران نظروں سے گود میں رکھے گفٹ کو دیکھا۔۔۔۔

تم کیا سمجھتی ہو میں تمہاری برتھ ڈے بھول جاؤں گا؟؟؟؟

"نہ کبھی ایسا ہوا ہے اور نہ ہو گا"

رافع نے اس کے سر پر چیت لگائی۔۔۔۔۔

"بڑی بڑی آنکھوں میں آنسو لئے وہ کھل کھلا کر ہنس دی۔۔۔۔۔"

زوار تم ایسا کیسے کر سکتے ہو؟؟؟؟

کیا تمہیں ان تین سالوں میں زرا بھی ماں کی یاد نہ آئی؟؟؟

مدحت بیگم نے سامنے صوفہ پہ بیٹھے اپنے خوب رو لخت جگر سے شکوہ کیا۔۔۔۔۔

"مما میں کچھ ڈسٹرب تھا اس لئے سوچا دو تین دن بعد ہی آپ سب سے ریلیکس ہو کر مل لوں گا۔۔۔۔۔"

زوار مدحت کے آنسوؤں سے پیشان ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

"بیگم اب یہ رونا دھونا بند کریں اور کھانا لگوائیں۔۔۔۔۔"

ضیاء صاحب نے ماحول میں چھائی افسردگی کو دور کرنا چاہا۔۔۔۔۔

مدحت بیگم آٹھ کرچن میں چلی گئیں۔۔۔۔۔

ضیاء صاحب اور زوار ان کے پیچھے ہی کچن کے پاس بنے ڈائینگ ہال میں چلے گئے۔۔۔۔۔

ڈائینگ ہال کچن میں بنے کاؤنٹر کے سامنے ہی بنایا گیا تھا۔۔۔۔۔

بارہ افراد کی کرسیوں پہ مشتمل شیشہ کی ٹیبل بنائی گئی تھی۔۔۔۔۔

اسے اسلام آباد سے آئے ہوئے تین دن ہو گئے تھے لیکن وہ ضیاء ہاؤس جانے کی بجائے اپارٹمنٹ میں ٹھہرا ہوا

تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسے فلائنگ رحمان کے شہید ہونے کا جو جھٹکا لگا تھا وہ اس کے لئے کسی صدمہ سے کم نہ تھا۔۔۔۔۔۔۔

فلائنگ رحمان ایک انٹیلیجینٹ اور پر اعتماد بندہ تھا۔۔۔۔۔ اسے خطروں سے کبھی ڈرنہ لگا تھا بلکہ ہر مشکل ہدف کو

وہ چیلنج کے طور پر قبول کرتا تھا۔۔۔۔۔

اپنے جوشیلے پن سے ہی محض ان چار سالوں میں اس نے اپنا آپ منوایا تھا۔۔۔۔۔

وہ خود چاہتے تھے کہ وہ نارمل ہو جائے۔-----

* * * * *

اف اللہ یہ کیا ہو گیا ہے مجھے؟؟؟

وہ دونوں ہاتھوں پہ سر گرائے اپنے آپ سے ہم کلام ہوا۔۔۔

لیٹے سے آٹھ کر بیٹھ گیا کروٹیں بدل کر اکتا چکا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ جو سوچ کر نکلا تھا کہ گھر جا کر اتنے دنوں کی نیند پوری کرے گا لیکن اب دو راتوں سے نیند اسے نصیب ہی نہیں ہوئی۔۔۔۔۔

پر وہ ہٹا کر اس نے آسمان کی جانب دیکھا چاند پوری آب و تاب کے ساتھ چمک رہا تھا۔۔۔۔

جانند میں اسے لائے کے چہرہ کا عکس لگا۔۔۔

اس نے غور سے پوری انکھیں کھولیں تو عکس غائب ہو چکا تھا۔۔۔

"لائبہ تم تو گڑیا ہو میں تمہارے بارے میں ایسا کبھی نہیں سوچ سکتا کبھی نہیں۔۔۔ تف ہے میری سوچ پر۔۔۔"

وہ اپنے آپ کو ڈپٹتا ہوا بیڈ پر آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔

اس کی نظر سامنے رکھے سفری بیگ کی جانب گئی۔۔۔۔۔

بیگ آٹھا کر اس نے صوفہ پہ رکھا۔۔۔

اب اس میں سے اپنی زیر استعمال چیزیں ایک ایک کر کے بیڈ پہ ڈھیر کر رہا تھا۔۔۔

تبھی اس کے ہاتھ میں ڈول ہاوس کا بیگ آیا۔۔۔۔

کافی سال پہلے لائبہ کی کی جانے والی خواہش یاد آئی تو اس کے لب دکشی سے مسکرا اٹھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسے یاد تھا اس کی سا لگرہ کا دن اور اس بار وہ اس کو روبرو دینا چاہتا تھا لیکن سامنے نو خیز کلی کو دیکھ کر اسے یہ ڈول

ہاوس بے معنی ہی لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر پہلے جو نہ سوچنے کا ارادہ ترک کر چکا تھا اب بے خیالی میں اسے ہی سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔

"یہ یادیں۔۔۔۔"

کبھی نہ دینے کا سوچ کر۔۔۔۔۔

* * * * *

رافع تھوڑی دیر پہلے ہی آیا۔ تھا سو کھانہ اپنے روم میں کھا کر آرام کر رہا تھا۔۔۔

جبکہ مدحت لائے کہ ہی انتظار میں تھیں کیوں کہ وہ آتے ہی انھیں دیکھنے کی خواہش مند ہوتی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بچپن کی عادت اب اور پختہ ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

"زوار آگیا ہے۔۔۔۔"

مدحت نے کھانا کھاتی لائے کے سر پر بم پھوڑا۔۔۔

منہ کی جانب حاتا۔ ہاتھ ٹھہر گیا اور اس نے نا سمجھی سے مدحت کو دیکھا۔۔۔

مدحت نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

واقعی کب آئے اور آپ نے پہلے کیوں نہیں بتایا؟؟؟ کہاں ہے اس وقت؟؟؟

"ابھی جاتی ہوں ان کے پاس۔۔۔"

ہاتھ میں پکڑے نوالے کو واپس پلیٹ میں رکھ کر وہ یک دم کرسی دھکیل کر 0 آٹھ گئی۔۔۔

مدحت نے اس کی جلد بازی پر اپنا ماتھا پیٹ لیا۔۔۔

"لائبہ اب تم غصہ دلارہی ہو کھانہ کھاؤ ٹھیک سے۔۔۔۔۔"

"حد ہوتی ہے اب بڑی ہو جاویہ بچکانہ حرکتیں چھوڑ دو خدا کی پناہ زرا بھی اس میں لڑکیوں والی بات ہو۔۔۔ ہر وقت ہوا کے گھوڑے پر سوار رہتی ہے۔۔۔۔"

مدحت کا غصہ پھر سے عود آیا تھا اور اب مجبوراً لائبہ کو کھانہ ختم کرنا پڑا۔۔۔

جبکہ بھوک تو زوار کی آمد کا سن کر ہی اڑ چکی تھی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

زوار جو موبائل پر اپنے کسی دوست سے محو گفتگو تھا کچن سے آتی مدحت کی ڈانٹنے کی آواز پر کمرے سے باہر آیا۔۔۔

لائبہ کو ڈانٹ پڑتی دیکھ کر وہیں اس کے پاس کچن میں چلا آیا۔۔۔

وہ زوار سے ملنے کے خاطر بڑے بڑے نوالے کھا رہی تھی۔

قضا

"بس گڑیا اب بالکل نہیں رونا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اور اسے لئے اپنے کمرے کی جانب چل دیا۔۔۔۔۔

ماہی کو آتا دیکھ کر وہ اس کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی۔۔

ماہی نے اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔۔۔

"ماہی باجی میں گھومنے جا رہی ہوں آپ کا ہی انتظار کر رہی تھی تاکہ آپ سے بھی مل لوں۔۔۔۔"

ماہی نے انوشہ کی بات پر سر ہلایا۔۔۔

انوشہ اس سے مل کر باہر نکل گئی۔۔۔

جبکہ رضوانہ کو انوشہ کا ماہی کے لئے انتظار کرنا ایک انکھ نہ بھایا۔۔۔۔۔

ماہی رضوانہ کو نظر انداز کرتی ہوئی کمرہ کی طرف جاتی سیڑھیاں عبور کر گئی۔۔۔۔۔

انوشہ ماہی اور مینال سے نارمل انداز میں باتیں کیا کرتی تھی۔۔۔ مینال تو اسے بہن ہی سمجھتی تھی لیکن ماہی اس کو دل سے قبول نہ کر پائی تھی وہ یہ سمجھتی تھی کہ انوشہ نے ماہی کا کا حق مارا ہے یہ احساس اسے انوشہ کے قریب نہ آنے دیتا تھا۔۔۔

وہ اس کے ساتھ تلخ رویہ تو رکھے ہوئے نہیں تھی البتہ لیادیا انداز اپنایا ہوا تھا۔۔۔۔۔

جب سے وہ والا واقعہ ہوا تھا اس کے بعد سے بلال اسے دوبارہ گھر میں نظر نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔

یہ بات ماہی کے سکون کا باعث بنی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اگر اسے پتا ہوتا کہ یہ سکون کس طوفان کی آمد کا پیش خیمہ ہے تو ماہی کبھی بھی مینال کو جانے نہ دیتی۔۔۔۔۔

فریش ہو کر یونیفارم چینج کر کے وہ کھانا کھانے کی غرض سے کچن میں چلی گئی۔۔۔

اسکول سے آتی تو ماہی کی امی اس کے لئے کھانا گرم کرتیں یونیفارم ہینگ کرتیں۔۔۔۔۔

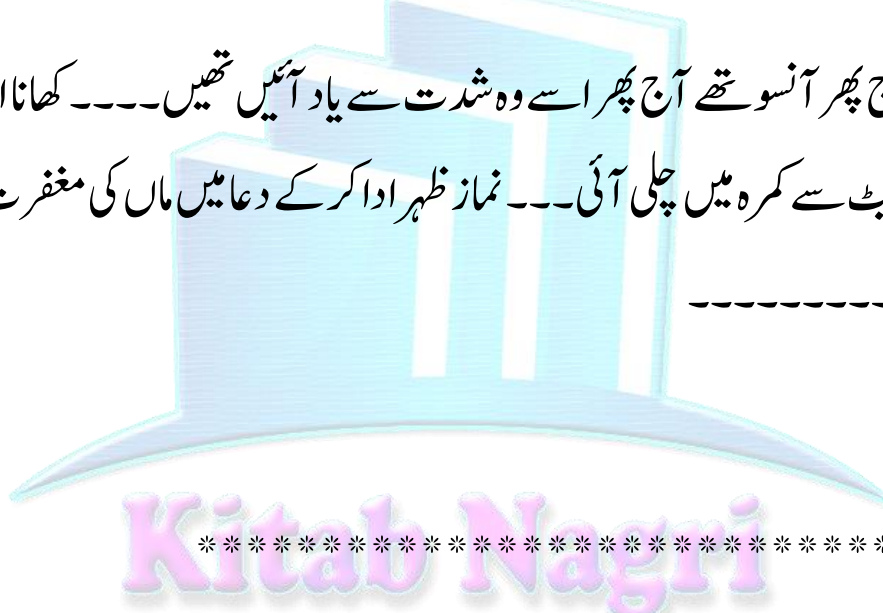
یہ سب باتیں بھی ان ہی کے ساتھ ہی چلی گئیں۔۔۔

کیوں کہ اب وہاں کوئی نہیں تھا جو اس کے نخرے اٹھاتا۔۔۔

وہ تمام نخرے، ضد، سب کچھ بھول بھال گئی تھی۔۔۔۔

مائیں بھی عجیب ہوتیں ہیں جب حیات ہوتی ہیں تو دنیا کے سرد و گرم تھپڑوں سے بچا کر اپنی آغوش میں چھپا لیتی ہیں اور جب اس دنیا سے رخصت ہوتی ہیں تو آغوش کی چھاؤں کو بھی ہٹا لیتی ہیں۔۔۔۔۔

ماہی کی انکھوں میں آج پھر آنسو تھے آج پھر اسے وہ شدت سے یاد آئیں تھیں۔۔۔۔ کھانا اب کسے کھانا تھا وہ خالی ہاتھ اور بھوکے پیٹ سے کمرہ میں چلی آئی۔۔۔ نماز ظہر ادا کر کے دعا میں ماں کی مغفرت مانگ کر آرام کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



اسے واک کرتے ہوئے چار دن ہو گئے تھے اور ان چار دنوں میں مسلسل وہ دو بھوری انکھیں اس کے تعاقب میں رہی تھیں۔۔۔۔۔

دو تین دفعہ تو اس نے غور کیا لیکن پھر لا پرواہی کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہ واک کرنے روز آتی رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بڑے بڑے قدم اٹھاتا ہوا پارک سے نکل گیا۔

یہ نہیں تھا کہ وہ نظر باز تھا لیکن نجانے کیوں اس کے چہرہ کی شادابی اور معصومیت نے اس کی رگ رگ میں سکون اتار دیا تھا۔۔۔۔۔

وہ جب جب اسے دیکھتا اس کا دل چاہتا کہ بس اس کے علاوہ کوئی نہ ہو وہاں۔۔۔۔

اور آج جب پری یارک نہیں آئی تھی تو وہ بے سکونی دوبارہ اس کی طبیعت میں عود آئی تھی۔۔۔

اس کا دل چاہ رہا تھا کہ میں سے وہ پر نور چہرہ اسے نظر آئے تو وہ چھپا لے دنیا کی نظروں سے لیکن آج اس پر یہی کونہ آنا تھا سو وہ نہ آئی۔۔۔۔

[illegible]

* * * * *

ماہی جلدی جلدی ناشتہ تیار کر کے اپنا ناشتہ لے کر سیڑھیوں کی جانب بڑھی تھی کہ کسی نے اس کے بازو کو زور سے پکڑ کر دھکا دیا۔۔۔

ہاتھ میں پکڑی ناشتہ کی ٹرے زمین بوس ہو چکی تھی جب کہ دھکا لگنے کی وجہ سے ماہی سیڑھیوں کے پاس گری تھی۔۔۔۔

درد سے کراہتے ہوئے اس نے سامنے دیکھا تو زمین آسمان اس کی آنکھوں میں گھوم گئے۔۔۔۔۔

بلال نشے کی حالت میں لڑکھڑاتا ہوا اس کے پاس آیا۔۔۔

وہ جو ابھی سنبھل ہی نہ پائی تھی وہی بازو پھر سے اس کی وحشی گرفت میں جکڑا جا چکا تھا۔۔۔

اس نے لڑکھڑاتے ہوئے اٹے ہاتھ کا تھپڑ ماہی کے چہرہ پر مارا۔۔۔

تھپڑ اتنا شدید تھا نچلا ہونٹ دانتوں سے لگ کر پھٹ چکا تھا۔۔۔۔

ماہی کے تکلیف سے آنسو بہنے لگے تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"چھو۔۔ چھوڑو مجھے رر ضوانہ امی۔۔۔۔"

بلال کی سرخ ہوتی وحشت ناک آنکھوں سے وہ اور خوف زدہ ہو گئی تھی۔۔۔۔

"چپ بلکل چپ ایک ایک آواز نہیں۔۔۔۔"

بہت بک بک کر رہی تھی نہ تیری بہن کہاں ہیں اب بلا۔۔۔؟؟؟

"ہممت پیدا کر لو ماہی۔۔۔۔"

"ہممت پیدا کر لو۔۔۔"

مینال کے جملے اس کے کانوں میں گردش کرنے لگے تو اس نے بلال کو غور سے دیکھا۔۔۔

وہ انہیں بمشکل کھلی رکھنے کی تگ و دو د میں لگا ہوا تھا ہاتھ کی گرفت بھی ڈھیلی ہو چکی تھی اس نے جھٹکے سے اپنا بازو چھڑوایا اور دونوں ہاتھ سینے پہ رکھ کہ زور دار دھکے سے اسے پیچھے دھکیلا لڑکھڑاتو پہلے ہی رہا تھا دھکے لگنے کی وجہ سے وہ توازن برقرار نہ رکھ سکا اور پیچھے گرا۔۔۔۔۔

ماہی لمحہ ضائع کئے بناسیڑھیاں پھلانگئے لگی درد کی پرواہ کئے بنانا دھادھند بھاگتی ہوئی کمرہ میں آئی اور اندر سے دروازہ لوک کر دیا۔

[illegible]

رضوانہ بے خبر سوئی ہوئی تھی اور جس نے آوازیں سنی تھی وہ چاہ کر بھی مدد نہیں کر سکا تھا۔۔۔۔۔

لیکن جب نظر ہوش و خروش سے بیگانہ وجود پر پڑی تو سن ہو گئی۔۔۔۔

ایک غصیلی نظر فرش پر پڑے بلال پر ڈالتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔۔۔۔۔

آج کافی عرصہ بعد سب چائے پیتے ہوئے خوش گپوں سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

مدحت نے زوار کو سنجیدگی سے دیکھا:

کیا ہوا؟ کیا نہیں سنیں گی؟؟؟

زوار کی بجائے رافع نے کہا تھا:

"اب میں اس بار اس کی شادی کروا کر اسے بھیجوں گی۔۔۔ اس بار تو اتنے سال بعد آیا اگلی

بار نجانے دس سال لگ جائیں اس کو آتے آتے۔۔۔۔۔"

مدحت کے لہجہ میں خفگی کے ساتھ ساتھ شکوہ بھی تھا۔۔۔۔۔۔۔

یہ نیک خیال پہلے کیوں نہیں آیا؟؟

رافع نے چمکتے ہوئے ماں کو دیکھا:

جب کہ زوار نے اس کے چہنئے پر ہاتھ کا مکہ بنا کر رافع کہ کندھے پہ مارا۔۔۔۔۔

"اوئی اللہ ہاتھ ہے کہ ہتھوڑا۔۔۔"

رافع کی دہائیاں شروع ہو چکی تھیں۔۔۔۔۔

"ہاں ماماں بہت ساری شاپنگ کروں گی بھیا کی شادی پر۔۔۔۔۔"

لائبہ کا اپنا فرمائشی پروگرام شروع ہو چکا تھا۔۔۔

"گاؤں بسا نہیں لٹیرے پہلے آگئے۔۔۔"

رافع نے اس کا مذاق اڑانے کہ انداز میں کہا:

بھیا آپ دیکھ رہیں ہیں نہ؟؟؟

لائبہ نے منہ بسور کر زوار سے کہا :

"ہاں گڑ یاد کیج رہا ہوں سب۔۔۔۔۔ یہ آج کچھ زیادہ نہیں پھیل رہا ماما میں تو کہتا ہوں لگے ہاتھوں اس کا بھی سہرا
سجوا ہی دیں اب۔۔۔۔۔"

"واہ بھیا نیکی اور پوچھ پوچھ۔۔۔"

رافع نے داد دی۔۔۔۔۔

زوار نے اسے گھوری سے نوازہ تھا۔۔۔۔۔

تبھی اس کی جیب میں رکھا موبائل تھر تھرایا تھا۔۔۔۔۔

آج صبح سے مینال کی طبیعت میں بو جھل پن تھا

باقی اسٹاف تو سیف الملوک کا پروگرام بنا کر گھومنے چلے گئے تھے اس نے جانے سے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ اس
www.kitabnagri.com
کی طبیعت خراب ہے۔۔۔۔۔

آج صبح سے وہ ماہی کے فون کا انتظار کر رہی تھی جب صبح سے دوپہر ہو گئی تو اس کو وہم آنے لگے
تھے۔۔۔۔۔

اس نے پھر دوبارہ نمبر ملا یا اس بار دو تین بیل جانے کے بعد فون آٹھالیا گیا تھا۔۔۔۔۔

"ماہی سے بات کروادیں۔۔۔۔۔"

موبائل اس کے ہاتھ سے چھٹا تھا اور کال ڈسکنیکٹ ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

[illegible]

"گڑیا میری ڈیوٹی ہے لیکن اس بار دو تین دن بعد ہی اجاؤں گا بس ہیڈ کو اسٹرکچر لگاؤں۔۔۔۔۔"

زوار نے اسے بہلانا چاہا:

اتنے میں مدحت اس کے کمرہ میں چلی آئیں۔۔۔

"اچھا ہوا ماما آپ اگئیں پلیز آپ میری دو تین دن کی پیکنگ کر دیں ادھے گھنٹے میں نکلوں گا۔۔۔۔۔"

مدحت سردسی سانس کھینچ کر اپنا کام شروع کر چکی تھیں شوہر کی اس طرح کی روٹین پر تو انہوں نے صبر کر لیا تھا

اب بیٹے بھی انہی روٹینوں کا حصہ بنے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

یاس کھڑی لائبہ مدحت کی مدد کروانے میں لگ گئی۔۔۔۔

زوار اپنی پیکنگ مدحت سے ہی کرواتا تھا اسے اپنے کام ملازموں سے کروانا پسند نہیں تھا۔۔

وہ اپنی ہر چیز کے لئے ٹھی تھا۔۔۔

اور جب وہ اکیلا ہوتا تو اپارٹمنٹ میں صرف ملازم ہی رکھا ہوا تھا جو صفائی ستھرائی کے تمام کام نمٹاتے تھے۔۔۔۔۔۔ باقی کام وہ خود کرتا تھا۔۔۔۔۔۔

* * * * *

www.kitabnagri.com

ماہی ابھی بھی خوف کے زیر اثر تھی۔۔۔۔۔

تبھی ایک خیال کے اتے ہی وہ جھٹ سے کھڑی ہوئی اور الماری سے بڑی سی تہہ شدہ چادر نکالی۔۔۔
کاغذ کے نیچے رکھا مینال کا موبائل نمبر مٹھی میں قید کیا اور دھیرے سے کمرہ سے نکل کر سیڑھیاں پھلانگنے لگی۔۔۔

تبھی رضوانہ اور بلال کمرے سے نکلے۔۔۔

اے لڑکی کہاں جا رہی ہے؟؟

رضوانہ کی آواز نے اس کے وجود میں لرزش پیدا کر دی تھی۔۔۔۔۔

"وہ وہ میں اپنی دوست کہ جا رہی ہوں۔۔۔۔"

ماہی نے اپنے لہجہ کو نارمل رکھنے کی ناکام کوشش کی۔۔۔۔

باجی جھوٹی ہے یہ۔۔۔۔

"مکار پولیس اسٹیشن جا رہی ہے میری ایف۔ ای۔ ارکٹوانے۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

بلال نے زہر خندانہ از میں پھنکارا۔۔۔

نہ نہیں میں نہیں جا رہی میں تو۔۔۔۔

چپ کر باجی میں تو کہہ رہا ہوں ابھی ہی نکاح پڑھوا دیں اس کا۔۔۔۔ یہ نہ ہو پانی سر سے گزر جائے اور آپ ہاتھ ہی ملتی رہ جائیں۔۔۔

ماہی تو منہ کھولے ہو نقوں کی طرح اس کی کمنگی ہنسی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

آپ کے کمنٹس پر مبنی ہے سرپرائیز لیسسٹوڈ ہو سکتا ہے رات کو اپلوڈ ہو جائے۔۔۔۔۔

از سیدہ جویریہ شہیر

قسط: 06

ہے سرپرائز لپیٹو ڈھونڈ سکتا ہے رات کو اپلوڈ ہو جائے۔۔۔۔۔



Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینال نے سن ہوتے ذہن کے ساتھ زمین میں پڑے موبائل کو دیکھا:

"یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔"

"جھوٹی ہے یہ عورت۔۔۔"

"ماہی یا اللہ ماہی کی حفاظت کرنا۔۔۔"

مینال نے روتے ہوئے موبائل کو اٹھایا اور دوبارہ نمبر ملا یا۔۔۔۔

لیکن افسوس دوسری سائیڈ پر مسلسل کال انگیج جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے مینجر کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔ تھوڑی دیر بعد کال ریسیو کر لی گئی تھی۔۔۔

سر میں مینال بات کر رہی ہوں مجھے اسی وقت کراچی جانا ہے؟؟؟؟

مینال کی بات پر عمیر کے ماتھے پر سلوٹیں نمایاں ہوئیں تھیں۔۔

سب خیریت ہے مس مینال؟؟؟

عمیر نے تشویش کے ساتھ کہا:

"خیریت ہی تو نہیں ہے سر بس آپ آج کا بندوبست کروادیں مجھے کسی بھی طرح کراچی پہنچنا ہے۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اس وقت تو ممکن نہیں کیوں کہ۔۔۔

کیوں سر کیوں ممکن نہیں؟؟؟

دوسری طرف عمیر اس کی جلد بازی پر بے اختیار مسکرایا تھا۔۔۔۔۔

بارش کی وجہ سے تمام فلائیٹ ڈی لے کر دی گئیں ہیں۔۔ اس لئے ابھی کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ کب بہال

ہوں۔۔۔

عمیر کی بات پر مینال نے اپنا سر تھام لیا۔۔۔۔

جب مینال نے جواب نہیں دیا تو عمیر نے دوبارہ اس سے پوچھا:

آپ ٹھیک تو ہیں نہ؟؟؟

جی میں ٹھیک ہوں۔۔۔

مینال نے رندھے ہوئے گلے سے کہا اور لائن کاٹ دی۔۔۔

"اب کیا کروں مجھے آنا ہی نہیں چاہیے تھا میں یہ کیسے بھول سکتی ہوں رضوانہ اپنی چال کو بدل بھی سکتی ہے۔۔۔"

اللہ تو میری بہن کو اپنی آمان میں رکھنا۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

"نکاح نہیں میں نہیں کروں گی۔۔۔"

ماہی نے روتے ہوئے سردائیں بائیں ہلایا۔۔۔

"کیسے نہیں کرے گی تیرے تو اچھے بھی کریں گے۔۔۔۔"

رضوانہ یہ کہہ کر اس کی جانب لپکی ہی تھی کہ ماہی نے دروازہ کی جانب دوڑ لگا دی۔۔۔۔

بائیں ہاتھ میں قید کاغذ کو مضبوطی سے دبوچے وہ پاگلوں کی طرح بھاگی چلی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

سامنے اسے وہ ہی پارک بنا نظر آیا تو جھٹ سے اس کے اندر چلی گئی۔۔۔

سائیڈ پر لگے نیم کے درخت کے اوٹ میں ہو کر وہ چھپنے لگی۔۔۔

ابھی وہ سراگے نکال کر دیکھتی ہی کہ اسے کندھے پر کسی کا مردانہ لمس محسوس ہوا تو گویا جیسے اس کی جان فنا ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟؟؟

بھاری لہجے میں استفسار کیا گیا:

ماہی نے چادر کو منہ تک کھینچ کر چہرہ چھپایا۔۔۔۔۔

ماہی کو اس وقت کسی کی مدد کی ضرورت تھی۔۔۔۔

اس نے اپنے پیچھے کھڑے شخص کی جانب رخ کیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بلو یونیفارم میں موجود کیپ کے نیچے بھوری آنکھیں کسرتی بدن لئے زوار نے اپنے سے کم عمر گھبرائی ہوئی لڑکی کو دیکھا:

ماہی نے اسے دیکھا تو بے اختیار اس کا ہاتھ پہلو میں گرا۔۔۔۔۔

چادر کھسک تک ماتھے پہر کی تھی۔۔۔۔۔

ماہی کہ منہ سے بس یہ ہی لفظ نکلا تھا۔۔۔

زوار کی نظر اس کے ہونٹ پر ٹھہر گئی۔۔۔۔۔

[illegible]

"وہ میں" _____

ایک سیکینڈ۔۔۔

زوار نے اسے بولنے سے روکا۔۔۔

زوار نے پیچھے مڑ کر پارک میں نظریں دوڑائیں شام کا وقت تھا اور پارک میں لوگوں کا رش بڑھتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

"اگر آپ کو مناسب لگے تو آپ میرے ساتھ چلیں یہ جگہ مناسب نہیں ہے۔۔۔۔"

زوار نے ماہی کو دیکھ کر ضبط کہا:

Page 74

اس کی اوٹ زوار کی جانب تھی سوا سے اپنی طرف مائل کرنے کے لئے اس نے اسے آوازیں دی لیکن ندارد

"یا تو وہ سننا۔ نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔"

یا پھر سنائی نہیں دیا اسے۔۔۔"

زوار کو تو یہی لگا تھا۔۔۔۔

اس نے اس کے نازک سے کندھے پہ ناچاہتے ہوئے بھی ہاتھ رکھا تھا اور لمحہ ضائع کئے بنا ہٹا بھی لیا تھا۔۔۔۔
ساتھ آواز بھی دی تھی اس بار زوار سے پکارا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا کہاں ہے وہ منحوس؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پتا نہیں کہاں دفعہ ہو گئی ڈھونڈ ڈھونڈ کے پاگل ہو گیا میں تو۔۔۔۔"

بلال نے نفرت سے کہا:

"کہاں جاسکتی ہے خود ہی دھکے کھاتے ہوئے آجائے گی اور کون ساٹھکانہ ہے اس کا اس گھر کے

سوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"رضوانہ اپنے ضوم میں بھول چکی تھی کہ ایک ذات ہے جو ہر جگہ اپنے بندوں کی حفاظت کرتی ہے جس نے اسکا یہاں ٹھکانہ بنایا تھا وہ کہیں اور بھی تو بنا سکتا ہے۔۔۔۔"

لیکن یہ سب حکمتیں رضوانہ جیسے لوگوں کے پلے نہیں پڑنی تھیں۔۔۔۔۔

"چھوڑو گانا نہیں اسے آئے زرا نہ کھال اڑھیڑ دی نہ میرا نام بھی بلال نہیں۔۔۔۔"

بلال نے رضوانہ کو دیکھا جو بالکل پرسکون صوفہ پہ بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اور مینال کو کیا کہیں گے؟؟؟

بلال کوئی فکر نہ اگھیرا۔۔۔۔۔

"کہیں گے نہیں کہہ دیا ہے۔۔۔۔"

رضوانہ نے استہزائیہ کہا:

کیا مطلب؟؟؟

بلال نے نا سمجھی سے پوچھا:

"کہہ رہی تھی ماہی سے بات کرو او میں نے بھی کہہ دیا بھاگ گئی وہ اپنے عاشق کے ساتھ۔۔۔۔۔"

تو کیا اس کو یقین آگیا؟؟؟

"آئے یا نہ آئے فلحال تو مجھے یہ ہی ٹھیک لگا۔۔۔"



"واہ باباجی آپ بھی کیا دور کی کوڑی لائیں ہیں۔۔۔"

بدل نے خباثت سے قہقہہ لگایا:

* * * * *

وہ گھاس پر بیٹھی چھوٹے سے سفید خرگوش کے بچے کے ساتھ کھیل رہی تھی۔۔۔

آج چونکہ اتوار تھا تو کالج اس نے جانا نہیں تھا۔۔۔۔۔

[illegible]

مدحت بیگم سکینہ کو کہہ کر صفائی کروانے میں لگی ہوئیں تھیں اس لئے آنکھ بچا کر وہ لان میں نکل آئی اور پنجرہ کھول کر خرگوش کو دونوں ہاتھوں میں لئے وہ گھاس پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

وہاں پوری جہ سے ہوتا ہوا ابھی گھر میں داخل ہی ہوتا کہ لان میں اسے لائے نظر آگئی۔۔۔۔

وہ ہموار قدم اٹھاتا ہوا اسی کی طرف چلا آیا۔۔۔۔۔

ڈھیلے ڈھالے ٹراؤز پر گرتی زیب تن کئے ہوئے کھلے ہوئے ریشم جیسے بال جنھیں باندھنے کی فلحال لائبہ کے پاس فرست نہ تھی کمریہ لہرا رہے تھے۔۔۔

سفید رنگت سورج کی ہلکی ہلکی کرنوں سے نارنجی سا تاثر دے رہی تھی ایک سائیڈ پر جھکی ہوئی وہ خرگوش کے پیچہ کو بڑی احتیاط سے گاجر کھلا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

وہاج نے اس لاو بالی چھوٹی سی لڑکی کو اس اول جلول حلیہ میں دیکھا تو مسکراہٹ اس کے لبوں پہ ٹھہر گئی۔۔۔۔۔۔

وہاج نے کھنکھار کر اسے متوجہ کیا:

لا بُہ نے چونک کر اپنے سامنے کھڑے وہاج کو دیکھا تو جھٹکے سے کھڑی ہو گئی۔۔۔

"اسلام وعلیکم وہاج بھائی۔۔"

وعلیکم اسلام کیسی ہو؟؟؟؟

وہاج نے گڑیا کہنے سے اب پرہیز ہی کیا:

"میں ایک دم فٹ فٹ"

وہ ویسی ہی تھی جیسے پانچ سال پہلے تھی۔۔۔۔

وہ ہی لا پرواہ انداز۔۔۔۔

"میں رافع سے ملنے آیا تھا۔۔۔۔"

کہاں ہے وہ؟؟؟

"وہ تو گھر نہیں ہیں کسی کام سے گئے ہوئے ہیں۔۔۔۔"

"اوہ چلو ٹھیک ہے میں پھر آ جاؤں گا۔۔"

اللہ حافظ۔۔۔

"ارے رے رکیں تو۔۔"

لائبہ نے اسے جاتا دیکھا تو روکا:

وہاں نے اس کی جانب رخ کیا لیکن نظریں آب خر گوش پر تھیں جو مزے سے گاجر کھانے میں مگن تھا۔۔۔۔

"آپ اندر تو آ جائیں ماما سے مل لیں۔۔۔۔"

وہاں نے اسے دیکھا:

ابھی کل ہی تو ملا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہاں نے کہا نہیں لیکن لائبہ سمجھ چکی تھی۔۔۔

"وہ اصل میں اگر آپ ایسے ہی چلیں جائیں گے تو بھائی ڈانٹیں گے کہ میں نے جانے کیوں دیا۔۔۔"

وہاں اس کی صاف گوئی پر ہنسا تھا:

وہ معصوم سی پیاری سی لڑکی اس کے دل کے ایوان میں ایسے ہی تو نہ بسی تھی۔۔۔۔۔

کچھ تو خاص تھا اس میں جو اسے سب سے منفرد بناتا تھا۔۔۔۔۔

وہاج نے اندر جانے کے لئے قدم بڑھائے تو لائبرے نے جھک کر خرگوش کو اٹھایا اور پنجرہ کی جانب چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں چھوٹے سے بنے لاونج نما کمرے میں بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زوار نے اپنی کیپ اتار کر سامنے چھوٹی سی شیشہ کی میز پر رکھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جگ میں سے پانی گلاس میں انڈیلا اور گھبرائی ہوئی سامنے رکھے مخمل کے صوفہ سے ٹکی ہوئی ماہی کی جانب گلاس والا ہاتھ اس کے سامنے کیا:

ماہی نے ایک نظر زوار پر ڈالی اور کپکپاتے ہاتھوں سے گلاس تھاما۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بھاگنے کی وجہ سے جو سانس پھول گیا تھا وہ اب نارمل ہو چکا تھا البتہ حلق میں پیاس کی وجہ سے کانٹے پڑ گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک سانس میں اس نے سارا پانی چڑھا کر گلاس میز پر رکھ دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زوار اس کی تمام حرکات و سکنات کو بغور جائزہ لے رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے ایک سانس میں پانی پیتے دیکھ کر دوبارہ گلاس میں پانی بھرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن ماہی نے منع کر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب وہ صوفہ کی پشت سے ٹیک لگائے ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے پرسکون انداز میں بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو اب بتائیں آپ وہاں کیا کر ہیں تھیں اور آپ کہ چہرہ پہ نشان کیسے لگے۔؟؟؟

زوار نے مدھم مگر سنجیدہ لہجے میں کہا:

زوار کی بات پر ماہی کو ایک بار پھر وہ جان لیوا منظر یاد آیا تو اس کی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں۔۔۔۔۔

دیکھیں آپ روئے نہیں آپ مجھے بتائیں گی تو میں کوئی مدد کر سکوں گا نہ؟؟؟

زوار سے اس کو رونا برداشت نہیں ہوا تو جھٹ سے بول آٹھا۔۔۔۔۔

ماہی نے ہاتھ کی پشت سے اپنے آنسو صاف کئے۔۔۔۔۔

معصومیت ہی معصومیت تھی اس کے چہرہ پر سرخ ہوتے پوٹے اس کے مسلسل رونے کی چغلی کھا رہے تھے جبکہ دایاں رخسار ابھی بھی سرخی لئے ہوئے تھا وہ جب اس کے گال کو دیکھتا اسے غصہ آنے لگتا۔۔۔۔۔

جیسے جیسے ماہین اپنے اوپر ہونے والے ظلم کی داستان زوار کو سناتی گئی۔۔۔ زوار کے چہرہ کے تاثرات خطرناک حد تک سنجیدہ ہو رہے تھے آنکھیں ضبط کی شدت سے لال انگارہ ہو گئیں تھیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ماہین کو اس کی شکل دیکھ کر ڈر لگا تھا۔۔۔۔۔

زوار سے وہاں بیٹھنا مشکل ہو گیا تو اٹھ کر کمرے میں چلا گیا۔۔۔

ماہین حیران پریشان سی اسے جاتا ہوا دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

سید واجد علی شاہ کا نام گاؤں کے جدی پشتی رئیسوں کی فہرست میں لیا جاتا تھا۔۔۔۔۔

لیکن انھیں اس بات کا قطعی کوئی غور نہ تھا۔۔۔۔۔

پنج وقتہ نمازی ہونے کے ساتھ ساتھ وہ خوش اخلاق اور ہمدردانہ طبیعت کے حامل تھے۔۔۔۔۔

پنجائیت میں جو بھی فیصلہ لیتے وہ گاؤں کے باسیوں کی رضامندی سے لیتے تھے۔۔۔۔۔

حق اور سچ کے فیصلے کرنے میں وہ زرا دیر نہ کرتے۔۔۔۔۔

یہی وجہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے انھیں رحمت و برکت سے نوازا تھا۔۔۔۔۔

سید واجد علی کی چار اولادیں تھیں۔۔۔۔۔

تین بیٹیاں اور ایک بیٹا۔۔۔۔۔

تینوں بیٹیوں کی شادی انہوں نے وقت پر کر دی تھی جبکہ دوسرے نمبر کا بیٹا سید رحیم علی شاہ تھا۔۔۔۔۔

رحیم کی شادی بچپن میں ہی واجد علی کی چھوٹی بہن ممتاز کی بیٹی رضوانہ سے طے پا گئی تھی۔۔۔۔۔

سید واجد علی اور ممتاز دو ہی بہن بھائی تھے ماں باپ کا انتقال ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

واجد علی نے ممتاز کی شادی اپنے دوست حسان سے کروادی تھی۔۔۔۔۔

یوں ممتاز بیاہ کر حسان کے ساتھ رخصت ہو گئیں تھیں۔۔۔۔۔

واجد علی کی شادی پہلے ہی ماں باپ کے سامنے ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

یہ رشتہ دونوں گھرانوں کی رضامندی سے طے پایا تھا۔۔۔۔۔

السلام عليكم!

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

وہ دونوں جیسے جیسے سمجھدار اور بالغ ہوتے گئے ان کو یہ بات باور کروادی گئی تھی۔۔۔۔۔

"بھائی صاحب آب آپ بلو اہی لیں اسے کب تک وہ اپنوں سے دور دور رہے گا اب تو خیر سے پرھائی بھی ختم کر لی۔۔۔۔۔"

ممتاز (پھپھو) نے ایک نظر تخت پر بیٹھی رحیم کی ماں پر ڈال کر اپنے اکلوتے بھائی سید حسان پر ڈالی۔۔۔۔۔

"تم ہی سمجھاو ممتاز انھیں میں تو اپنے بچے کی شکل دیکھنے کو ترس گئی اوپر سے آئے روز کی دودو ہفتہ کی ان کی ڈیوٹی میں تو یورے گھر میں بولائی بولائی پھرتی ہوں۔۔۔۔۔"

شکلیلا نے اپنی نند سے اکیلے پن کا شکوہ کیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ڈیوٹی کی بات تو آپ رہنے دیں بیگم اتنے سال گزر گئے لیکن ابھی تک آپ عادی نہیں ہوئیں۔۔۔"

واجد نے ہولے سے مسکراتے ہوئے کہا:

"بس میں کہہ دیتی ہوں بلائیں اب رحیم کو جلد از جلد۔۔۔"

"ممتاز تم بھی تیاری شروع کر دو میں دھوم دھام سے کروں گی شادی رحیم کی۔۔۔۔۔"

"جہیز کی تو کوئی مات دماغ میں لانا نہیں۔۔۔۔۔"

"پر بھا بھی بیگم۔۔۔"

"ممتاز تم بہن ہو میری کیا میں اچھا لگوں گا بڑا بھائی ہو کر تم سے جھینز لیتا ہوا۔۔۔ اللہ کا دیاسب کچھ ہے ہمارے پاس رضوانہ میری بیٹی ہے۔۔۔ اس لئے غیروں والی باتیں کرنے کی ضرورت نہیں ہے رہ گیا حسان اس سے میں خود بات کر لوں گا۔۔۔ بس تم پریشان نہ ہو۔۔۔۔۔"

واجد نے ممتاز کی بات کی تائید کرتے ہوئے صہولت سے انکار کر دیا تھا۔۔۔۔۔

ممتاز بھائی کی بات پر چپ ہو گئیں تھیں یوں بھی وہ اپنے بھائی کے مزاج سے واقف تھیں۔۔۔۔۔

"ہم آئیں گے تاریخ لینے۔۔۔ زرار حیم آجائے۔۔۔۔۔"

"جی بھائی بہت بہتر۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ آج بھی کھڑکی کے سامنے کھڑا چاند کو بغور تنکے جارہا تھا۔۔۔۔۔
وہ جب جب لائبریری کو دیکھتا اس کا شدت سے دل چاہتا کہ وہ لائبریری کو اپنے دل کی بات بتا دے۔۔۔۔۔ ایک
خوشہ تھا جو اسے ابھی تک روکے ہوئے تھا یا شاید لائبریری کی کم عمری اسے جلد از جلد نکاح کے بندھن میں باندھے
سے روکے ہوئے تھا۔۔۔۔۔

لیکن اس کی جاب اسے دیرینہ فیصلوں کی اجازت نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔۔

آج اسے رف سے حلیہ میں دیکھنے کے بعد اس کا دل بار بار اسی کی جانب ہمک رہا تھا۔۔۔۔۔

کافی دیر کی سوچ و بچار کے بعد آخر کار وہ فیصلہ یہ پہنچ ہی گیا تھا۔۔۔۔۔

* * * * *

ماہی کو پریشانی لاحق ہونے لگی تھی۔۔۔۔

لیکن وہ باہر بھی تو نہیں آ رہے اور مجھے اب بھوک بھی اتنی لگ رہی ہے کیا کروں۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاتھ کی مٹھی کھول کر دیکھی جس میں کاغذ اب چر مر ا گیا تھا۔۔۔

وہ صوفہ سے آٹھ کھڑی ہوئی اور سامنے بنے بند دروازہ کی جانب دیکھا:

www.kitabnagri.com

لمبی سی سانس کھینچ کر ڈوپیٹہ سر پر درست کرتی ہوئی آگے بڑھی۔۔۔۔۔

دروازہ نوک کیا لیکن اندر سے جواب نہ ارد۔۔۔۔۔

اس برماہی نے زور سے دستک دی۔۔۔۔

دروزاه کھل چکا تھا۔۔۔۔۔

ماہی نے اسے صرف ایک جھلک ہی دیکھی اور نظریں جھکا گئی۔۔۔۔

اب وہ آرام دہ حلیہ میں اس کے سامنے تھا پہلے والا بلیو یونیفارم چینج کر چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن چہرہ کے تاثرات میں کھینچاؤ واضح تھا۔۔۔۔۔

زوار کی آنکھیں اور زیادہ لال ہو چکی تھیں۔۔۔۔۔

جس میں ماہی زیادہ دیر نہ دیکھ سکی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ میں کہہ رہی تھی کہ پلیز آپ میری آپی سے بات کروادیں؟؟؟؟

ماہی نے ڈرتے ڈرتے اس سے کہا اور ساتھ ہی وہ ہاتھ جس میں کاغذ ابھی بھی قید تھا وہ زوار کے سامنے کیا:

یہ کیا ہے؟؟

زوار نے نرمی سے پوچھا:

"یہ میری آپی کا نمبر ہے۔۔۔۔ وہ اسلام آباد گئیں ہوئیں ہیں آپ ان سے اگر میری بات کروادیں گے وہ۔

کراچی آجائیں گی۔۔۔۔۔۔۔"

ماہی نے جلدی جلدی کہا کہ کہیں وہ اسے گھر سے ہی نہ نکال دے۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوکے ریلیکس اندر آئیں آپ۔۔۔۔"

زوار نے کہتے ساتھ ہی دروازہ سے ہٹ کر سائیڈ پہ ہوا تاکہ وہ اندر آ سکے۔۔۔۔۔۔

ماہی نے بیچارگی سی صورت بنا کر کہا:

زوار کو اس کی شکل دیکھ کر بے اختیار ہی ہنسی آئی۔۔۔۔۔

پہلے والا غصہ اب زائل ہونے لگا تھا۔۔۔۔۔

زوار سینہ پہ ہاتھ باندھے اسے دیکھے گیا:

آندر آنے میں کیا قباحت ہے؟؟؟

زوار نے لہجہ کو سنجیدہ رکھنا چاہا۔۔۔

"وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ آپی کہتی ہیں کسی کہ کمرے میں نہیں جانا چاہیے۔۔۔ اور اگر وہ کوئی غیر مرد ہو تو قطعی

نہیں جانا چاہیے۔۔۔۔۔"

ماہی نے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا۔۔۔۔۔

زوار تو اسکی صاف گوئی پر پر حیران ہی رہ گیا:

ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں؟؟

ماہی نے مسلسل اسے اپنی جانب تکتا یا یا تو یا چھ بنانہ رہ سکی۔۔۔۔۔

"محترمہ آپ واقعی ہی سمجھدار ہیں یقین کرنا مشکل ہے تھوڑا۔۔۔۔۔"

زوار کو غیر سنجیدہ دیکھ کر اسے عجیب سا لگا۔۔۔۔۔

اچھا چلیں آئیں صوفہ پر ہی بیٹھتے ہیں۔۔۔

زوار اسے لیئے دوبارہ لاونج میں آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔

زوار نے نمبر لے کر موبائل پر ڈائل کیا۔۔۔۔

دوسری طرف بیل جانے لگی تو زوار نے اپنا موبائل ماہی کے آگے کر دیا ماہی نے جھپٹنے کہ سے انداز میں زوار سے موبائل پکڑا۔۔۔۔

اس کی جلد بازی پر ایک بار پھر زوار کے لب مسکرا اٹھے۔۔۔۔۔۔۔

اپنی اپنی آپ واپس آجائیں ابھی آپ کو نہیں پتا بلال بھائی نے مجھے مارا ہے آپ جلدی آجائیں ماما میرا نکاح کروا رہیں تھیں مجھے نہیں کرنا اس سے وہ گندا ہے اپنی وہ مارتا ہے مجھے اس سے شادی نہیں کرنی آپ کب آئیں گی پلیز آپ آجائیں۔۔۔

ماہی بری طریقہ سے رودی تھی زوار جو سامنے بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا تو اٹھ کر اس کے قریب ہی بیٹھ گیا

۔۔۔۔۔

زوار نے اس کے ہاتھ سے موبائل چھینا۔۔۔

ماہی نے چونک کر اسے دیکھا زوار نے غصہ سے چپ رہنے کا اشارہ کیا:

ہیلو مینال آپ سن رہیں ہیں؟؟؟

آپ کون ہیں اور ماہی آپ کے ساتھ کیسے؟؟؟

مینال نے چھٹے ہی سخت لہجہ میں کہا:

میں پاک فضائیہ کا ایئر کمانڈر زوار بات کر رہا ہوں۔۔۔

ماہرین کی آپ بالکل فکر نہ کریں ماہرین حفاظت سے ہے یہاں -----

"اگر ہو سکے تو آپ جلد از جلد کراچی آجائیں کیوں کہ اگر ان کہ گھر سے کوئی بھی بندہ یہاں اکرامہین کو لے جانا چاہے گا تو میں کچھ نہیں کر سکوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔"

"میرا بس چلے تو میں آڑ کر ماہی کے پاس پہنچ جاؤں لیکن یہاں کا موسم خراب ہونے کی وجہ سے میں سفر کرنے سے قاصر ہوں۔۔۔۔۔"

مینال کی بھیگی آواز میں ماہی کے لئے جو ٹرپ تھی وہ اسکے لفظوں سے عیاں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور یہ تو زوار بخوبی ہی جانتا تھا کہ اسلام آباد کے موسم کہ وجہ سے وہ فلائی نہیں کر سکا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر کی خاموشی کو زوار کہ گھمبیر آواز نے توڑا تھا۔۔۔۔۔

"ایک راستہ ہے اگر میں ماہین سے نکاح کر لوں تو وہ لوگ کسی طور ماہی کو نہیں لے جاسکیں گے۔۔۔۔۔"

زوار نے ایک نظر اپنی جانب دیکھتی ہوئی ماہی کو دیکھا:

مینال کو اس کے علاوہ کوئی حل بھی نظر نہ آیا۔۔۔۔۔ اور اس سے اچھا جیون ساتھی اس کی ماہی کو مل ہی نہیں سکتا جو وطن کا محافظ ہو وہ اپنی عزتوں کی حفاظت احسن طریقہ سے کر سکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا نکاح؟؟؟؟

"میں نہیں کر سکتی"

ماہی کے تو چودہ طبق روشن ہو گئے تھے زوار کی بات پر۔۔۔۔۔

مینال ابھی اسے جواب ہی دیتی کہ ماہی کی آواز ائیر پیس سے سنائی دی۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مینال آپ کیا چاہتی ہیں؟؟؟

زوار نے ماہی کی بات کو نظر انداز کر کے مینال سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

"میں راضی ہوں آپ کر لیں ماہی سے نکاح۔۔۔۔۔"

مینال کی رضامندی پر زوار نے سکون کی سانس خارج کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

موبائل بند کرتے ہوئے زوار نے ماہی کو دیکھا جو حیرانگی سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

"وعلیکم سلام آو آو یاد آگئی آنٹی کی۔۔۔"

میمونہ نے رافع سے اتنے دن نہ آنے کا گلہ کیا:

"معاف کر دیں اب روز آیا۔ کروں گا۔۔۔"

رافع نے کان پکڑتے ہوئے معصومیت سے کہا:

چلو معاف کیا اب جلدی سے بتاؤ کیا کھاو گے؟؟؟

"اس وقت تو چائے کی طلب ہے اگر آپ کو زہمت نہ ہو۔۔۔"

"لگاؤں ایک تم بھی میرے لئے وہاج کی طرح ہو۔۔۔ غیروں والی باتیں نہ کرو۔۔۔"

میمونہ نے اسے ڈانٹا۔۔۔

"اچھا پیاری سی آنٹی نہیں کروں گا۔۔۔"

"میں وہاج کو دیکھ لوں۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

رافع وہاج کے کمرہ میں آیا تو واش روم سے پانی گرنے کی آواز آئی تو صوفہ پہ بیٹھ کر اسکا انتظار کرنے

لگا۔۔۔۔۔

ٹیبیل پر رکھی وہاج کی ڈائری پر رافع کی نظر پڑی۔۔۔

"اُممم، مممم چھپا رستم بہت ہی میسا ہے ڈائری بھی لکھتا ہے۔۔۔"

رافع نے ڈائری اٹھائی اور صفحات ایک کے بعد ایک پلٹنے لگا۔۔۔۔۔

جیسے جیسے وہ ورق گردانی کر رہا تھا اس کے چہرہ پہ تناؤ بڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔

اس سے زیادہ پڑھنے کی ہمت اس میں نہیں تھی۔۔۔۔۔

ابھی وہ ڈائری بند ہی کرتا کہ وہاں نہا کر باہر آیا سامنے صوفہ پہ رافع کے ہاتھ میں اپنی ڈائری دیکھی تو گنگ سا ہو گیا۔۔۔۔۔

"رافع تو یہاں۔۔۔۔۔"

وہاں نے بمشکل اپنی گھبراہٹ چھپائی تھی۔۔۔۔۔

رافع جھٹکے سے اٹھا اور ڈائری اسکی جانب زور سے پھینکی۔۔۔۔۔

یہ کیا بکواس لکھی ہے تو نے؟؟؟

رافع کی آنکھیں غصہ کی شدت سے لال ہو رہیں تھیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"تو جو سمجھ رہا ہے ویسا ہے نہیں تو میری بات تو سن۔۔۔۔۔"

وہاں نے اپنے یار کو دیکھا اتنے سالوں میں ان کے درمیان ایسا کبھی نہیں ہوا تھا کہ وہ کسی بات پر جھگڑے ہوں۔۔۔۔۔


رافع پاس پڑی ٹیبل کو ٹھوکر مارتا ہوا لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔

وہ خود چاہتا تھا کہ جلد سے جلد لائبہ کا ہاتھ مانگے۔۔۔ لیکن اس طرح سے تو اس نے کبھی نہیں سوچا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے ڈائری آٹھا کر دراز میں ڈالی اور گرنے کے سے انداز میں بیڈ پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میمونہ دروازہ ناک کرتی ہوئی ہاتھ میں پکڑی ٹرے جس میں چائے کے ساتھ دیگر لوازمات رکھے تھے۔۔۔۔۔

کہاں ہے رافع؟؟؟



میمونہ نے چاروں طرف نظریں دوڑائیں لیکن رافع انہیں کہیں بھی نظر نہ آیا۔۔۔۔۔

"وہ چلا گیا۔۔۔"

وہاج کی بات پر ٹیبل پر پڑے رکھتے ہوئے ان کی ماتھے پہ بل پڑے تھے۔

*** **

www.kitabnagri.com

ماہی نے کرنٹ کھا کر اسے بے یقینی سے دیکھا:

آپ مجھے واپس بھیج دیں گے؟؟؟

ماہی کو اپنی آواز کسی کھائی سے سنائی دی۔۔۔۔۔

"اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہے۔۔۔۔۔"

"یہ کیسا محافظ تھا جو واپس اسے جہنم میں دھکیل رہا تھا کچھ دیر پہلے جو اس نے آپنی سے حفاظت کرنے کی بات کی تھی اور اب کیسے اپنی بات سے پھر رہا ہے۔۔۔۔۔"

زوار نے بخوبی اس کی بولتی آنکھیں پڑھ لیں تھیں۔۔۔۔۔

"میں تیار ہوں نکاح کیلئے۔۔۔"

لیکن میں وہاں مر کر بھی نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔"

ماہی نے ڈر و خوف کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ ہاں کر دی تھی۔۔۔۔۔

زوار نے ایک مسکراہٹ اس کی طرف اچھالی اور وہاں سے اٹھ گیا۔۔۔۔۔

یہ حربہ اس کی سوچ کے عین مطابق کام کر گیا تھا

ابھی پندرہ، بیس منٹ ہی گزرے ہوں گے کہ باہر دروازہ کی بیل بجی۔۔۔

ماہی جو آنکھیں موندے صوفہ کی پشت سے ٹیک لگائے نیم دراز تھی ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

زوار کمرہ سے نکل کر دروازہ کھولنے کی غرض سے لاونج سے ہوتا ہوا گزرا کہ کسی کے نرم لمس کا احساس اسے

اپنے بازو پہ ہوا۔۔۔۔۔

"آپ دروازہ نہ کھولیں۔۔۔۔"

ماہی نے ہچکچاتے ہوئے کہا اور ایک سہمی نظر سے دروازہ کو دیکھا:

زوار اس کے خوف کو سمجھ گیا تھا۔۔۔

"بابا جان ہیں میں نے ہی بلوایا ہے۔۔۔

تم فکر نہ کرو۔۔۔"

زوار نے اپنے بازو پہ رکھے اس کے سفید مخروطی ہاتھ کو دیکھا۔۔۔ جسے وہ فوراً ہٹا گئی۔۔۔ زوار نے اگے بڑھ کر دروازہ کھول دیا۔۔۔۔۔

رحیم کے آنے کی خوشی میں ممتاز اپنے بچوں سمیت حویلی پہنچ چکیں تھیں۔۔۔۔۔

واجد صاحب نے چھوٹی سی دعوت کا انتظام کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔

بابا یہ آج حویلی میں اتنی چیل پہل کیوں ہے؟؟؟

رحیم فریش ہو کرواجد صاحب کے کمرہ میں چلا آیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"بھئی تمہاری شادی کی تاریخ دے دی گئی ہے اگلے مہینہ تمہارا نکاح ہے۔۔۔۔۔"

واجد صاحب نے اپنے تئیں جو خوش خبری اس کے گوش گور کی وہ اسے بچھو کہ ڈنک کی طرح لگی تھی۔۔۔۔۔

پر بابا آپ نے مجھ سے پوچھنا بھی مناسب نہیں سمجھا؟؟؟؟

"یہ رشتہ آج سے نہیں بلکہ بچپن سے طے ہے"

واجد صاحب اس کی بات پر بگڑے تھے۔۔۔۔۔

"باہر مہمان ہیں آپ دونوں کیا بحث کر رہے ہیں نیچے چلیں۔۔۔۔"

شکلیہ کمرہ میں داخل ہونےیں۔۔۔۔۔

"بعد میں بات ہوگی اور امید کرتا ہوں کہ اچھے سے سمجھ گئے ہوں گے۔۔۔۔۔"

واجد صاحب سخت لہجہ میں کہتے ہوئے کمرہ سے نکل گئے۔۔۔

"آ جاو بیٹا پھپھو انتظار کر رہی ہیں۔۔۔۔"

شکیلا کہتے ہوئے ان کی تقلید میں کمرہ سے چلی گئیں۔۔۔۔۔

"کیسے سمجھاؤں بابا کو مجھے امی سے بات کرنی پڑے گی اس کے سوا اور کوئی حل نہیں ہے۔۔۔۔۔"

الجبھا الجھاسار حیم مردوں کے نرغے میں جا کر بیٹھ چکا تھا۔۔۔۔۔

مردوں اور عورتوں کے بیٹھنے کا انتظام الگ الگ کروایا گیا تھا۔۔۔۔۔

غائب دماغی سے آئے ہوئے مہمانوں کے سوالوں کے جواب دے رہا تھا۔۔۔ جبکہ ذہن کہیں اور ہی لگا ہوا تھا

لائبہ نے خود ہی اسکا جلدی جلدی میک اپ کر دیا تھا البتہ زیور مدحت نے اپنا اسے پہنا دیا تھا

ضیاء صاحب کو زوار نے تمام حالات سے آگاہ کیا تھا اور ساتھ ہی اپنی پسندیدگی کا بھی بتا دیا تھا تا کہ وہ انکار نہ کریں۔۔۔۔۔

یوں دو گھنٹے کے اندر اندر ضیاء ہاؤس میں اس کا نکاح پڑھایا گیا اور وہ کچھ ہی گھنٹوں میں ماہین رحیم سے ماہین زوار بن گئی تھی۔

اس وقت اسے سب سے زیادہ اپنی ماں یاد آرہی تھی اور آپی آپ ہوتیں تو۔۔۔

کوئی بھی ایک بندہ ایسا نہیں تھا جو اسکی طرف سے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دل چاہ رہا تھا دھاڑے مار کر روئے۔۔۔

"بیٹا تم بھی ہماری بیٹی ہو گھبرانے کی یا ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔"

"اور میں رحیم سے ملاقات کر چکا ہوں اس کی پوری رضامندی کے ساتھ ہم نے تمہیں زوار کے نکاح میں دیا ہے۔۔۔۔۔"

ماہی نے جھکے سر کو جھٹکے سے اوپر اٹھا کر اس فرشتہ صفت انسان کو تشکر بھری نگاہوں سے دیکھا۔۔۔۔۔

ضیاء صاحب نے مسکرا کر اپنا ہاتھ اس کے سر پہ رکھا تھا۔۔۔۔۔

کب سے رکے ہوئے آنسو قطار در قطار اس کے گالوں پر بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔

مدحت نے اگے بڑھ کر اس کا ہاتھ چوما تھا۔۔۔۔۔

آنسوؤں میں اور روانی آگئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں آپکی ماں کی کمی تو پوری نہیں کر سکتی لیکن میں آپ کی بھی ماما ہوں۔۔۔۔۔ زوار کے ساتھ ساتھ آپ مجھے ماما کہیں گی تو مجھے خوشی ہوگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

مدحت نے نرم نگاہوں سے اسے دیکھا اور ایک محملی باکس وہ جو اپنے ساتھ لائیں تھیں وہ ماہی کو تھمایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اوکے آپ آرام کرو۔۔۔۔۔ شب خیر۔۔۔۔۔"

مدحت اس سے کہتی ہوئی لائے کو انکھوں سے آنے کا اشارہ کرتی ہوئیں چلی گئیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تاکہ وہ آرام دہ ہو سکے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بھابھی اگر آپ کو کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتادیئے گا۔۔۔۔۔۔۔"

ماہی نے صرف سر ہلایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک یہ شخص ہے جس کے ساتھ بندھ کر اسے ماں باپ جیسے رشتے ملے تھے خونی رشتہ نہ سہی احساس کہ رشتہ تو تھے نہ اور یہ احساس ہی ہوتا ہے جو غیروں کو بھی اپنا کر دیتا ہے اور اگر احساسات ہی نہ ہوں رشتوں میں تو اپنے بھی غیر ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک وہ رضوانہ تھی جو اس کی دوسری ماں بن کر ان کرہنستے بستے گھر میں آئی اور ان سے تمام رشتوں کو چھین لیا

وہ صوفہ پہ بیٹی اپنی ہی سوچوں میں اس قدر غلطاں تھی کہ اسے زوار کے کمرے میں آنے کی آہٹ تک محسوس نہ ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔

زوار نے اسے صوفہ سے ٹیک لگائے انکھیں بند کئے دیکھا تو دیکھتا رہ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

سراونچا ہونے کی وجہ سے وہ واضح طور پر ایک ایک نقش کا جائزہ لے رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

سادہ سے میک اپ میں اسے کسی پری کی طرح ہی لگی تھی ہاں وہ پری ہی تو ہے اس کی پری۔۔۔۔۔۔۔۔ جسے دیکھتے ہی اس کے تمام دکھ ہوا کی طرح ہلکے پھلکے ہو جاتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

آج جسے وہ پارک میں تلاش کر رہا تھا اور ملی بھی تو اس طرح کہ اب وہ پورے استحقاق سے اس کی زندگی میں شامل ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

بے خود سا قدم آٹھاتا ہوا وہ اس کے عین قریب برابر میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہی نے ایک دم سے گھنیری پلکیں اٹھائیں اور اپنے برابر میں بیٹھے خوبرو سے زوار کو دیکھ کر نظریں جھکا گئی۔۔۔۔

زوار تو فدا ہی ہو گیا تھا پلکوں کا اٹھانا پھر نظروں کا جھکانا۔۔۔

ماہی کی حیا نے اس کا دل لوٹ لیا تھا اس سے۔۔۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم

زوار نے گھمبیر نرم آواز میں سلام کیا۔۔۔

و علیکم سلام

ماہی نے جھٹ سے جواب دیا۔۔۔

زوار کے عنابی ہونٹوں پر مسکراہٹ مسلسل رقص کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زوار نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا:

وہ ماہی کہ ہاتھ کی لرزاہٹ محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ماہی"

زوار کی پکار میں نرمی تھی وہ مزید سر جھکا گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اج سے پہلے زوار نے اسے ماہین ہی کہا تھا ماہی کو لگا اس کا نام معتبر ہو گیا۔۔۔۔۔

"جی۔۔۔"

روکیوں رہیں تھیں؟؟

زوار کو اسکار و نایاد آیا تو بے چینی سے پوچھ بیٹھا۔۔۔۔۔

"امی، بابا اور آپ کی یاد آرہی تھی۔۔۔۔۔"

ماہی نے چہرہ اٹھا کر اس سے کہا۔۔۔

انکھوں میں پھر سے آنسوؤں نے ڈیرہ جمالیا تھا۔۔۔۔۔

"بلکل فکر نہ کرو کل میں خود تمہیں انکل کے پاس لے کر جاؤں گا اور ایک دو دن میں مینال بھی اجائیں گی تو ان سے بھی مل لینا۔۔۔۔۔"

زوار نے اسے نارمل کرنا چاہا جو رونے کی پوری تیاری کر چکی تھی۔۔۔۔۔

اور انگوٹھے سے اس کے رخسار صاف کئے۔۔۔۔۔

"اب نہیں رونا بہت رو لیں جب سے ملی ہو روئی جارہی ہو بندہ مسکرا بھی دیتا ہے۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

زوار نے مصنوعی خفگی سے کہا۔۔۔

ماہی انکھوں میں آنسو لئے مسکرا دی۔۔۔

اور وہ تو حیران ہی رہ گیا تھا۔۔۔

دھوپ میں برسات سا منظر لگا اسے۔۔۔

"آوا لکنی میں چلیں۔۔۔۔۔"

زوار نے سرخ و سفید ہتھیلی ماہی کے سامنے کی۔۔ ماہی نے ایک نظر اس کی شفاف ہتھیلی پر ڈال کر اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھ دیا جسے زوار نے نرمی سے تھاما تھا۔۔۔۔۔

آج پورے دن اس نے رافع کا کھینچا و محسوس کیا تھا آج تو اس نے تنگ بھی نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔
لاٹہ پریشانی سے ادھر ادھر چکر کاٹ رہی تھی۔۔۔۔۔
اس نے سامنے والے کلاک کو دیکھا جہاں ایک بچہ رہا تھا۔۔۔۔۔
زوار کی طرف سے وہ خوش تھی اسے بھابھی کی شکل میں ایک بہن مل گئی تھی۔۔۔۔۔
کل پوچھنے کا ارادہ کرتی ہوئی وہ چیخ کرنے چلی گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھ سے چائے کا کہا تھا چلا کیوں گیا؟؟؟؟

میمونہ نے سر دونوں ہاتھوں پہ ہر ائے وہاں سے پوچھا۔۔۔۔۔

وہاں نے ماں کی طرف دیکھا:

میمونہ اس کے قریب آکر بیٹھ گئیں۔۔۔

کیا ہوا ایسے کیوں بیٹھے ہو جھگڑا ہوا ہے کیا؟؟؟؟

میمونہ نے اس کے اترے چہرہ کو دیکھ کر اندازاً کہا:

"رافع نے بہت غلط سمجھا ہے امی اس نے میری ایک نہ سنی میں تو لائے سے پاکیزہ محبت رکھتا ہوں وہ مجھے رافع سے زیادہ عزیز ہے امی میں اس کیلئے کچھ غلط سوچ ہی نہیں سکتا کبھی نہیں۔۔۔۔"

وہاں نے بے بسی سے میمونہ کو دیکھا تھا۔۔۔

"مجھے ساری بات بتاؤ ایک ایک۔۔۔۔"

میمونہ نے سنجیدہ لہجہ میں کہا:



گزشتہ اقساط کا خلاصہ :

ضیاء صاحب کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہیں۔۔۔۔

پہلے نمبر پر زوار، دوسرے نمبر پر رافع جبکہ لائے ان دونوں سے چھوٹی ہے۔۔۔۔

ضیاء صاحب کا تعلق بہری فوج سے ہے جبکہ زوار ایئر فارس کمانڈر کی پوسٹ پر فائز ہے۔۔۔۔

Page 108

رضوانہ کا بھتیجا بلال رحیم صاحب کے گھر اور فیکٹری پر قابض ہونے کے ارادے سے ان کے گھر میں رہ رہا تھا۔۔۔۔۔ شراب نوشی اور تمام برے کاموں میں سارا سارا دن ملوث رہتا۔۔۔۔۔ اس کی خراب نظر کم گو اور نو عمر ماہی پر تھی۔۔۔۔۔

مینال جاب کے سلسلے میں آوٹ آف کنٹری کے لئے جاتی ہے۔۔۔۔۔ تو دوسری طرف بلال رضوانہ سے ضد کرتا ہے کہ اس کا نکاح ماہین سے کروادے۔۔۔۔۔

رضوانہ بھی یہ ہی چاہتی تھی لیکن رحیم صاحب کی طلاق کی دھمکی سے بلال کو کچھ وقت رکنے کا کہتی ہے۔۔۔۔۔ بلال دو راتوں بعد نشہ کی حالات میں گھر جاتا ہے تو ماہی اپنے کمرے کی طرف جاتی ہوئی نظر آتی ہے۔۔۔۔۔ وہ ماہین کے بال پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچتا ہے جس کے نتیجے میں ہاتھ میں پکڑی ناشتہ کی ٹرے زمین بوس ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

بلال کے زرو کو ب سے اس کے شفاف چہرہ پر نیل کا نشان پڑ جاتا ہے۔۔۔۔۔

ماہین کے دہکے دینے پر بلال پیچھے کی جانب گرتا ہے موقع کا فائدہ اٹھا کر ماہین گھر سے نکل جاتی ہے۔۔۔۔۔

ایک درخت کے پیچھے چھپ کر وہ بلال کو دیکھتی ہے تبھی اسے اپنے کندھے پر بھاری مردانہ لمس کا احساس ہوتا ہے۔۔۔۔۔

مڑ کر دیکھنے پر وہ سکون کا سانس لیتی ہے۔ زوار اسے اپنے ساتھ اپارٹمنٹ میں لے آتا ہے۔۔۔۔۔

حویلی میں رحیم کے آنے کی خوشی میں دعوت کا انتظام کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی تمام محلے والوں اور رشتہ داروں کو مدعو کیا جاتا ہے۔۔۔

دوسری جانب وہاج میمونہ کو تمام باتوں سے آگاہ کرتا ہے۔۔۔۔۔

اب آگے پڑھیں۔۔۔۔۔

اپنے جزیبوں کو سچے موتیوں کی طرح شفاف رکھو۔۔۔۔۔"

"جلد تمہارے ہی حق میں فیصلہ ہو گا۔۔۔۔۔"

اور رہی بات رافع کی تو وہ بھائی ہے اسکا اور ایک بھائی کو جیسار د عمل دینا چاہیے اس نے دیا۔۔۔۔۔

فطری طور پر اگر اس کی جگہ تم ہوتے تو تم بھی کچھ ایسا ہی کرتے۔۔۔۔۔

کوئی غیرت مند بھائی یہ نہیں چاہے گا کہ اس کی بہن اس کی عزت کا ذکر ایک غیر مرد کی ڈائری میں درج ہو

تم رافع کی طرف سے کوئی میل اپنے دل میں نہیں لانا اور رہی بات لائے کی تو وہ مجھے بھی پیاری لگتی ہے میں
باضابطہ طور پر جاؤں گی اس کا ہاتھ مانگنے۔۔۔۔۔

وہاں نے ماں کی طرف تشکر سے دیکھا۔ اور ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔۔۔۔۔

وہ جو مسلسل پریشان تھا رافع کو لے کر۔۔۔ میمونہ نے آسانی سے حل تجویز کیا تھا کہ اس کا موڈ خود بخود ٹھیک
ہوتا چلا گیا تھا۔۔۔

میمونہ اس کی ماں ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھی دوست بھی تھیں جو ہر غم و دکھ، مشکلات میں آسانی لئے اس
کے ہمقدم تھیں



*****www.kitabnagri.com*****

وہ ندامت سے سر جھکائے سنگل صوفہ پہ براجمان تھا جیسے اس حادثہ میں سراسر وہ ہی قصور وار ہو۔۔۔۔۔

اس کے سامنے والے تین سیٹر صوفہ پہ واجد علی اور شکیلا بیٹھی تھیں۔۔۔

وہیں ممتاز بھی غم و دکھ کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ رحیم کو دیکھ رہیں تھیں۔۔۔۔۔

تم یہ کیسے بھول گئے کہ تم رضوانہ کے ساتھ منسوب ہو۔؟؟؟

واجد علی کی آواز میں اتنی گرج تھی کہ پوری حویلی میں سنائی دی تھی۔۔۔۔

شکیلا سہمی ہوئی نظروں سے اپنے مجازی خدا کے غصہ کی تابناکی کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔

"بابا میں نے بتایا ہے حالات ہی ایسا پیدا ہو گئے تھے اس کہ سوا کوئی راہ فرار نہیں بچی تھی۔۔۔۔"

رحیم نے ایک بار پھر صفائی دی۔۔۔۔

"ایک فیصلہ تم کر چکے ہو اور اب ایک فیصلہ میں کروں گا۔۔۔۔"

واجد علی کسی نتیجہ پہ پہنچ گئے تھے۔۔۔۔

کیسا فیصلہ بابا؟؟

رحیم نے جانچتی نظروں سے واجد کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"تم ابھی جا کر اپنی بیوی کو یہاں لاؤ ہم اسے اس گھر کی بہو کا مقام دیں گے لیکن یہ صرف اسی لئے ممکن ہے جب

تم مقررہ تاریخ پر رضوانہ بیٹی سے بھی نکاح کرو گے۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

واجد علی کہ اٹل فیصلہ پہ رحیم کے پیروں تلے زمین نکل گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ ممتاز نے اپنے رحم دل اور ہمدرد بھائی کو حیران و پریشان نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"بابا اس میں شائلہ کا کیا قصور ہے آپ مجھے دیں سزا میں اس پر یہ ظلم ہر گز نہیں کروں گا۔۔۔۔۔۔۔۔"

رحیم نے دہیمہ مگر سخت لہجہ میں کہا۔۔۔۔

"تو پھر نکل جاو حویلی سے کوئی رشتہ نہیں ہے اب تمہارا اس حویلی سے۔۔۔۔"

واجد علی نے گویا ہر رشتہ ختم کر دیا تھا۔۔۔

"یہ یہ کیا کر رہے ہیں آپ ایسا نہ کریں میرا بچہ کہاں جائے گا۔۔۔۔۔"

شکیلانے رحیم کا بازو زور سے پکڑا کہیں وہ چلا ہی نہ جائے۔۔۔۔۔

"بھائی صاحب آپ ایسا نہ کریں بھائی یہ خدا کے فیصلہ ہیں میری رضوانہ رحیم کے لئے نہیں بنائی گئی آپ ہر گز بھی رحیم کو نہ نکالیں۔۔۔۔۔"

ممتاز نے فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آنکھوں کی نمی کو اندر اتارا۔۔۔۔

رحیم نے اپنی عظیم پھوپھی کو تشکر اور بے پناہ ندامت کی نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

"تم معاف کر سکتی ہو لیکن میں اپنی دی ہوئی زبان سے کبھی نہیں مکروں گا اگر اسے میرا فیصلہ منظور نہیں تو اس پر حویلی کے تمام دروازے بند کر دیئے جائیں گے۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"آپ اپنی زبان کی خاطر مجھے میرے بیٹے سے دور نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔"

شکیلانےواجد علی کو گھور کر دیکھا۔۔۔۔

اگر آج وہ نہ بولیں تو پچھتاوا ان کا مقدر بن جائے گا۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے جاو تم بھی اس نافرمان کے ساتھ مگر پھر مجھ سے پر تعلق ہر رشتہ ختم۔۔۔۔۔"

جب کہ شکلیا بے دم سی ہو کر صوفہ پہ گری تھیں زندگی بھر کی ریاضت ایک پل میں ختم

-- وہ تمام خد متیں، محبتیں نیست و نابود ہو گئیں تھیں خالی خالی آنکھوں سے وہ اپنے سامنے کھڑے اس رحم دل شخص کو دیکھ رہیں تھیں ہمدردی جو نجانے اس لمحہ کہاں جاسوئی تھی۔-----

امی اپ ٹھیک ہیں؟؟؟

رحیم نے پریشانی سے ماں کو دیکھا:

"جاور حیم اللہ کی امان میں اگر زندگی رہی تو پھر ملاقات ہوگی۔۔۔۔۔"

شکیلا نے پتھر ہوتی آنکھوں سے واجد کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

رحیم نے جھک کر شکلیا کے ماتھے پہ بوسہ دیا تھا اور پھر ممتاز کی جانب آیا۔۔۔

"پھپھو مجھے معاف کر دیں میں رضوانہ سے شادی کر بھی لوں تو وہ کبھی خوش نہیں رہ سکے گی میں کبھی ان دونوں

میں انصاف نہیں کر سکوں گا۔۔۔"

رحیم نے جھکے سر کہ ساتھ کہا:

ممتاز نے اپنا ہاتھ اس کے سر پہ رکھا تھا۔۔۔۔۔

اور وہ بغیر کچھ لئے وہاں سے نکل گیا۔

www.kitabnagri.com

"پتہ نہیں مر مراگی ہوگی کسی گاڑی کہ نہیے آکر۔۔۔۔۔"

Page 116

مینال پر سکون سی ہو گئی تھی ماہی کے نکاح کے بعد جو خوف دل میں پھن پھیلانے بیٹھا تھا وہ اب ختم ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

اسلام آباد میں بارش کا زور ٹوٹا تو لوگوں نے گھروں سے نکلنا شروع کیا کچھ برسرِ روزگار کی فکر میں نکلے، اور کچھ موسم کا لطف اٹھانے تفریحی مقامات کا رخ کرنے لگے۔۔۔۔۔

آج ان کا آخری دن تھا اسلام آباد میں رات کی فلائیٹ سے انہوں نے کراچی پہنچنا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

آج وہ لوگ بادشاہی مسجد دیکھنے آئے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔ جس میں مینال بھی شامل تھی ماہی کی طرف سے ذہن ہلکا ہوا تو وہاں کے دلچسپ، دلکش و دلفریب مناظر میں کھو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لائبہ نے، ہمت کر کہ رافع سے پوچھ ہی لیا تھا۔۔۔

رافع نے اسے جس گہری نظر سے دیکھا تھا لائبہ اس کے نظروں سے خائف ہو گئی تھی۔۔۔

"رافع کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اس سے پوچھے تو کیسے پوچھے اگر اس سب میں لائبہ کچھ نہیں جانتی ہوگی تو وہ کیا دوبارہ اس کے سامنے سراٹھا کر بات کر سکے گا۔۔۔"

وہ ابھی سوچوں کے گرداب میں ہی الجھا ہوا تھا۔۔۔ کہ لائبرے کی بات پر کرنٹ کھا کر اسے بے یقینی سے دیکھا:

بھائی آپ مجھ سے اس لئے ناراض ہیں نہ کہ میں نے آپ کے دوست کو بیٹھنے کا نہیں کہا:

وہ لائبرے کا اپکا دوست کہنے پر ٹھٹک گیا تھا۔۔۔

"میں نے تو کہا تھا وہاں بھائی سے پروہ زیادہ دیر بیٹھے ہی نہیں۔۔۔ اب اس میں میرا کیا قصور۔۔۔"

لائبرے کی آنکھوں میں موتی چمکنے لگے۔۔۔

اور رافع نے بے ساختہ سانس کھینچی تھی۔۔۔ اسے اپنی لائبرے پہ فخر محسوس ہوا اسے یقین ہو گیا تھا کہ وہاں کہ اس سفر میں لائبرے اس کے ساتھ نہیں ہے۔۔۔۔۔

تم کہتی ہو تو مان لیتا ہوں لیکن اب رونا شروع نہ ہو جانا۔۔۔

رافع ایک دم ہلکا پھلکا محسوس کرنے لگا۔۔۔۔۔

آپ مجھ سے ناراض تو نہیں ہیں نہ بھائی؟؟؟

بھلا میں اپنی گڑیا سے ناراض ہو سکتا ہوں کیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

تو پھر بات کیوں نہیں کر رہے تھے؟؟؟

"بس یار کام کی تینشن تھی۔۔۔"

رافع نے بہانہ گھڑا۔۔۔۔۔

"اچھا چلیں ٹھیک ہے۔۔۔"

لا بُہ کمرہ سے چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

جبکہ وہ موبائل پہ آتی وہاں کی کال کوڈ سکینکٹ کر گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ مجھے آپ سے کچھ پوچھنا تھا؟؟

ماہی نے جھکی نظروں سے کہا:

زوار نے گھبرائی گھبرائی سی سامنے کھڑی ہاتھ کی انگلیوں کو رگڑتے ہوئے ماہی کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاں پوچھو۔۔۔"

زوار نے کہتے ساتھ ہی اسکا ملائم ہاتھ تھام لیا۔۔۔

ماہی نے نگاہیں اٹھا کر زوار کو دیکھا جو والہانہ نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ یہ آپ نے پہنائی ہے؟؟؟

اس نے اپنے گلے میں پڑی گولڈ کی چین جس پر زوار کندا ہوا تھا اشارہ کیا۔۔۔

"نہیں میرے فرشتوں نے"

زوار نے اس کے بے وقوفانہ سوال پہ استہزائیہ کہا۔۔۔

ماہی نے اسے شکایتی نظروں سے دیکھا۔۔۔

"بھئی رات کو میں بھول گیا دینا اور تم نے بھی یاد نہیں دلایا۔۔۔ اٹھا تو یاد آیا کہ منہ دیکھائی تو دی نہیں۔۔۔ تم سوچکیں تمہیں اور تمہیں ایک چین کے لئے اٹھانا مناسب سی بات تھی اس لئے خود ہی پہنا دی۔۔۔۔۔۔ ماہی اس کے تفصیل دے دیئے جانے والے جواب پہ ہونقوں کی طرح دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔"

کیا ہوا اچھی نہیں لگی؟؟؟

"نہ نہ ایسی بات نہیں ہے وہ آج سے پہلے میری کسی نے اتنی فکر نہیں لی نہ تو بس یقین کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔" ماہی نے صاف گوئی سے کہا:

"خیر فکر تو اتنی ہے مجھے تمہاری کہ تمہیں گماں بھی نہ ہو۔۔۔"

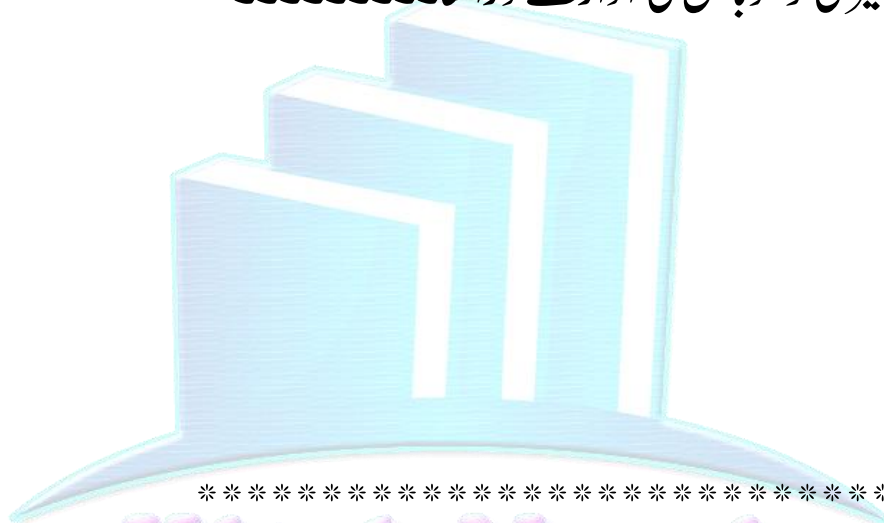
"جب میں نے تمہیں پہلی دفعہ پارک میں دیکھا تھا مجھے جو سکون ملا تھا اسکا اندازہ بھی تم نہیں کر سکتیں۔۔۔۔۔۔"

"اور پھر جب تمہیں دیکھا تھا مجھے لگتا تھا یہ منظر سب سے حسین منظر ہے میرے لئے۔۔۔ تمہاری نوخیزی، تمہاری معصومیت ایسی معصومیت آج کی دور کی لڑکیوں میں دس پر سنٹ بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔"

"میرا دل بار بار تم سے کلام کرنے کے لئے ہمکتا لیکن ڈر یہ تھا کہ اگر میں نے تم پر اپنے جذبات اشکار کئے تو تم تنفر نہ ہو جاؤ اور پارک میں آنا ہی نہ چھوڑ دو۔۔۔ میں جو لمحہ میں فیصلہ کرنے والا تھا تمہارے معاملے میں بے بس ہو جاتا۔۔۔۔۔۔"

اور پھر اس دن تم پارک میں نہیں آئیں مجھے لگا جیسے میرا دل خالی ہو گیا ہو آدھے گھنٹے تک تمہیں پورے پارک میں تلاشا تھا۔۔۔۔۔۔"

ماحول کے اس فضاں خیزی کو موبائل کی آواز نے توڑا تھا۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خالی اذہنی کی کیفیت میں وہ گھر پہنچا تھا۔۔۔۔۔

رات کا ادھا پہر ہو رہا تھا گھر کی چابی اس کے پاس پہلے سے تھی تو وہ با آسانی گھر میں آ گیا تھا۔۔۔۔۔

چھوٹے سے بنے اس گھر میں دو کمرہ اور ایک ٹی وی لاؤنج تھا سامنے کچن بنا ہوا تھا۔۔۔۔۔

رحیم ہاسٹل میں رہنے کی بجائے یہیں قیام پذیر تھا۔۔۔

نکاح کے بعد شائلہ کو یہیں لے آیا تھا۔۔۔

کمرہ میں پہنچا تو شانلہ صوفہ پہ بیٹھے بیٹھے اب سوچکی تھی۔۔۔۔

رحیم نے اسے کندھے سے ہلایا تو وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی۔۔۔۔۔

انکھیں نیند کے ٹوٹنے سے لال ہونے لگیں۔۔۔۔

ممسلسل گریہ وزاری کی کہانی سنارہیں تھیں

گھنی سیاہ پلکیں، گلابی ہونٹ، ستواں ناک،

بلاشبہ وہ نہایت حسین تھی۔۔۔۔۔ رحیم نے اسے دیکھا اور اس کے اٹھنے پر ایک دم پیچھے ہوا۔۔۔

نگاہیں اب بھی اس کے سراپہ میں الجھی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

آپ آرام سے بیڈ پر سو جائیں۔۔۔"

رحیم نے اس کی سوالیہ نگاہوں کے جواب میں کہا:

میں ٹھیک ہوں آپ کے لئے کھانا لگاؤں؟؟؟

اسے رحیم کے نکاح میں آئے ہوئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

"مجھے بھوک نہیں ہے میں آرام کروں گا۔۔۔۔"

اس وقت وہ شدید ذہنی دباؤ کا شکار تھا۔۔۔۔۔

چینج کر کے نیم دراز ہو گیا۔۔۔۔

کچھ کہنا چاہتی ہو؟؟؟؟

رحیم نے اسے مسلسل ہاتھ رگڑتے دیکھا تو پوچھ بیٹھا۔۔۔

"جی"

کہو؟؟؟

"آپ مجھے چھوڑ دیں۔۔۔"

کہاں چھوڑوں؟؟؟؟

"رحیم سمجھا شاید کہیں جانا چاہتی ہے۔۔۔۔"

شائلہ نے اسے جانچتی نظروں سے دیکھا۔۔۔

"میرا مطلب ہے مجھے طلاق دے دیں۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

شائلہ نے جھکے سر کہ ساتھ کہا:

رحیم نے کرنٹ کھا کر اسے دیکھا۔۔۔۔

دماغ خراب ہے کیا؟؟؟

رحیم نے غصہ سے کہا:

السلام عليكم!

samiyach02@gmail.com

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

رحیم کا دماغ بھک سے اڑھ گیا تھا۔۔۔

"ابھی تو تم نے یہ کہہ دیا لیکن آئندہ میں تمہارے منہ سے یہ نہ سنوں۔۔۔۔۔۔"

رحیم کا دل چاہا ایک تھپڑ رسید کر دے اس احمق لڑکی کے۔۔۔

وہ اپنے باپ سے اس کے لئے تعلق توڑ آیا تھا اور وہ علیحدگی مانگ رہی ہے۔۔۔

یہ آخری حد تھی رحیم کی جس پہ وہ بمشکل قائم تھا

"لیکن میں۔۔۔۔۔"

"بس اب اور کچھ نہیں سنوں گا۔۔۔۔۔ یہ بودی سی دلیل ہے میرے لئے۔۔۔۔۔ جائیں جا کر کھانا کھائیں

۔۔۔۔۔"

رحیم نے ہاتھ اٹھا کر اسکی بات کاٹی۔۔۔۔

رحیم جانتا تھا کہ وہ اس کے بغیر کھانا نہیں کھاتی۔۔۔۔۔

اپنی بات کہہ کر وہ اپنی سابقہ جگہ جانے لگا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"لیکن میں اس ہمدردی پہ قائم رشتہ کو اور نہیں چلا سکتی۔۔۔۔

مجھے میری اوقات پتا ہے۔۔۔ آپ کیوں نہیں سمجھ رہے۔۔۔۔۔"

شانلہ نے چیخ کر کہا:

رحیم ایڑیوں کے بل گھوما اور اس کے قریب آکر زور سے اسکا بازو پکڑ کر اپنے نزدیک کیا۔۔۔۔

"تمہارے لئے میں اپنے تمام خونی رشتوں کو چھوڑ کر آیا ہوں اور تم تم مجھ سے۔۔۔۔۔۔"

غم و غصہ کی کیفیت سے رحیم سے بولا نہ گیا:

"ہاں اسی لئے کہہ رہی ہوں چھوڑ دیں مجھے۔۔۔۔۔"

شائلہ کو رحیم کی یہ بات سن کر شرمندگی محسوس ہوئی۔۔۔

منماتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

"میں تمہیں کسی صورت نہیں چھوڑوں گا آئی سمجھ شادی گڈا گڑیا کا کھیل تو ہے نہیں۔۔۔ کہ ابھی ہوئی اور ابھی ختم۔۔۔۔۔ اپنے دماغ میں جتنا جلدی ہو بٹھالو ورنہ مجھے ہرگز مشکل نہیں ہوگی تمہارا دماغ ٹھکانے لگانے میں۔۔۔۔۔"

سرخ ہوتی آنکھیں اس کے چہرہ پہ گاڑ کر کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔۔ شائلہ پھپھک کے رو دی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ولیمہ تو کر لیتے پھر چلے جاتے؟؟؟

"مما دو تین دن کے لئے جارہا ہوں پھر اکرا کر پلین کرتے ہیں نہ۔۔۔۔۔"

"کل ہی تو نکاح ہوا ہے اور دوسرے دن تم جارہے ہو ماہین بیٹی کیا سوچے گی۔۔۔۔۔"

مدحت نے اپنے برابر میں بیٹھی ماہی کو دیکھ کر کہا۔۔۔

اپنی وجود زیر بحث آیا تو وہ شرم سے سر جھکا گئی۔۔

"مما آپ ناراض نہ ہوں وہ کچھ نہیں سوچے گی میں سمجھا دوں گا اسے۔۔۔۔۔"

زوار نے ماہی کو معنی خیزی سے دیکھا:

کیوں ٹھیک ہے نہ ماہی؟؟؟

"جی جی ٹھیک ہے۔۔۔۔۔"

ماہی نے گڑبڑا کر اسے دیکھا اور فلفور نظروں کا زاویہ بدلا۔۔۔۔۔۔۔

اسے سب کے سامنے زوار کا ماہی کہنا حیرت میں ڈال گیا۔۔۔۔۔

زوار کی آنکھیں کسی احساس کے تحت چمک رہیں تھیں۔۔۔۔۔

اور یہ تو مدحت نے بھی نوٹ کیا تھا کہ نکاح کے بعد سے زوار کے چہرہ پر جو شادابی اُٹھ آئی تھی وہ آج سے پہلے کبھی اس کے مزاج کا خاصہ نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

مدحت نے مسکرا کر ماہی کو دیکھا۔۔۔

ماہی ان کے دیکھنے پر اور کنفیوز ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زوار کی نگاہیں اسی کا احاطہ کئے ہوئے تھیں۔۔۔۔۔۔۔

"ماہی کو بھی ساتھ ہی لے جاوا اپنے۔۔۔۔۔"

"جی ٹھیک ہے۔۔۔"

زوار نے سعادت مندی سے جواب دیا۔۔۔

"مما کیسے کیسے لڈو پھوٹ رہیں بھائی کے دل میں۔۔۔"

رائع کی بات پر زوار نے اسے گھورا۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم کیسے ہیں آپ سب؟؟؟؟

وہ لوگ باتوں میں مشغول تھے کہ وہاں میمونہ کے ساتھ لاونج میں داخل ہوا۔۔۔۔۔

سب ہی نے پر تیاک انداز میں ان کا استقبال کیا اس کے برعکس رافع کے چہرہ پر سنجیدگی کے آثار گہرے ہو گئے

رافع تم کہاں چلے گئے تھے؟؟؟؟

میمونہ نے خفگی سے پوچھا۔۔۔

رافع کو شرمندگی ہوئی۔۔۔

"سوری آنٹی وہ ذرا اہم کام یاد آگیا تھا۔۔۔۔۔"

"زوار ماشاء اللہ تمہاری دلہن تو چند ماہ تباہ ہے اللہ نظر بد سے بچائے۔۔۔"

میمونہ کی تعریف یہ وہ لیل بھر میں سرخ ہو گئی تھی۔۔۔۔

اور ساتھ ہی انہوں نے ہزار ہزار کے کئی نوٹ منہ دکھائی یہ دیئے۔۔۔

_____ ماہی انکار کرنے لگی تو مدحت نے کہا تو جھجکتے ہوئے رکھ لئے

* * * * *

میںال طویل سفر کی تھکان سے چور گھر میں داخل ہوئی تو پر طرف سناٹے کاراج تھا۔۔۔۔۔ وہ ایک سکون کاسانس لیتی ہوئی کمرہ میں اگئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھانا وہ کھا چکی تھی۔۔۔۔۔

آج اسے کمرہ بے رونق سا لگا۔۔۔ کیوں کہ اسکی ماہی جو نہیں تھی۔۔۔

آپی آپ آگئیں اتنی لیٹ کیوں آئیں میں اپکا کھانے پہ انتظار کر رہی تھی۔۔۔ ملی جلی آوازیں اس کے ذہن میں گردش کر رہی تھیں۔۔۔

ان ہی سوچوں کے گرد اب میں پھنسی ہوئی وہ نیند کی وادی میں چلی گئی۔۔۔۔۔

بمشکل پندرہ منٹ ہی لگے ہوں گے اسکی آنکھ لگے دھڑ دھڑانے کی آواز سے اس کی نیند میں خلل پیدا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مینال کے دروازہ کھولتے ہی رضوانہ تن فن کرتی کمرہ میں چلی آئی۔۔۔۔

ماہین کہاں ہیں؟؟؟؟

رضوانہ نے اسے تنکھے چتونوں سے گھورا۔۔۔۔۔

"یہ سوال تو مجھے آپ سے کرنا چاہیے۔۔۔ کیوں کہ میرے جانے سے پہلے وہ گھر میں ہی تھی۔۔۔۔"

مینال نے برجستہ کہا:

"زیادہ معصوم بننے کی ضرورت نہیں ہے ایسا ہو نہیں سکتا کہ وہ تمہیں بتائے بغیر کہیں آئے جائے۔۔۔۔"

ہاں پتا ہے مجھے۔۔۔ پھر؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مینال کو ان کی ہٹ دھرمی پر غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

"پھر یہ کہ بلاوا سے یہاں۔۔۔۔"

"تا کہ آپ اپنے آوارہ بھتے سے ماہی کو پٹوائیں اور اسکا نکاح کروادیں۔۔۔۔"

"آپ کیا سمجھی آپ کی یہ مکاری مجھے نہیں پتا چلے گی۔۔۔۔ جو جو منصوبہ بنائے ہوئے ہیں نہ مجھے ان سب کا علم

ہے۔۔۔۔"

"رضوانہ نے کسی سے ڈرنا نہیں سیکھا۔۔۔۔۔"

رضوانہ نے گویا ناک سے مکھی اڑائی۔۔۔۔۔

"ہاں اس بات کا اندازہ ہے بخوبی۔۔۔"

"خیر مجھے آرام کرنے دیں مجھے آپ سے بحث کرنے کا شوق نہیں ہے آپ جاسکتی ہیں۔۔۔"

مینال نے انہیں جانے کا راستہ دکھایا۔۔۔

رضوانہ اس کی بات پر تلملا گئی اور رضوانہ کا ہاتھ اٹھا اس سے پہلے کہ اسکے گال پر نشان چھوڑ جاتا مینال سرعت سے پیچھے ہٹی تھی۔۔

"یہ غلطی ہر گز نہیں کریئے گا ایسا نہ ہو بھتیجے کے ساتھ ساتھ خود بھی سلاخوں کے پیچھے نظر آئیں۔۔۔"

رضوانہ نے گھور کر اسے دیکھا اور کمرہ سے نکل گئی۔۔۔۔

مینال نے دکھ سے اس عورت کو دیکھا تھا جو ماں کا درجہ رکھتے ہوئے اس حد تک گر گئی تھی۔۔۔ کہ اسے ماں کہتے ہوئے بھی دل نہیں مانتا تھا۔۔۔

حسد، نفرت اور دولت کی ہوس نے اسے اس قدر پستی میں دھکیل دیا تھا کہ اب وہاں سے واپسی ناممکن تھی۔

* * * * *

"بھائی صاحب آپ بلو ایجیے رحیم کو ایک ہی تو بیٹا ہے آپکا۔۔۔ میں بالکل دکھی نہیں ہوں یہ سب خدا کے فیصلہ ہیں۔۔۔۔"

ممتاز نے واجد علی کو سمجھانے کی آخری کوشش کی۔۔۔

واجد علی بنا کچھ کہے کمرہ سے نکل گئے۔۔۔

انہوں نے دکھ سے شکلا کہ نڈھال وجود کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بھابھی آپ فکر نہ کریں جیسے ہی بھائی صاحب کا غصہ ٹھنڈا ہو گا وہ رحیم کو واپس حویلی بلو الیں گے۔۔۔۔۔۔۔"

ممتاز کی بات پر شکلا نے انہیں خالی خالی نظروں سے دیکھا۔۔۔

ممتاز شرمندہ شرمندہ سی وہاں سے اٹھی تھیں۔۔۔

رضوانہ کا طے شدہ رشتہ ٹوٹنے کا علم پورے گاؤں کو ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ممتاز اسے سمجھا سمجھا کر تھک گئیں تھیں لیکن رضوانہ نے رورو کر اپنی حالت خراب کر لی تھی۔۔۔۔ وہ تو یقین

ہی نہیں کر پار ہی تھی کہ رحیم اسے بیچ راہ میں چھوڑ دے گا۔۔۔۔۔ یہ احساس اس کو جنونی بنا رہا

تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رات کا ادھا پہر تھا رحیم کی یاد میں وہ سو گوار سی تھکیہ پہ سر رکھے اسے یاد کر کے رورہی تھی۔۔۔۔

کیوں رحیم تم نے ایسا کیوں کیا؟؟ میں نے تو خلوص سے چاہا تھا تمہیں۔۔۔۔۔ تم میرے نہیں ہو سکتے تو میں جی کر کیا کروں گی؟؟

ہاں ہاں میں مر جاتی ہوں۔۔۔۔۔ روز روز کے مرنے سے ایک بار ہی مر جاتی ہوں۔۔۔۔۔

وہ آنکھوں میں جنونیت لئے اٹھی اور سامنے فروٹ کی ٹوکری میں رکھی ہوئی چھری اٹھائی اور اپنی کلائی پر پھیر لی۔۔۔۔۔۔۔

خون بھل بھل بہہ کر کارپیٹ میں جذب ہونے لگا اور وہ بے دم سی ہو کر وہیں گر گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مدحت زوار کا ولیمہ کب کریں گی؟؟؟

ماہین کو زوار کی پیکنگ کرنا تھی اس لئے وہ اپنے کمرے میں آگئی تھی لائبرے بھی پیکنگ میں اسکا ہاتھ بٹا رہی تھی۔۔۔۔۔

اب یہ آجائے اسلام آباد سے بس پھر جب ہی ہو پائے گا۔۔۔۔۔

"اصل میں میں لائبرے کو اپنے وہاج کے لئے مانگنے آئی ہوں۔۔۔۔۔"

مدحت نے چونک کر ممتاز کو دیکھا۔۔۔۔۔ زوار کو خوشگوار سی حیرت ہوئی تھی جبکہ وہاں بیٹھارافع کو سانپ سونگھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہاج نے رافع کو دیکھا جس کے چہرہ پر سرد تاثرات تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا وہاں سے واک آؤٹ کر گیا۔۔۔۔۔

اسکا جانا میمونہ نے شدت سے محسوس کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"وہاں تو اپنا بچہ ہے میں ان کے بابا سے بات کر کے بتاؤں گی۔۔۔۔۔"

مدحت نے نیم رضامندی ظاہر کی تھی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بیٹھ کر وہ لوگ چلے گئے تو زوار کی فلائیٹ کا ٹائم ہو چکا تھا۔۔۔

گھر والوں کو خدا حافظ کہہ کر وہ ماہین کو مینال سے ملوانے لایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہین رحیم صاحب اور مینال سے مل کر زوار کے ہمراہ ایئر پورٹ پہنچی اور وہ دونوں وہاں سے فلائی کر گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہی نے زوار کا بازو دونوں ہاتھوں سے سختی سے دبوچ رکھا تھا۔۔۔

زوار اسکی ڈری سی صورت دیکھ کر مشکل سے ہنسی روک پایا تھا۔۔۔۔۔

"ماہی کچھ نہیں ہو گا انکھیں تو کھولو۔۔۔"

زوار نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا:

www.kitabnagri.com

"نہیں نہیں میں گر جاؤں گی مجھے چکر آجائیں گے۔۔"

ماہی کی خوف زدہ آواز پر زوار نے بمشکل اپنا ہتھہ روکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زوار نے اسکے گرد بازو حائل کر کے اسے نارمل کرنا چاہا۔۔۔۔۔ ماہین نے انکھیں اب بھی نہیں کھولی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اپنا سر اس کے کندھوں پر رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔

زوار مطمئن سا ہوا تو سیٹ کی پشت سے سر ٹکا دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے ایسی ہی تو بھاتی تھی اسے ارد گرد کے لوگوں کی پرواہ نہیں تھی کہ کوئی کیا سوچتا ہے۔۔۔ اسے اپنے پہلو میں بیٹھی شریک حیات کی دل و جان سے فکر تھی۔۔۔۔۔ وہ اسے ہر حال میں پسند تھی۔۔۔۔۔

تم نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا؟؟

وہ آدھے گھنٹے بعد کمرہ میں آیا تو اسے اپنی سابقہ جگہ موجود پایا۔۔۔۔۔

شائلہ نے ان سنا کر دیا اور ہنوز گھٹنوں میں منہ دیئے بیٹھی رہی۔۔۔۔۔۔۔

رحیم دو قدم چل کر اس کی جانب آیا اور اس کے برابر میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیوں مجھے اور توڑنا چاہ رہی ہو؟؟؟

رحیم نے انگھوٹے سے انکھوں کو رگڑتے ہوئے کہا:

شائلہ نے رنجیدہ آواز پر سر اٹھایا اپنے برابر میں بیٹھے رحیم کو دیکھا جواب اپنی پیشانی رگڑ رہا تھا۔۔۔۔۔

"میں پہلے ہی دکھوں میں گھرا ہوا ہوں اپنوں سے دوری کا دکھ اور اپنے ہی گھر سے نکالے جانے کا دکھ تم سے بہتر تو اور کوئی نہیں سمجھ سکتا۔۔۔ لیکن تم مجھے سمجھنے کی بجائے اپنی بے تکی اور فضول سی ضد سے اور دکھوں میں دھکیل رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔"

شکلا نے اپنا ہاتھ رحیم کے ہاتھ پر رکھا تو رحیم نے دوسرے ہاتھ سے اس کے بھیگے گال صاف کئے۔۔۔۔۔۔۔۔"

"اس پر جو دربدری گزر چکی تھی وہ اب رحیم کے بھی حصہ میں آئی تھی۔۔۔۔۔۔ اللہ نے اسے یار و مددگار نہ چھوڑا تھا اور رحیم کو وسیلہ بنایا تھا تو کیا وہ رحیم کو ٹوٹنے بکھرنے دے سکتی تھی۔۔۔ نہیں وہ خود غرض تو کبھی بھی نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔۔"

"وہ نکال دے گی رحیم کو اس اذیت سے۔۔۔۔۔۔"

اللہ نے اسے دکھ درد کا سا تھی بنا کر بھیجا ہے تو وہ کیسے رحیم کو تنہا کر سکتی ہے نہیں وہ یہ نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔۔۔۔"

شائلہ کھانے کا کہہ کر کچن میں چلی آئی تو اس کے پیچھے ہی رحیم کھانا کھانے کی غرض سے کچن میں چلا آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

پھر کیا سوچا آپ نے؟؟؟

مدحت نے ضیاء صاحب کو مخاطب کیا جو ایل ای ڈی پر نیوز دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

رافع جو لیپ ٹاپ سامنے رکھے ای میلز چیک کر رہا تھا چونک کر ضیاء صاحب کو دیکھنے لگا۔۔۔

کس بارے میں؟؟؟

"میمونہ لائبہ کو بہو بنانا چاہتی ہیں"

"میں نے بتایا تو تھا آپکو آپ پھر بھول گئے۔۔۔۔"

"اوہاں ہاں۔۔۔۔ اچھا بچہ ہے وہاں میری آنکھوں کے سامنے ہی رہا ہے اور پھر رافع کا دوست بھی ہے۔۔۔۔۔
مجھے تو ٹھیک لگ رہا ہے۔۔۔۔"

لیکن لائبہ ابھی چھوٹی ہے اسکا گریجویشن تو مکمل ہونے دیں۔؟؟؟

"کوئی چھوٹی نہیں چھوٹی کہہ کہہ کر اسکا دماغ خراب کر دیا آپ سب نے مجال ہے جو ایک دفعہ میں کوئی ٹھیک
کام کر لے۔۔۔۔۔"

ضیاء صاحب کی حمایت کی دیر تھی بس مدحت جو شروع ہوئیں تو ساری کسر نکال دی۔۔۔۔۔۔۔

"کیوں خوا مخواہ پیچھے پڑی رہتیں ہیں چلی جائے گی ہماری چڑیا۔۔۔۔"

ضیاء صاحب نے ناراضگی سے مدحت کو دیکھا۔۔۔۔۔

ضیاء صاحب کی بات پر مدحت کی آنکھیں نم ہو گئیں تھیں۔۔۔۔۔

تم کیوں اتنے خاموش پیٹھے ہو بر خوردار؟؟؟

ضیاء صاحب نے رافع کو کہا جو کل سے ہی خلاف معمول چپ تھا۔۔۔

رافع نے ایک سنجیدہ نظر باپ پر ڈالی اور سرد سانس کھینچ کر گویا ہوا۔۔۔۔۔

"آپ میمونہ انٹی کو منع کر دیں میں لائبہ کے لئے اس رشتہ کے حق میں نہیں ہوں۔۔۔۔۔"

انکار کی وجہ پوچھ سکتا ہوں؟؟؟

ضیاء صاحب نے اسے جانچتی نظروں سے دیکھا:

وجہ ہے بابا پر میں آپ کو بتا نہیں سکتا۔۔۔

رافع نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا:

کیوں؟؟؟

"ضیاء صاحب کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے۔۔۔"

رضوانہ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی ہسپتال سے آئی تھی گہرا زخم آنے کی باعث اسے ایک دن ہسپتال میں رکھا گیا تھا۔۔۔۔۔

"مجھے امید نہیں تھی تم سے اس بے وفوقی کی۔۔۔"

اور آپ نے جو میرے ساتھ کیا ہے اسکا کیا؟؟؟

نقاہت زدہ آواز میں لرزراہٹ واضح تھی۔۔

کیوں کیا کیا ہے میں نے وہ کوئی آخری مرد نہیں ہے جو نہ ملا تو تم کنواری ہی رہو گی۔۔۔۔۔
ممتاز نے درشتگی سے کہا:

"ہاں وہ آخری ہی مرد ہے میرے لئے جب وہ میرے پاس آکر بھی دور چلا گیا تو میں کیوں رہوں زندہ مجھے مر جانا چاہیے تھا کیوں لے کر گئیں آپ مجھے ہسپتال بتائیں نہیں جینا مجھے اس کے بنا۔۔۔۔۔"

وہ جنونی انداز میں کمرے کی چیزوں کو اٹھا اٹھا کر پھینک رہی تھی۔۔۔۔۔

اور ممتاز حیران و پریشان اسکی دیوانگی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ وہ کتنا آگے نکل چکی تھی اس بات کا اندازہ تو انہیں قطعی نہ تھا۔۔۔۔۔

"رضوانہ میری بچی ایسا نہ کر ادھر بیٹھ میں تیری شادی رحیم سے بھی اچھے لڑکے سے کرواؤں گی تو کیوں ایسی باتیں کرتی ہے۔۔۔۔۔"

ممتاز نے رضوانہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے بٹھانا چاہا۔۔۔۔۔

ممتاز دم بخود سی اسے دیکھے گئیں اور شکست خوردہ سی وہاں سے اٹھ گئیں۔۔۔ لیکن ملازمہ کو اپنے پیچھے اسکا دھیان رکھنے بھیج چکی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے سمجھانا چاہتی تھیں لیکن اس وقت وہ کچھ سمجھنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔

اور اس کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں تھی۔۔۔۔۔

من ہی من اپنے آپ کو بہلا رہیں تھیں لیکن حقیقتاً وہ ملول ہو چکی تھیں۔۔۔۔۔

* * * * *

ڈور بیل کی آواز پہ وہ نیند سے جاگی تھی۔۔۔۔ دوپہر ہی وہ لوگ اسلام آباد پہنچے تھے۔۔۔۔ زوار کے فرنشڈ اپارٹمنٹ میں اسے کسی چیز کی کمی محسوس نہ ہوئی۔۔۔۔ کھانا صغراں اماں پہلے ہی بنا چکی تھیں۔۔۔۔ زوار کے آنے کی اطلاع پر انہوں نے کھانے پر خصوصی انتظام کیا تھا۔۔۔۔ ماہی تو آتے ہی سوچکی تھی جبکہ زوار کو ہیڈ کوارٹر میں بلوا لیا گیا تھا۔۔۔۔

دوپہر کا گیارہ رات کے گیارہ بجے وہ واپس آیا تھا۔۔۔۔۔

ماہی نے دروازہ کھولا تو وہ لاونج میں اکر صوفہ پہ ٹک گیا۔۔۔

ماہی کچن سے جا کر یانی لے آئی جسے زوار نے ایک سانس میں چڑھایا تھا۔۔۔۔۔

ابھی سوکراٹھی ہو؟؟؟

زوار نے اس کی نیند میں ڈوبی آنکھیں دیکھ کر کہا۔۔۔

"جی۔۔"

"یقیناً کھانا بھی نہیں کھایا ہو گا۔۔"

"نہیں"

ماہی نے دائیں بائیں سر ہلایا۔۔۔

ماہی آج تو انتظار کر لیا لیکن اب سے کھالیا کرنا میرے آنے کی کوئی ایک ٹائمنگ نہیں ہے کبھی کبھی تو دو تین دن بھی لگ جاتے ہیں اب تمہیں یہ سب میچ کرنا ہو گا۔۔۔

لیکن میں دو دو دن اکیلی کیسے رہوں گی مجھے خالی گھر میں ڈر لگتا ہے؟؟؟

ماہی دو تین دن کا سن کر پریشان ہو گئی اسے عادت ہی نہیں تھی اکیلے گھر میں رہنے کی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس کے چہرہ پہ چھائے خوف کے تاثرات اس کے حسن کو مزید بڑھا رہے تھے۔۔۔

زوار کے لبوں نے خوبصورت سی مسکان کا احاطہ کیا تھا۔۔۔

اس کی دن بھر کی تھکن ایک پل میں ہوا ہو گئی تھی۔۔۔ زوار نے ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے برابر میں بٹھایا تھا۔۔۔

یہ بات ڈاکٹر نے ان کے لاسٹ اسٹیج پر پہنچنے کے بعد بتائی تھی۔۔۔۔

شکیلا کی بھیگی بھیگی آنکھیں حویلی کے دروازے کو ہی تکتی رہتیں تھیں۔۔۔۔۔

نہ واجد علی نے اپنی بودی انا کو کم کیا اور نہ ہی شکیلا دوبارہ رحیم کو چہرہ دیکھ سکیں۔۔

یہ تشنگی لئے وہ قبر میں اتر گئیں۔۔۔

ممتاز نے رحیم کو اس کے ماں کی مرنے کی خبر دی۔۔۔ جو اس کے اعصاب پر بجلی بن کر گری۔۔۔ اپنی ماں کو

لحد میں اتارنے کے بعد وہ واجد علی سے کلام کئے بنا ہی جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔

ضد ٹوٹی تو اپنے ساتھ سب بہالے گئی واجد علی کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو رحیم کو۔ ڈھونڈتے ہوئے شہر
آپہنچے۔۔۔۔

باپ کو ندامت اور شرمندگی میں گھرا دیکھ کر رحیم نے انہیں معاف کر دیا واجد علی شائلہ اور ان کی چار ماہ کی

مینال کو اپنے ہمراہ لئے واپس حویلی پہنچے۔۔۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

رضوانہ کے زخم شائلہ کو دیکھ کر پھر سے رسنے لگے۔۔۔۔۔ پہلے جیسی جنونیت ختم ہو گئی تھی لیکن بے چینی وبے

قراری اس کے رگ و پے میں اتر گئی۔۔۔۔۔

بظاہر نارمل نظر آنے والی رضوانہ اندر سے کس طرح کی بن رہی تھی اس کا اندازہ کسی کو نہ

ہو سکا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جس کی وجہ سے وہ ہر اچھے برے کام کو بغیر کسی ڈر و خوف کے بغیر سرانجام دینے لگی تھی۔۔۔۔۔

* * * * *

"میم ٹھیک ہوں اور تمہاری بھانھی بھی ٹھیک ہے۔۔۔"

تم بتاؤ آج کل اتنا گرم مزاج کیوں رکھا ہوا ہے؟؟؟

کل ہی تو ضیاء صاحب نے کال پر ساری باتیں اس کے گوش گوار کی تھیں جسے سن کر اسے حیرت ہوئی تھی۔۔۔۔۔

نہیں بھیا ایسی تو کوئی بات نہیں ہے؟؟

رافع نے کرسی کی بیک سے ٹیک لگاتے ہوئے پیشانی کو دو انگلیوں سے رگڑا تھا۔۔۔

وہاج سے کیا اختلافات رونما ہو گئے تمہارے؟؟؟

میں سال ایک سال کی ہو چکی تھی جب دوبارہ شائلہ کی ماں بننے کی خبر انھیں ملی۔۔۔ اس بار شائلہ کو بیٹے کی خواہش تھی۔۔۔ رحیم چونکہ اکلوتا تھا تو اس کی نسل بڑھانے کیلئے بیٹے کا خیال واجد علی کے ذہن میں بھی گردش کرنے لگا۔۔۔ جب کہ اس سب میں رحیم خوش اور مطمئن تھا۔۔۔ اللہ کی رضا میں راضی۔۔۔۔۔
رضوانہ کی حویلی میں آمد و رفت کسی قدر بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔

کیا پکار ہی ہو؟؟؟

دیکھی میں چچہ ہلاتے ہوئے زرا کی زرا نظر اٹھا کر آنے والی رضوانہ کو دیکھ کر مسکرا دی تھی۔۔۔

"آج رحیم کی فرمائش پر چکن جلفریزی بنا رہی ہوں۔۔۔"

رضوانہ کے وجود میں نفرت کی لہر سرایت کر گئی تھی۔۔۔۔

"اچھی بات ہے۔۔۔۔"

"ویسے تم اتنا کام کیوں کرتی ہو اتنے ملازم ہیں تو سہی اور تمہاری طبیعت بھی کچھ ٹھیک نہیں ہے"

www.kitabnagri.com

زبردستی ہمدردی جتنائی گئی جیسے اس سے زیادہ کوئی ہمدرد ہی نہ ہو؟؟؟

شائلہ ازلی معصومیت لئے اس کے لہجہ پر غور ہی نہ کر سکی ورنہ اس کا چہرہ پر جلن اور حسد کے تاثرات کو بھانپ لیتی۔۔۔۔۔

"انہیں میرے علاوہ کسی کے ہاتھ کا کھانا نہیں پسند اور نہ ہی باہر کے کھانا پسند ہے۔۔۔"

رضوانہ ہمدم کرتی ہوئی پکن سے نکل گئی اسے اس کی باتیں زہر لگی تھیں۔۔۔۔۔

"مجھے تو سمجھ نہیں آرہی اس لڑکے کی کوئی تک کی بات ہو تو بندہ انکار بھی کرے"

نجانے آپ سب کیوں اس کی بات کو اتنا اہم گردان رہے ہیں۔۔۔

میں کیا جواب دوں میمونہ کو؟؟

"انکار کرنے کا منہ نہیں پڑ رہا۔۔ اتنے مان سے لائے کا ہاتھ مانگنے آئیں تھیں اب صاف منہ سے کیسے منع کر دوں۔۔۔۔۔"

زوار کل رات ہی کراچی آیا تھا۔۔ آج چونکہ اتوار تھا تو ناشتہ کے بعد سب ہی لاونج میں بیٹھے تھے۔۔۔
مدحت کو رہ رہ کر رافع پر غصہ آرہا تھا۔۔۔۔۔

گڑیا تم بتاؤ تمہیں بھی اعتراض ہے وہاں کے رشتہ پر؟؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زوار نے خاموش بیٹھی لائے سے کہا:

وہ ان سب باتوں سے آگاہ ہو چکی تھی۔۔۔

"آپ سب کا مشترکہ جو فیصلہ ہو گا وہی مجھے منظور ہو گا۔۔ لیکن اگر رافع بھائی اس رشتہ پر رضامند نہیں ہیں تو میری طرف سے بھی انکار ہی سمجھ لیں۔۔۔"

لائے کی بات پر سب کو چپ لگ گئی تھی جب کہ مدحت اسے گھورنا نہ بھولیں تھیں۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے پھر جیسا گڑیا چاہے گی ویسا ہی ہو گا آخر کار زندگی اسے گزارنی ہے۔۔۔۔"

"مدحت بیگم آپ میمونہ بہن سے معذرت کر لیئے گا۔۔۔۔۔"

ضیاء صاحب سب پر نگاہ ڈالتے ہوئے وہاں سے اٹھ گئے تھے جب کہ زوار لائے کے سر پر ہاتھ رکھتا ہوا کسی کام سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔

شائلہ کے یہاں دوسری بار بھی بیٹی نے جنم لیا تھا۔۔۔۔۔ رحیم تو صدقہ واری جا رہا تھا۔۔۔۔

شائلہ کچھ ملول ملول سی تھی اس کا اندازہ رحیم کو بخوبی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ لیکن وہ نظر انداز کر رہا تھا اور کئی طریقوں سے بہلا کر اسکا دھیان بٹانے کی اپنی سی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔

رضوانہ کو ایک موقع اور ہاتھ لگ گیا تھا شائلہ کو تسخیر کرنے کا۔۔۔۔۔

وہ ان لوگوں میں سے تھی جو منہ پہ اپنے بن کر وہاں وار کرتے ہیں جہاں پانی بھی نصیب نہ ہو۔۔۔

ان سب گھریلو سازشوں سے انجان شائلہ اس بات کا ادراک ہی نہ کر سکی کہ کون اسکا اپنا تھا اور کون پرایا

۔۔۔۔۔

سارے دن کے کام نبٹا کر وہ چائے کا کپ ہاتھ میں لئے آرام کرنے کی غرض سے کمرہ میں جا ہی رہی تھی کہ رضوانہ کی آمد پر وہیں لاونج میں اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

کیا کر رہیں تھیں؟؟؟؟

کچھ نہیں بس ابھی فارغ ہوئی تھی کاموں سے تم بتاؤ؟؟؟

رحیم کہاں ہے اور نانا اب بھی نظر نہیں آرہے؟؟؟

رضوانہ نے نظریں دوڑائیں۔۔۔۔

اتنے میں رحیم ایک ماہ کی ماہین گود میں آٹھائے چلا آیا جس کا باجائے وقت بجنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔۔

"لو بھئی سنبھالو اسے رو رو کہ گھر سر پہ اٹھالیا۔۔۔۔۔"

رحیم نے رضوانہ کو نظر انداز کرتے ہوئے ماہین کو شانلہ کی گود میں لٹایا۔۔۔۔۔

مینال زیادہ تر واجد علی کہ پاس رہتی تھی اپنی تو تلی زبان سے ان کا دل بہلاتی تھی۔۔۔ ہر وقت ہنستی مسکراتی رہتی۔۔۔ پوری حویلی میں اس کی باتیں گونجتیں۔۔۔

کیسے ہو رحیم؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رضوانہ نے چاشنی لہجہ میں پوچھا۔۔۔۔

"وہ جو واپس جانے لگا تھا رضوانہ کی بات پر مجبوراً وہیں بیٹھنا پڑھ گیا۔۔۔۔۔"

میں ٹھیک ہوں پھپھو نہیں آئیں کافی عرصہ ہو گیا جب بھی آتی ہو اکیلی آتی ہو پھپھو کو بھی لے آیا کرو۔۔۔۔۔"

رضوانہ کو اپنا نظر انداز کرنا ایک آنکھ نہ بھایا تھا۔۔۔۔

"ہاں ان کی طبیعت صحیح نہیں رہتی۔۔۔۔"

"کیوں کیا ہوا اور تم جو آئے دن یہاں چلی آتی ہو پھپھو کا خیال کیا کرو نہ۔۔۔۔"

رحیم کے طنز پر رضوانہ کا چہرہ لال بھوکا ہو گیا تھا۔۔۔۔

"اگر تمہیں میرا یہاں آنا اچھا نہیں لگا تو میں چلی جاتی ہوں ویسے بھی میں تو نانا آبا سے ہی ملنے آتی ہوں

۔۔۔۔۔"

رضوانہ پیر پختی ہوئی حویلی سے نکلتی چلی گئی۔۔۔۔۔

تم کیوں گھور رہی ہو؟؟؟

رحیم نے انکھیں دیکھاتی شائلہ کو ٹوکا۔۔

"آپ کو ایسے بات نہیں کرنا چاہیے تھی اتنی اچھی تو ہے میرا اتنا خیال کرتی ہے۔۔۔"

شائلہ نے نروٹھے پن سے کہا؛

"بس دوسروں کی فکر میں گھلتی رہنا کبھی اپنے مجازی شوہر کا بھی خیال کر لیا کرو۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

رحیم کی بات پر شائلہ کا منہ کھل گیا۔۔

"کیا ایک دن میں دس چکر لگا چکی ہوں کمرے کے کبھی چائے، کبھی پانی، تو کبھی کھانا۔۔۔۔ اور کیسے منہ اٹھا کر

الزام دے دیا۔۔۔۔۔"

"اوہو اچھا اچھا میں تو مزاق کر رہا تھا"

چلو آؤ کمرے میں چلیں رات ہو گئی ہے کافی۔۔۔

میمونہ کو انکار کر دیا گیا تھا جس کی وجہ سے

ان کے گھر کا ماحول بو جھل بو جھل سا تھا

وہاج کو جب سے پتا چلا تھا کمرے میں بند تھا رہ کر اسے رافع پر تاؤ آرہا تھا۔۔۔

میمونہ کئی بار دروازے پہ اکردستک دے چکی تھیں لیکن جواب ندارد۔۔۔

وہاج کف کے بٹن لگاتا ہوا سرمئی قمیض شلوار میں ملبوس کہیں جانے کے لئے کمرہ سے باہر آیا تو میمونہ اسے سامنے ہی نظر آگئیں تھیں۔۔۔

میمونہ نے خفگی سے رخ موڑ لیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہاج کو۔ ان کی ناراضگی کا اندازہ تھا۔۔۔

گہری سانس لے کر وہ ان کے سامنے آیا۔۔۔

"سوری امی"

میمونہ نے اسے دیکھا انکھیں گریہ وزاری کی کہانی سنارہیں تھیں۔۔۔

انکھیں غصہ تو بہت آیا تھا۔۔۔

کہاں جا رہے ہو؟؟؟

سنجیدہ لب و لہجہ میں سوال کیا گیا۔۔۔

"ایک کام ہے۔۔۔"

کھانا کھا کر جاؤ؟؟

"جی اچھا۔۔۔"

میمونہ نے اس کی تابعداری پر نظریں اٹھا کر دیکھا وہ ان کے دیکھنے پر انکھیں پھیر گیا۔۔۔۔ اور میمونہ نے اس کے دل کا حال انکھوں سے پڑھ لیا تھا۔۔۔

اگر تم کہو تو دوبارہ بات کروں مدحت سے؟؟

میمونہ کی بات پر وہاں نے چچہ واپس پلیٹ میں رکھا۔۔۔

"نہیں اب آپ کوئی بات نہیں کریں گی عنقریب وہ لوگ خود ہی آپ سے بات کرنے آئیں گے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہاں کی بات پر میمونہ کی پیشانی پر بل نمایاں ہوئے۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا اس بات سے؟؟؟

"مجھے دیر ہو رہی ہے میں چلتا ہوں جلدی آ جاؤں گا۔۔۔۔"

وہاں ڈائینگ ٹیبل سے اٹھ کر چلا گیا۔۔۔

میمونہ کو اس کے انداز پر کھٹکھا ہوا تھا وہاں کی بات ہر گز نظر انداز کئے جانے والی نہیں تھی۔۔۔۔۔

یہ بات ان کے لئے پریشانی کا باعث بنی تھی۔۔۔

ایک دم دل کھانے سے اچاٹ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے؟؟؟

وہ جو آئینہ کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا برابر میں نظر آتے عکس کو دیکھ کر مسکرایا۔۔۔۔۔

اور چلتا ہو بیڈ کی جانب آیا جہاں وہ پہلے سے ہی مضطرب سی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

رحیم نے اس کے چہرہ کو بغور دیکھا تھا

کیا بات ہے؟؟؟ کیوں پریشان لگ رہی ہو؟؟؟

رحیم نے اس کے سفید ہاتھ کو تھام کر پوچھا:

"وہ وہ میں یہ کہہ رہی تھی کہ۔۔۔۔۔"

پہلے آپ مجھ سے وعدہ کریں کہ آپ ناراض نہیں ہونگے؟؟؟

شائلہ تذبذب کا شکار ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

"میں بھلا تم سے ناراض ہو سکتا ہوں نو نیور کبھی نہیں۔۔۔"

رحیم کے لہجہ کی پختگی نے شانلہ کو جو سکونیت دی تھی اس لمحہ وہ شدت سے اسی سکون کی طلبگار تھی۔۔۔۔۔

اب تم بولو بھی یا رکیوں اتنا سپینس کریٹ کر ہی ہو؟؟؟

رحیم نے ایک انکھ دبا کر معنی خیزی سے کہا:

شانلہ اپنی پریشانی میں سمجھی نہیں۔۔۔۔۔

کیا۔ آپ کو کبھی بیڑی کی کمی محسوس نہیں ہوتی؟؟؟

شانلہ کی بات پر رحیم کے مسکراتے لب ساکت ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

رحیم اٹھ کر جانے لگا تھا جبھی ہاتھ بڑھا کر شانلہ نے اسے روک دیا۔۔۔

بتائیں جواب دیں نہ؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شانلہ نے رحیم کے ہاتھ پر دباؤ ڈالا۔۔۔۔۔

"تمہاری اس بات کا مقصد میں سمجھنے سے قاصر ہوں۔۔۔۔۔"

لہجہ میں حد درجہ درشتگی تھی۔۔۔۔۔

"مقصد تو واضح ہے اگر آپ سمجھیں تو۔۔۔۔۔"

شانلہ نے طنزیہ کہا۔۔۔۔۔

وہ ہر گز بھی اس طرح کی کوئی بات نہیں کرتی اگر وہ رضوانہ کو واجد صاحب سے کہتے نہ سنتی۔۔۔۔۔
نانا آپ کو پوتے کی کوئی چاہ نہیں ہے؟؟

"آخر کور حیم اکلوتا ہے اور اب اس کی دونوں دفعہ بیٹیاں ہی پیدا ہوئی ہیں۔۔۔۔"

رضوانہ نے واجد صاحب کے ذہن میں زہر گھولا تھا۔۔۔

"کس کو چاہت نہیں ہوتی پوتے دیکھنے کی لیکن اللہ کے کاموں میں کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے۔۔۔۔"

واجد صاحب کی بات پر رضوانہ کے سازشی پلین پر گھڑوں پانی پڑا تھا۔۔۔

"لیکن کوشش تو کرنی چاہیے نہ ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھنے سے تو رزق بھی نہیں ملتا۔۔۔۔"

اس نے بات کو کوئی اور رنگ میں ڈھال کر کہا۔۔۔

کوشش کیسی کوشش؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

واجد صاحب نے عینک درست کرتے ہوئے پوچھا:

"آپ رحیم کی دوسری شادی بھی تو کروا سکتے ہیں۔۔"

تیر کمان سے نکل چکا تھا اب صحیح لگا تھا یا غلط اس کا ادراک ابھی نہیں ہوا تھا۔۔۔۔

ایک استہزائیہ نظر دروازہ کے ادھ کھلے سے جھانکتے وجود پر ڈالی۔۔۔

"مجھ میں اب اتنی طاقت نہیں ہے کہ میں اس بڑھاپہ میں تنہا اس حویلی میں خوار ہوتا پھروں۔۔۔"

"اگر ایسا ممکن ہوتا تو آج سے کئی سالوں پہلے تم یہاں رحیم کی بیوی کے مقام پر ہوتیں۔۔۔"

وہاں کھڑے وجود کی تو دنیا ہی تہہ وبالا ہو گئی تھی۔۔۔ کون جانتا کہ اس کے نازک دل پر کیا گزری تھی۔۔۔

رضوانہ نے مکر وہ مسکراہٹ کے ساتھ اس کے کانپتے وجود کو دیکھا تھا۔۔۔

نشانیہ صحیح جگہ لگا تھا۔۔۔۔۔

یہ خیال جب کسی اور کہ منہ سے سنا تو شانلہ کو اپنی سانس رکتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

رحیم اسے اگر یہ کہتا تھا کہ تمہیں لوگوں کی پہچان نہیں ہے تو اس میں کچھ غلط نہ تھا اسے واقعی لوگوں کی پہچان نہیں تھی۔۔۔

اگر ہوتی تو یوں کبھی سازش کا شکار ہو کر سگے باپ کہ گھر سے در بدر نہیں ہوتی۔۔۔۔۔

یہ ایک ہی تو ٹھکانہ ہے میرا اس دنیا میں اگر یہاں سے بھی نکالی گئی تو کہاں جاؤ گی؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یا اللہ میری مدد فرما تو اپنے سوا کسی کہ اگے دست و سوال نہ کرنا بے شک تو بے سہاروں کا سہارا ہے مجھے پھر سے در بدر ہونے سے بچالے میرے لیے بہترین راہیں کھول دے بے شک تو "مصبب الاسباب" ہے"

ہمت جمع کرتی ہوئی آج اس نے خود رحیم سے بات کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔۔۔

تم سے کسی نے اس بارے میں کچھ کہا ہے؟؟؟

رحیم چاہ کر بھی سخت لہجہ اپنا نہیں سکا۔۔۔

اس بات کو چھوڑیں آپ۔۔۔ آپ نے کبھی نہ کبھی دوسری شادی کرنی تو ہے پھر آج ہی کیوں نہیں؟؟؟؟
"دیکھو شائلہ ابھی بہت وقت ہے ہو سکتا ہے ہمارے نصیب میں بیٹا لکھا ہو لیکن کچھ وقت ہو اسے دنیا میں آنے کے لئے۔۔۔۔۔"

تم بات تو ایسے کر رہی ہو جیسے خدا ناخواستہ کچھ ہو گیا ہو۔۔۔۔۔"

رحیم نے اسے سمجھایا جو نا جانے اتنی ضد کیوں کر رہی تھی۔۔۔۔۔

لیکن میں یہ۔۔۔۔۔

"بس شائلہ اب اور کچھ نہیں کہو گی۔۔۔۔۔ اگر اللہ کی مرضی ہوئی تو ہمارے بیٹا بھی ہو جائے گا ان شاء اللہ

۔۔۔ دوسری شادی کا ذکر بھولے سے بھی اپنی زبان پہ نہ لانا۔۔۔۔۔"

رحیم کی آواز میں گرج واضح تھی شائلہ سہم کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور وہ غصہ میں کمرہ سے نکل گیا۔۔۔۔۔

وہ سسکتی ہوئی ماہی کو دیکھنے لگی جو بے خبر سوئی ہوئی تھی۔۔۔

زوار بھائی آپ سے ملنا چاہتا ہوں کیا آپ ابھی اسکتے ہیں؟؟؟

ہممم ٹھیک ہے آجاؤں گا۔۔ گھر ہی آجاؤں؟؟

زوار نے پرسوج انداز میں کہا:

نہیں میں گھر کے سامنے بنے ریسٹورنٹ میں ہوں اگر آپ وہاں اجائیں تو؟؟؟

"اوکے آتا ہوں پھر۔۔۔"

زوار نے موبائل آف کر کر جیب میں رکھا۔۔۔

"ماہی یار کوئی ٹی شرٹ نکال دو۔۔۔"

ماہی وارڈروب میں گھسی ناجانے کیا ڈھونڈ رہی تھی زوار کی آواز پر سر باہر نکال کر دیکھا۔۔۔

کیوں کہاں جا رہے ہیں؟؟؟

ماہی نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا:

:وہاں نے بلایا ہے۔۔۔"

مصروف سے انداز میں جواب دیا گیا:

"اچھا اچھا۔۔۔۔۔"

وہ پھر سے وارڈروب میں گھس گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نک سک سا تیار ہو کر سن گلاس آنکھوں پہ لگائے ریسٹورنٹ کا گلاس ڈور کھول کر اندر بڑھا۔۔۔۔۔
اس پاس اکا دکا لوگ ہی نظر آرہے تھے زیادہ تر لوگ رات کو ہی گھروں سے تفریح کیلئے نکلتے تھے۔۔۔۔۔
وہاج کی نظر زوار پر پڑی تو وہ احتراماً کھڑا ہو گیا۔۔۔
مصحفہ کہ بعد وہ دونوں کرسی پر بیٹھ گئے۔۔۔

کیا لیں گے آپ؟؟؟

وہاج نے میز بانی نبھائی۔۔۔۔

فحال تو کچھ نہیں بس ایک گلاس پانی منگوالو۔۔۔۔۔

وہاج نے ہاتھ کہ اشارہ سے ویٹر کو بلا کر پینا۔ کولا ڈالانے کو کہا۔۔۔۔

"بھیا مجھے آپ سے لائبہ کے بارے میں بات کرنی تھی۔۔۔۔"

زوار نے گلاس اتار کہ شیشے کی چمکتی ہوئی ٹیبل پر رکھے۔۔۔۔۔

اور دونوں ہاتھوں کو ٹیبل پر ٹکا کر سیٹ کی پشت سے ٹیک لگالی۔۔۔۔

"کہو سن رہا ہوں۔۔۔۔۔"

وہاج نے ایک نظر زوار کے سنجیدہ چہرہ پہ ڈالی۔۔۔۔۔

:آپ کو رافع نے توجہ بتادی ہوگی لیکن میں آپ سے مل کر صاف اور واضح بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔"

"آپ سب اگر رافع کی وجہ سے انکار کر رہے ہیں تو میں یہ کلیئر کر دیتا ہوں کہ جیسا رافع نے میرا میج بنایا ہے وہ سرے سے ہی غلط ہے۔۔۔"

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

www.kitabnagri.com

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"لائبہ جتنی ہی آپ سب کو عزیز ہے اتنی مجھے بھی ہے میں اس کی اپنے آپ سے بھی زیادہ عزت کرتا ہوں
۔۔۔۔۔ اور ہر گز یہ نہیں چاہوں گا کہ رافع، آپ یا کوئی میری محبت کو غلط سمجھے۔۔۔۔۔"

"میرا بچپن آپ سب کے ساتھ ہی گزرا ہے آپ بہتر جانتے ہوں گے۔۔۔"

"رافع کا انکار محض اسی بات پر نہیں ہے اس کے پیچھے جو وجہ ہے وہ میں اچھی طرح سمجھتا ہوں۔۔۔۔۔"

زوار کے ماتھے پہ لکیریں نظر آنے لگیں۔۔۔۔

کیسی وجہ۔۔۔؟؟؟

"سوری ٹو سے مگر میں یہ وجہ آپ کو نہیں بتا سکتا رافع میرا دوست پہلے ہے اور میں اس کے رازیوں افشاں نہیں کر سکتا۔۔۔۔"

وہاج نے نرم مگر اٹل لہجہ میں کہا:

زوار کو حیرانگی ہوئی تھی رافع کے رویہ پر۔۔۔۔

وہاج کتنا اعلیٰ ظرف تھا رافع کے مقابلہ میں۔۔۔۔۔

"دیکھو وہاج مجھے تم سے کوئی شکایت نہیں ہے۔۔۔ تم ایک بہترین ہم سفر ثابت ہو گے۔۔۔ لیکن گڑیا کہ انکار کو اہمیت دی گئی ہے۔۔۔"

زوار نے وہاج کی آنکھوں کی چمک کو ماند پڑتے دیکھا تھا۔۔۔۔

وہاج نے ضبط کی شدت سے اتنی سختی سے اپنے لب دانتوں تلے دبائے تھے کہ خون کا ذائقہ محسوس ہونے لگا تھا۔۔۔

اتنے میں ویٹر ڈرنک کے دو گلاس لیے چلا آیا تھا۔۔۔۔۔

ادھر ادھر کی باتوں میں انہوں نے جو سہ پیا تھا۔۔۔

زوار چاہ کر بھی اسے تسلی نہیں دے سکا تھا۔۔۔ وہاں جتنا بھی اچھا صحیح لیکن اسے اس کی گڑیا کی ہر بات عزیز تھی

"آپ نے مجھ سے پوچھے بغیر ہاں بھی کر دی۔۔۔"

آپ ایسا کچھ نہیں کریں گی آج بھی اور اسی وقت انکار کر دیں انہیں۔۔۔

رضوانہ غصہ سے پاگل ہو گئی تھی۔۔۔

وہ تو رحیم کی سنگت کے اتنے پاڑ پیل رہی تھی اور یہاں ممتاز نے اسکا رشتہ طے بھی کر دیا تھا۔۔۔۔۔

یہ بات ہی اس کے لئے ناقابل برداشت ثابت ہو رہی تھی۔۔۔

"منع کر دوں۔۔۔ کئی رشتہ منع ہو چکے ہیں آخر کب تک میں تمہیں بٹھا کہ کھلاؤں گی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

بس بہت ڈھیل مل گی تمہیں چپ چاپ تیاری کر لو۔۔۔ اب تمہاری ایک نہ سنی جائے گی۔۔۔

میری مان لو نہیں تو پھر اب رفیق ہی سمجھائے گا تمہیں۔۔۔۔۔"

بھائی کا۔ بھی بتا دیا فامی میں کیا کروں آپکا اور وہ کیا لندن سے آرہے ہیں انہیں فرصت مل گئی کیا؟؟

رضوانہ نے طنز یہ کہا:

میرا بیٹا اتنے سالوں بعد آرہا ہے میرے پوتے کو لے کر اب تک تو وہ کافی بڑا ہو گیا ہو گا۔۔۔"

رضوانہ کو نئی فکر لاحق ہو گئی تھی۔۔۔

فلحال تو۔ کسی نہ کسی طرح اسے یہ رشتہ توڑنا تھا کیسے یہ ابھی سوچنا باقی تھا۔۔۔۔۔

رفیق رضوانہ کا بڑا بھائی تھا اس کی شادی پانچ سال پہلے عائشہ سے ہوئی تھی لندن میں ہی دونوں کی ملاقات ہوئی تھی۔۔۔

رفیق ہائر اسٹڈیز کیلئے لندن گیا تھا اور وہیں مقیم ہو گیا تھا۔۔۔

اب بیوی اور ایک بیٹے بلال سمیت اپنی اکلوتی اور چھوٹی بہن کی شادی میں شرکت کرنے کی غرض سے پاکستان آرہے تھے۔

www.kitabnagri.com

رضوانہ کو اس بات میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔۔۔

* * * * *

مینال کا زیادہ تر وقت آفس یا رحیم صاحب کے ساتھ گزرتا تھا۔۔۔۔۔

رضوانہ سے بہت کم آمناسا منا ہوتا تھا۔۔۔۔۔

بلال کو جیل سے رہائی مل چکی تھی لیکن وہ پلٹ کر اب تک گھر نہیں آیا تھا کہاں تھا یہ تو رضوانہ کو بھی نہیں پتا تھا۔۔۔۔

مینال نے شکر ہی کیا تھا کہ اچھا ہے بلال نہ آئے تو لیکن کسے پتا تھا کہ وہ کہاں اور کس طرح کی سرگرمیوں میں ملوث ہو چکا تھا اور کن کن لوگوں سے جان پہچان میں لگا ہوا تھا۔۔۔۔۔

انوشہ کی تربیت جس ماں نے کی تھی وہ تو اس کے رنگ ڈھنگ سے ہی ظاہر ہو رہی تھی۔۔۔

مینال کا دل دکھتا تھا انوشہ کو غلط راستے پہ چلتا دیکھ کر لیکن چلانے والی خود اسی کی ماں تھی تو وہ چاہ کر بھی کچھ نہ کر سکی۔۔۔۔۔

سارا سارا دن موبائل کان سے لگائے رکھتی راتوں کو کبھی ڈنر تو کبھی ڈیٹ۔۔۔

روز کا یہ ہی معمول تھا اس کا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

رات کے بارہ بج گئے لیکن ابھی تک اس کی سو کالڈ پارٹی ختم نہیں ہوئی تھی مینال نے بالکنی سے جھاک کر سڑک پر دیکھا جو بالکل سن سان تھی۔۔۔۔

دو تین دفعہ اس نے انوشہ کا نمبر ملایا۔ لیکن نور سپونڈنگ۔۔۔۔

جس کو فکر ہونی چاہیے تھی وہ گدھے گھوڑے بیچ کر سو رہی تھی۔۔۔۔۔

انو تم نے آج کافی ڈرنک کی ہوئی ہے تم کہو تو ہم ڈراپ کر دیں۔؟؟؟

"ڈونٹ وری یار آئی مینیج۔۔۔۔"

لڑکھڑاتے ہوئے الفاظ میں کہا:

اوکے بائے۔۔۔

اسکی دوستیں ہاتھ ہلاتی ہوئی گاڑی میں بیٹھ گئیں جبکہ انوشہ نے بند ہوتی آنکھوں کو بمشکل کھولا تھا۔۔۔

اور انیکشن میں چابی گھمائی۔۔۔۔

اسکے اعصاب اسکا ساتھ نہیں دے رہے تھے کبھی ادھر لڑھکتی تو کبھی ادھر۔۔۔۔

ایک دم اسپید میں تیزی آگئی۔۔۔۔ سامنے دوسری گاڑی کی ہیڈ لائٹس اس کی آنکھوں میں پڑی تو آنکھیں
چندھیا گئیں ہاتھوں میں لرزاہٹ پیدا ہو گئی تھی تبھی زوردار گاڑی کسی چیز سے لگی سر اسٹیر ویل پر لگا اور وہ چکرا
کروہیں گر گئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اوہ شٹ یہ کیا مصیبت نازل ہو گئی پہلے ہی اتنا لیٹ ہو چکا ہوں اب یہ بھی۔۔۔۔

وہ جنجھلاتا ہوا ڈرائیونگ سیٹ سے اتر کر سامنے کھڑی گاڑی کے پاس آیا اور فرنٹ ونڈو کو دو انگلیوں سے بجایا۔۔۔

اندر کا کچھ بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔۔۔

اس نے کافی دیر بجایا لیکن جواب نہ دردا دھر ادھر دیکھا ایک بڑا اور بھاری پتھر اٹھا کر کار کی لیفٹ سائیڈ پر اکر ونڈو کے شیشہ پہ ہلکی سی ضرب لگائی۔۔۔۔

کانچ کے ٹکڑے ٹوٹ کر کچھ اندر اور کچھ باہر گرے۔۔۔۔

سامنے کا منظر دل دہلا دینے والا تھا۔۔۔۔

نسوانی وجود کا سراسٹیرینگ پہ اوندھا دہرا تھا۔۔۔ بال سارے اگے اکر منہ کو چھپا گئے تھے۔۔۔۔

اوہ یار یہ کیا ہو گیا؟؟؟

اوہیلومس لسن ٹومی؟؟؟

آپ سن رہیں ہیں؟؟؟

وجود میں کوئی جنبش نہ پا کر اس نے ٹوٹی ہوئے شیشہ سے ہاتھ اندر ڈال کر گاڑی ان لاک کی۔۔۔۔

اندر بیٹھ کر اس نے بے ہوش وجود کو کندھے سے تھام کر پیچھا کیا۔۔۔

ماتھے پر خون دیکھ کر اس کے اوسان خطا ہو گئے۔۔۔۔۔۔

اس نے سن سان سڑک پر نگاہیں دوڑائیں لیکن وہاں تو ان دونوں کے علاوہ تھا ہی کوئی نہیں۔۔۔۔۔

اس نے انوشہ کے بے ہوش وجود کو اٹھایا اور اپنی گاڑی کی پچھلی سیٹ پر آرام سے لٹایا۔۔۔

بیک ڈور کا دروازہ بند کر کے وہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔۔

اس سارے عرصہ میں اس کے اپنے ہاتھوں میں کپکپاہٹ محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

اس نے گاڑی روڈ پہ ڈالی اور سپیڈ بڑھادی۔۔۔۔۔

اسے جلد از جلد اس مصیبت سے جان چھڑانی تھی۔۔۔۔۔

اس دن کے رویہ سے شائلہ کی دوبارہ ہمت ہی نہیں ہوئی رحیم سے دوسری شادی کے بارے میں بات کرنے

کی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"چلو بھئی کتنی دیر لگاتی ہو تم عورتیں تیار ہونے میں۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

رحیم کا تیسر چکر تھا کمرہ کا۔۔۔ دوبارہ اکروہ دیکھ چکا تھا اب تک شائلہ ریڈی نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔

"بس بس پانچ منٹ اور۔۔۔۔۔"

شائلہ نے نفاست سے بلش ان لگاتے ہوئے

مصرف سے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

"پانچ منٹ پانچ منٹ کر کے تم نے ادھا گھنٹہ لگا دیا۔۔۔"

مایوں کا فنکشن شروع ہو چکا ہے۔۔۔۔۔"

اچھا آپ ماہی لو لے لیں میں بس چادر اوڑھ لوں۔۔۔۔

شائلہ نے جلدی سے وارڈروب میں سے چادر نکالی۔۔۔۔

کیوں کہ رحیم کی نظریں اسی کے سراپہ کا طواف کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

شائلہ کمرہ سے نکلنے لگی تو پلٹ کر رحیم کو دیکھا جو اسے والہانہ نظروں سے تک رہا تھا۔۔۔

اب تو آپ کو دیر نہیں ہو رہی نہ؟؟؟

"نہیں بالکل نہیں کس نے کہا دیر ہو رہی ہے۔۔۔"

رحیم ماہی کو گود میں لئے آنکھوں میں چمک لئے شائلہ کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔

شائلہ اس کا ارادہ بھانپ کر فوراً کمرہ سے رن ہو چکی ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رحیم مسکراتا ہوا اس کے پیچھے ہولیا۔۔۔۔۔

اس کے سسرال والے مہندی لے کر آچکے تھے۔۔۔

رضوانہ کو ڈوپٹہ کی چھاؤں میں اسٹیج پر لایا گیا۔۔۔ اسٹیج کو گیندے کے پھول سے سجایا گیا تھا۔۔۔

ممتاز وہیں اسٹیج پر ہی کھڑیں تھیں۔۔۔

وہ رضوانہ کی عادت سے واقف تھیں اس لئے ڈر بھی رہیں تھیں کہ وہ اول گول نہ کہہ دے سسرالیوں کے سامنے۔۔۔۔۔

"بیٹا منہ کھولو۔۔۔"

رضوانہ منہ بند کئے بیٹھی رہی تو ایک عمر رسیدہ خاتون جو شاید لڑکے کی دادی تھیں کہہ اٹھیں۔۔۔۔۔

رضوانہ ہنوز اس طرح بیٹھی رہی تو مجبوراً ممتاز نے اگے بڑھ کر اسے ڈپٹا تھا۔۔۔ جس پر وہ ناچار انھیں گھور کر رہ گئی۔۔۔

ایک ایک کر کے سب رسم کر رہے تھے۔۔۔۔۔

پھر کھانے کا دور چلا تو سب کھانے میں مصروف ہو گئے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

رضوانہ کی نظریں رحیم کے جوتوں پر ٹکی ہوئیں تھیں پشاور کی چپل میں چمکتے سفید پاؤں اس کی آنکھوں کو خیرہ کر رہے تھے۔۔۔۔۔

پھر وہ غائب ہو گئے۔۔۔۔۔

رضوانہ نے گھونگھٹ اٹھا کر سامنے دیکھا تو آنکھوں میں مرچی سی بھر گئی۔۔۔۔۔

رحیم ماہی کو گود میں اٹھائے شائلہ کے ساتھ کھڑا کسی بات پر مسکرا رہا تھا۔۔۔ جبکہ مینال دادا کے پاس تھی

اسکا دل چاہا وہ بھاگ کر شائلہ کو رحیم سے دور کر دے تبھی ممتاز اسٹیج کی جانب آتی دیکھی دیں تو وہ پھر سے سابقہ انداز میں ہو گئی۔۔۔

"امی مجھے روم میں جانا ہے۔۔۔"

سراٹھا کر اس نے ممتاز سے کہا گھونگھٹ ویسے ہی چہرہ کو ڈھانپنے ہوئے تھا۔۔۔۔۔

"چپ کر کے بیٹھی رہو تمہاری ساس یہیں آرہی ہے۔۔۔"

"ٹھیک ہے پھر میں خود ہی چلی جاتی ہوں۔۔۔"

خود سری اس کی شخصیت کا خاصہ تھی۔۔

وہ کھڑی ہو گئی تو ممتاز نے عائشہ کو آواز دے کر اسے اندر لے جانے کو کہا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

رضوانہ سکھ کا سانس لے کر رہ گئی۔۔۔۔۔

رافع انوشہ کو ہسپتال لے گیا تھا۔۔۔

بینڈج وغیرہ کرنے کہ بعد وہ اب ہوش میں اچکی تھی۔۔ لیکن غنودگی ابھی بھی اس پر طاری تھی۔۔۔۔۔

اس سارے عرصہ میں رافع ایک لمحہ کیلئے بھی ادھر ادھر نہیں ہوا تھا۔۔۔۔

رافع نے انوشہ کو دیکھا کم عمری اوپر سے ڈرنک کی ہوئی اسے اس کے ماں باپ پر اتنا غصہ آیا تھا جو اپنی بیٹیوں کو بے جا آزادی دے کر پلٹ کر نہیں دیکھتے اور پھر روتے پٹتے ہیں۔۔۔۔

ایسی کوزمی آپ انوشہ پیشنٹ کے ساتھ ہیں؟؟؟

نرس کی آواز پر وہ سوچوں سے باہر آیا تھا۔۔۔۔

"جی جی۔۔۔"

"آپ انہیں گھر لے جاسکتے ہیں۔۔۔۔"

"تھینک یو۔۔۔"

رافع نرمی سے کہتا ہوا انوشہ کے پاس پہنچا۔۔۔۔

مس انوشہ اب گھر چلنا ہے یا یہیں رہنے کا ارادہ ہے؟؟؟

www.kitabnagri.com

رافع کے لہجہ میں سختی خود بہ خود در آئی تھی۔۔۔

انوشہ کھڑی ہو گئی لیکن ایک قدم بھی آگے نہ چل سکی اور لہرانے لگی۔۔۔

رافع بروقت اسے نہ تھامتا تو وہ زمین بوس ہو جاتی۔۔۔۔۔

انوشہ نے رافع کو دیکھا:

خوبرو، پرکشش ساچہرہ ہلکی ہلکی داڑھی اسے بردبار بنا رہی تھی۔۔۔

ماتھے پہ آئے چند بال انوشہ پلکیں جھبکائے بنا اسے دیکھے چلی جا رہی تھی۔۔۔ کہ رافع کی آواز پر وہ ہوش میں آئی۔۔۔

"اگر ایکسرے ہو چکا تو چلیں۔۔۔"

رافع نے کندھے سے اسے تھام رکھا تھا کہ کہیں دوبارہ ہی نہ لڑھک جائے۔۔۔۔۔

انوشہ کی گاڑی سے اسکا موبائل ملا تو اسکرین پر مینال اپنی نامی 10 مس کال آچکی تھیں۔۔۔ اس نے ریڈائل کیا تو کال اٹھالی گئی تھی۔۔۔۔

حال احوال بتا کر ایڈریس پوچھ لیا تھا۔۔۔۔

پندرہ منٹ میں وہ گھر کے آگے تھا پورے راستے انوشہ اسے ہی تکتی آئی تھی۔۔۔

کئی بار جنبھلا کر اس نے ٹوکنا چاہا لیکن پھر ماتھے پہ لگی پٹی دیکھ کر سر جھٹک گیا۔۔۔

مینال جو پورچ میں کھڑی اسی کا انتظار کر رہی تھی گاڑی گیٹ کہ اندر آکر رکی تو بھاگ کر پاس پہنچی۔۔۔

رافع گاڑی سے اترتا انوشہ کو بھی اترنے کا ہوش آیا۔۔۔

مینال نے فکر مندی سے انوشہ کو دیکھا۔۔۔

انوشہ تم ٹھیک تو ہونہ؟؟؟۔

مینال کہ چہرہ پر پریشانی واضح تھی۔۔۔۔

سیاہ ڈوپٹہ کے ہالے میں چاند سا چہرہ جس پر لٹیں ہوا کے جھونکے سے رقص کر رہیں تھیں۔۔۔۔

رافع کو اپنی نگاہ ہٹانا دنیا کا مشکل ترین کام لگا تھا۔۔۔۔

"شکریہ آپ کا بہت بہت آپ نہیں جانتے آپ نے کتنی بڑی نیکی کی ہے۔۔۔۔"

مینال نے مشکور لہجہ میں اس کا شکریہ ادا کیا:

"یہ میرا فرض تھا"

رافع نے گھمبیر آواز میں کہا:

اور اپنی نگاہیں ہٹالیں تھیں۔۔۔۔

"ان محترمہ کی گاڑی کی چابی میرے پاس ہے اور گاڑی ریسیرنگ کے لئے دے دی گئی ہے وہ صبح تک مل جائے گی۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

رافع نے گاڑی کی تفصیل بتائی۔۔۔۔

"آپ اگر ان پر توجہ دے دیں تو آپ کو پھر کسی کا شکریہ ادا نہیں کرنا پڑے گا۔۔۔۔۔"

رافع کے لہجہ میں تلخی تھی۔۔۔ جس پر مینال شرمندگی سے سر جھکا گئی۔۔۔۔۔

جبکہ مینال انوشہ کا ہاتھ پکڑ کر اندر جانے لگی۔۔۔۔۔



یہ کون لایا؟؟؟

وہاج مٹھائی کا ڈبہ اٹھائے کچن کی جانب آیا تھا جہاں ممتاز دوپہر کے کھانے کی تیری کر رہیں تھیں۔۔۔۔۔

میمونہ نے پلٹ کر ایک نظر وہاں پر ڈالی۔۔۔۔۔

اور گہری سانس لیتے ہوئے ہمت جمع کرنے لگی۔۔۔۔۔ آخر ایک نہ ایک دن تو وہاں کو پتا لگنا ہی تھا۔۔۔۔۔

"لائبہ کی بات پکی کر دی گئی ہے۔۔۔۔"

میمونہ نے نظریں چرائیں۔۔۔۔

وہاج کے چہرہ پر غصہ کے اثار نمایاں ہونے لگے۔۔۔۔۔

اس نے طیش میں اکڑ بے پوری قوت سے دیوار پر مارا۔۔۔۔۔

میمونہ تو وہاج کی حرکت پر سانس روکے کھڑی تھیں۔۔۔۔

اتنا غصہ، اتنا جلال،۔۔۔۔۔ یہ کون سا وہاج کھڑا تھا ان کے سامنے۔۔۔۔

وہاج یہ کیا حرکت ہے؟؟؟؟

امی وہ لوگ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟؟؟

"کل ہی تو میں نے زوار بھیا سے بات کی تھی۔۔۔۔"

مجھے پتا ہے یہ سب رافع کی ایما پر ہو رہا ہے۔۔۔ میں اسے بتاؤں گا کہ جلد بازی کیا ہوتی ہے؟؟؟ "بہت جلدی

ہے نہ اسے اپنی بہن کا گھر بسانے کی۔۔۔۔۔"

خطرناک حد تک اسکا چہرہ لال ہو چکا تھا۔۔۔۔

تمہارا دماغ ٹھیکانے پہ ہے یا نہیں؟؟؟

یہ کس قسم کی باتیں کر رہے ہو؟؟؟

میمونہ کو غصہ آگیا۔۔۔ سمجھا سمجھا کر تھک چکیں تھیں لیکن وہاں نے تو جیسے قسم کھالی تھی نا سمجھنے کی۔۔۔۔۔

"امی لائے میری۔ محبت ہے میں یہ ہر گز گوارہ نہیں کروں گا کہ وہ کسی اور سے منصوب کر دی جائے اور میں کھڑا بس تماشا دیکھتا رہوں۔۔۔"

رافع کو اس بے بنیاد اختلاف کی قیمت چکانی پڑے گی۔۔۔ میں اب تک چپ تھا تو صرف دوستی کا لحاظ تھا۔۔۔ افسوس اب وہ بھی نہیں رہی۔۔۔۔۔"

جب کہ میمونہ حق دق وہاں کے منہ سے نکلنے والے انگاروں کی تپش میں جھلسی جا رہی تھیں۔۔۔۔۔ وہ اس لمحہ کہیں سے بھی سلجھا ہوا نہیں لگ رہا تھا۔ کیا کچھ نہیں تھا اسکی آنکھوں میں دکھ، غم، نفرت کی آگ۔۔۔۔۔

تم کوئی ایسی ویسی حرکت نہیں کرو گے سنا تم نے؟؟؟۔۔۔
www.kitabnagri.com۔۔۔۔۔ میمونہ نے انگلی اٹھا کر اسے وارن کیا۔

وہاں نظر انداز کرتا ہوا کچن سے نکل گیا۔۔۔

اور میمونہ اسے جاتا دیکھے گئیں۔۔۔۔۔ حیرت و بے یقینی سے۔۔۔۔۔

سرخ جوڑے میں ملبوس زیورات سے آراستہ دلہناپہ کے روپ میں سبھی سنوری سی وہ ہال کے ڈریسنگ روم میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

آٹھ بج چکے تھے لیکن بارات کہ آنے کے اثار دور دور تک دیکھائی نہیں دے رہے تھے۔۔۔۔

جیسے جیسے گھڑی کی سوئیاں اگے بڑھتی جارہیں تھیں ممتاز کو اپنی حالت غیر ہوتی نظر آرہی تھی۔۔ حسان صاحب کا بھی حال ممتاز سے کچھ کم نہ تھا۔ لیکن پھر بھی دلا سے کے دو لفظ ممتاز کو کہہ کر ہمت بندھاتے۔۔۔۔

اس کے برعکس رضوانہ پر سکون سی بیٹھی تھی۔۔۔

واجد علی الٹے ہاتھ میں اسٹک پکڑے دھیرے دھیرے ان دونوں کی جانب آئے جو پریشانی سے مسلسل دروازے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہوائیاں کیوں اڑ رہیں ہیں تم دونوں کے چہروں پر۔۔۔۔

ممتاز نے باپ کو دیکھ کر رونا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ممتاز بیگم سنبھالے خود کو لوگ اسی طرف دیکھ رہیں ہیں۔۔۔"

حسان نے ڈپٹ کر ممتاز کو چپ کر دیا جن کہ رونے سے مہمانوں کا رخ ان کی جانب ہونے چکا تھا۔۔۔۔

اسی لمحہ رفیق حواس باختہ سا بھاگتا ہوا حسان کی جانب آیا۔۔۔۔

انکھوں میں نمی صاف محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا سب خیریت ہے نہ؟؟

ممتاز نے بیٹے کا کندھا ہلایا۔۔۔

"امی نعمان کے والد نے بارات لانے سے انکار کر دیا۔۔۔ ان کا کہنا ہے کہ ہمارا بیٹا شادی کے عین وقت پہ کہیں چلا گیا ہے یہ کہہ کر کہ وہ یہ شادی قطعی نہیں کرے گا۔۔۔"

رفیق کا کہنا تھا کہ ممتاز کو دھچکا لگا تھا وہ جہاں کھڑی تھیں وہیں بیٹھتی چلی گئیں۔۔۔

حسان نے اگے بڑھ کر ممتاز کو سنبھالا تھا۔۔۔۔

جب کہ واجد علی تو سکتے کی حالت میں تھے۔۔۔۔

امی کیا ہوا ہے؟؟ رفیق پریشانی کے عالم میں چیخ اٹھا۔۔۔۔

حسان اب کیا جواب دیں گے ہم مہمانوں کو میری رضوانہ کا کیا ہو گا؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ممتاز کا دکھ سے برا حال تھا۔۔۔۔۔

"اباجی دیکھیں اس بخت کی قسمت کو۔۔ ایک بار پہلے بھی شادی کے عین دونوں میں اس کی شادی ٹوٹی تھی اور

پھر دوبارہ وقت ہمیں اسی دورا ہے پہ لے آیا۔۔۔۔۔"

واجد علی نے دکھ سے ممتاز کو دیکھا تھا۔۔۔

"چپ ہو جاو رضوانہ۔۔۔"

"اس بار قسمت ہمیں نہیں ہرائے گی۔۔۔"

بلکہ ہمیں وقت کو اپنی جانب راغب کرنا ہے۔۔۔

رضوانہ کی اج ہی بارات آئے گی۔۔۔۔"

واجد صاحب کی سنجیدہ آواز پر ممتاز رونا بھول کر انھیں سوالیہ نگاہوں سے دیکھنے لگیں۔۔۔۔

شائلہ ادھر آؤ بیٹی؟؟؟

واجد علی نے دور کھڑی شائلہ جس کی گود میں ماہی تھی آواز دے کر پاس بلایا۔۔۔۔۔

جی آبا جی۔۔؟؟

ہم تم سے کچھ مانگے گئے تو تم ہمیں مایوس تو نہیں کرو گی؟؟؟

شائلہ نے حیرانگی سے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔

"رحیم کو کہو کہ وہ رضوانہ سے نکاح کرے ابھی اور اسی وقت۔۔۔۔"

واجد کی بات پر شائلہ کو سانپ سونگھ گیا تھا۔۔۔۔۔

اور پھر انا فانا قاضی صاحب نے نکاح پڑھوایا۔۔۔

اس سارے عرصہ میں رضوانہ کے چہرہ پر جو فاتحانہ مسکراہٹ تھی وہ کسی اور نے محسوس کی ہو یا نہیں لیکن

شائلہ نے بخوبی محسوس کی تھی۔۔۔۔۔

اس کے لبوں سے نکلے الفاظ آج مقبول ہو کر سامنے کے مناظر پیش کر رہے تھے۔۔۔
نہ تو وہ خوش ہو سکتی تھی اور نہ ہی وہ رو سکتی تھی۔۔۔ اسکی بھی تو یہ ہی خواہش تھی۔۔۔۔۔ جو پوری ہو رہی
تھی۔۔۔

واجد علی سمیت سب ہی اسٹیج پر تھے ایک وہی ماہی کو گود میں لئے اور مینال کی انگلی تھامے پیچھے کہیں رہ گئی تھی
رحیم کی زندگی میں ہی۔۔۔ آنسو بھری آنکھوں سے اس نے مینال کو دیکھا تھا۔۔۔
پانچ سال کی مینال کو وہ پانی سے لبریز آنکھیں پوری زندگی نہیں بھولنی تھی۔۔۔
اور نجانے ابھی تو اس ننھی سی جان کو کن حادثات سے گزرنا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔
رضوانہ رخصت ہو کر حویلی آچکی تھی۔۔۔۔۔

جیت کا نشہ اس کی آنکھوں سے عیاں ہو رہا تھا۔۔۔ جھوم جھوم کر لہنگا ہاتھوں میں اٹھائے پوری حویلی کے چکر
کاٹ رہی تھی۔۔۔۔۔

جب کہ شائلہ آتے ہی دونوں بچیوں کو لے کر کمرہ میں بند ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

رحیم کتنی ہی بار دستک دے چکا تھا لیکن شائلہ تو رو کر دل ہلکا کر رہی تھی۔۔۔ اتنے آنسو نجانے کہاں سے اس
کی آنکھوں میں جمع ہونے لگے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تھک ہار کر رحیم لاونج میں رکھے صوفہ پر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

اسے رضوانہ کی پرواہ نہیں تھی جس کی پرواہ تھی وہ اس کے سامنے آنے سے انکاری تھی۔۔۔

اسلام آباد کا موسم آج پھر اپنی موجوں میں تھا۔۔۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں چل رہیں تھیں۔۔۔ بادل آسمان پر گھیرا جمائے تاروں کو چھپا گئے تھے۔۔۔

زوار جیسے ہی وہاں سے ملاقات کر کے نکلا تو اس کا موبائل بج آٹھا جس میں اسے فوراً اسلام آباد آنے کا حکم سنایا گیا۔۔۔۔۔

دو تین جوڑے اپنے اور ماہی کے لے کر پہلی فلائٹ سے اسلام آباد پہنچا تھا۔۔۔۔۔
گھر جا کر جو اسے بات کرنی تھی اس کا ارادہ کسی اور دن کرنے کا تھا۔۔۔۔۔

اس بات سے بے خبر کہ رافع نے جلد بازی میں اگر اپنے باس سکند حیات کو بلوا کر رشتہ طے کر چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مدحت خاموش خاموش رافع اور ضیاء صاحب کی کاروائی دیکھ رہیں تھیں۔۔۔۔۔۔۔

ماہی کھانا بنا کر ہی چکی تھی کہ زوار کا فون آگیا۔۔۔

کیسی ہو جان زوار؟؟؟

وہ ہر دفعہ زوار کے طرز تخاطب پر جھینپ جاتی تھی اب بھی کچھ ایسا ہی ہوا تھا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہوں آپ کب آئیں گے؟؟؟

اس نے ایک نظر آسمان پر ڈالی۔۔۔۔۔

"کہو تو ابھی آ جاؤں۔۔۔۔۔"

زوار کو اس کو تنگ کرنے میں مزہ آتا تھا جتنا وہ شرماتی تھی اتنی ہی زیادہ اسکی رگ ظرافت پھڑکتی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"آجائیں موسم بھی خراب ہو رہا ہے۔۔۔۔۔"

ماہی نے خوفزدہ نظروں سے آسمان کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

اوہو ماہی کیا بات ہے آج کیا خاص بات ہے؟؟؟

وہ اپنی ہی ہانکے جا رہا تھا۔۔۔ جبکہ ماہی موسم کی خرابی کے پیش نظر ڈر و خوف کا شکار ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"او کے پھر میں آتا ہوں ایک ادھ گھنٹہ میں۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

دوسری طرف زوار کو کسی نے پکارا تھا وہ منٹوں میں سنجیدہ ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اور ماہی بند ہوتی اسکرین کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

بادل کا ٹکڑا و اتنا زوار دار ہوا تھا کہ اس کی آواز سے ماہی اپنی جگہ سے اچھلی تھی۔۔۔۔۔

اس نے بھاگ کر کھڑکیاں، دروازہ بند کیئے۔۔۔۔۔

دو تین موٹی موٹی بوندیں کیا گریں اسلام آباد اندھیرے میں گھر گیا۔۔۔۔۔

"یا اللہ پلیر زوار کو بھیج دیں۔۔۔ یا یہ بارش بند کر دیں۔۔۔۔"

وہ زور زور سے بولتی ہوئی رونے لگی تھی۔۔۔۔۔

اسے وہ ہی قیامت کی رات پوری آب و تاب کے ساتھ ذہن کہ پردے پہ ازبر ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے کانوں پہ دونوں ہاتھ رکھ لیے۔۔۔۔۔ ہاتھ میں پکڑے موبائل کی لائٹ آن کی تاکہ زوار کو فون کر سکے لیکن سگنل نہیں آرہے تھے۔۔۔۔۔

بارش میں روانی آگئی تھی اور ساتھ ہی ایک کہ بعد ایک گرجدار آواز نے اس کے رہے سہے اوسان خطا کر دیئے تھے۔۔۔۔۔

تین گھنٹے بعد بارش کا زور ٹوٹا تو زوار ہیڈ کو اٹر سے نکلا تھا۔۔۔۔۔

آج رات کی تمام فلائٹ منقطع کر دی گئیں تھیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

یعنی اب صبح ہی سارے جہازوں کو ٹیک آور ہونا تھا۔۔۔۔۔

زوار ایک نظر موسم پہ ڈالتا ہوا گاڑی میں آ بیٹھا۔۔۔ آج اسے خلاف معمول ماہی کی یاد ستارہی تھی۔۔۔۔۔

ٹائم دیکھ رات کا ایک بج رہا تھا اور وہ اٹھ بجے کا گھر سے نکلا ہوا تھا۔۔۔۔۔

اپارٹمنٹ میں پہنچا جو ابھی بھی اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔ ورنہ عموماً گارڈ جزیئر آن کر دیتا تھا۔۔۔۔۔

خیالات کو جھٹکتا ہوا وہ اوٹو میٹک لاک کو چابی سے ان لاک کرتا ہوا اندر آیا موبائل کی ٹارچ لائٹ آن کی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

کچن میں آیا فریج پہ نظر پڑی تو پیاس کا احساس ہوا بھی وہ فریج کھول کر پانی کی بوتل ہی نکالنے لگا تھا کہ سامنے گراڈوپٹہ کا ہیولہ نظر آیا۔۔۔

ہاتھ بڑھا کر اس نے ڈوپٹہ اٹھایا۔۔

یہ تو ماہی کا ہے ماہی کہاں ہے؟؟

اس کی چھٹی حس نے خطرہ کا الارم دیا۔۔۔

ماہی کہاں ہو؟؟؟

اس نے آواز دی۔۔۔

وہ اٹھ کر فوراً بیڈ روم کی جانب بڑے بڑے قدم اٹھاتا ہوا آیا دروازہ کا گول ہینڈل گھمایا لیکن وہ اندر سے لاک کیا جا چکا تھا۔۔ اس نے وہیں کھڑے ہو کر دو تین آوازیں دیں ساتھ ہی دروازہ بھی بجایا۔۔

پریشانی کہ عالم میں بھاگ کر کچن میں آیا گھر کی چابیوں کا گچھا اٹھایا اور دروازہ میں ایک چابی گھمائی۔۔

عجلت میں دروازہ کھول کر اندر قدم رکھے۔۔۔۔۔

موبائل کی ٹارچ لائٹ کا رخ بیڈ کی جانب کیا۔۔ بیڈ کی چادر بکھری پڑی تھی جیسے کسی نے کھینچی ہو کونے کونے سے میٹر بس نظر آرہا تھا۔۔۔۔

ایک اور آواز کہ ساتھ زوار نے پکارا۔۔۔۔۔ بالکنی کی جانب دیکھا جس کا دروازہ بھی بند تھا۔۔۔۔۔
بالکنی میں دیکھنے کے لئے اگے بڑھا جبھی پاؤں کسی نرم چیز سے ٹکرائے تھے۔۔۔ وہ گرتا ہی کہ دیوار کا سہارا لے
کر اس نے اپنا توازن قائم کیا۔۔۔۔۔

ہوش و خروش سے بیگانہ وہ فرش پر گھڑی بنی ہوئی پڑی تھی۔۔۔۔۔

اس نے موبائل بیڈ پر پھینکا اور جھک کر ماہی کو اٹھایا۔۔۔۔۔

بیڈ پر لٹا کر اس کا ماتھا تھپتھپایا۔۔۔۔۔

زوار کو اندازہ ہوتا تو وہ طوفانی بارش میں بھی ماہی کہ پاس پہنچ جاتا۔۔۔۔۔

اپنی لاپرواہی کو کوستا ہوا وہ ماہی کو ہوش میں لانے کی تدبیر کرنے لگا۔۔۔۔۔

پانی کے چھینٹے اس کے سفید چہرہ پر مارے انکھوں اور ہونٹوں میں جنبش پیدا ہوئی۔۔۔۔۔

"ماہی میری جان کیا ہوا۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"آپی اپی وہ مجھے مار دے گی مجھے بچالو آپی اپی بچاؤ۔۔۔۔۔"

ماہی ابھی بھی اسی واقعہ کے زیر اثر تھی۔۔۔۔۔

اس نے زوار کا ہاتھ پوری طاقت سے پکڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ماہی انکھیں کھولو۔ میں ہوں زوار۔۔۔ کیا ہوا؟؟

زوار کو ماہی کی اس حالت نے سن کر دیا۔۔۔۔

ماہی نے مردانہ آواز سنی تو اجنبی نظروں سے زوار کے چہرہ کو دیکھا جیسے جیسے حواس بیدار ہوئے سناشائی کی چمک اس کی آنکھوں میں پیدا ہوئی تھی۔۔۔۔

ماہی نے زور سے زوار کا لڑکھائی میں بھیڑا اور اس کے سینے سے لگ کر ہچکیوں سے رو دی۔۔۔۔

زوار حیران و پریشان سا اس کی کمر سہلانے لگا۔

"آپ کہاں چلے گئے تھے میں نے کتنی آوازیں دی تھیں آپ کو۔۔۔"

وہ کانپتے ہوئے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں بولی۔۔۔۔

میں مر جاتی تو؟؟؟

"ہششششش"

www.kitabnagri.com

زوار نے اس کے لبوں پہ انگلی رکھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں آگیا ہوں کچھ نہیں ہوا بس چپ ہو جاو۔۔۔۔"

زوار مسلسل اسے کسی بچہ کی طرح چپ کروا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ زوار کی پناہوں میں ہی سو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے یہ یقین ہو گیا تھا اب کوئی بھی اس کے زوار کے سامنے اسکا بال بھی بانکا نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

السلام و علیکم مجھے مس انوشہ سے ملنا ہے؟؟؟

رافع نے گیٹ پر بیٹھے گارڈ کو کہا۔۔۔ انوشہ کا نام سن کر اس نے اسے اندر جانے کے لئے گیٹ کھول دیا تھا۔۔۔

وہ گاڑی پورچ میں لے آیا۔۔۔۔۔۔۔۔

گھر کے اندر قدم رکھا تو اسے رضوانہ ملازموں پر چیخ و پکار مچاتی ہوئی نظر آئیں۔۔۔۔۔۔۔۔

رضوانہ کی نظر سامنے کھڑے شخص پر پڑی تو اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔۔۔

"اسلام و علیکم یہ مس انوشہ کی کار کی چابی کار ریپیرنگ ہو چکی ہے۔۔"

رافع نے آنے کا مقصد واضح کیا۔۔۔

رضوانہ اسے لئے ڈرائنگ روم چلی آئی۔۔۔۔۔

رضوانہ اس کا یکسرے کرنے میں لگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

"اوہ اچھا اچھا۔۔۔۔"

آپ کیا کرتے ہیں؟؟؟

رافع غیر متوقع سوال پر گڑبڑا گیا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

پھر سنبھلتے ہوئے جواب دینے لگا۔۔۔۔۔

اتنے میں جینس پرٹی شرٹ پہنے انوشہ لاونج میں چلی آئی۔۔۔۔۔

ہائے ہاؤ آر یو؟؟؟

وہ بے باکی سے کہتے ہوئے اس کہ برابر میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

"آپ لوگ باتیں کرو میں کھانے کو کچھ

بھیجتی ہوں۔۔۔"

رضوانہ اٹھتے ہوئے بولیں۔۔۔

"رہنے دیں آنٹی میں بس چلوں گا اب"

رافع نے جان چھڑوانا چاہی۔۔۔۔۔

"ارے ایسے کیسے پہلی دفعہ آئیں ہیں آپ۔۔۔"

رضوانہ یہ کہہ کر ڈرائنگ روم سے نکل گئیں۔۔۔۔۔

"تھینک یو۔۔۔"

انوشہ نے اسکا شکریہ ادا کیا۔۔۔۔۔

جب کہ رافع اسے دیکھنے سے گریز ہی کر رہا تھا۔۔۔۔۔ ایک تو اسکا لباس واہیات تھا جس سے اس کے جسم

کے نشیب و فراز واضح تھے اوپر سے اس کی بے باکی۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے نظر انداز کرتے ہوئے موبائل میں مصروف ہو گیا۔۔۔۔۔

جب کہ وہ ڈھٹائی سے اسے تنکے لگی تھی۔۔۔۔۔

جس کی جھلک دیکھنے کے لئے وہ یہاں آیا تھا وہ تو اسے کہیں دیکھ ہی نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔

اپ کی آپي کہاں ہیں؟؟؟

انوشہ کی نظريں خود پر محسوس کر کے اس نے اسے باتوں ميں لگایا۔۔۔

"وہ تو اس ٹائم آفس جاتی ہیں۔۔"

انوشہ کی بات پر حیران رہ گیا۔۔۔

گھر کو اور سامنے بیٹھی لڑکی کو دیکھ کر کہیں سے بھی یہ نہیں لگتا تھا کہ انھیں کوئی مالی پریشانی بھی ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔

"ہو سکتا ہے بوریٹ دور کرنے کے لئے جاتی ہو۔۔۔۔"

اس نے خیالات کو پوزیٹو وے ميں سوچا۔۔۔ ورنہ اسے اچھنباضرور ہوا تھا۔۔۔۔۔

اتنے ميں رضوانہ ملازمہ کہ ساتھ کھانے کے لوازمات ليے چلی آئی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دھوپ سے اسکا چہرہ متمتار ہا تھا۔۔۔

بائیں ہاتھ کا چھتا بنائے چہرہ کے اگے کئے وہ دھوپ سے بچنے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔

یہ ڈرائیور کہاں رہ گیا؟؟؟

غصہ سے اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

سامنے سے ایک شخص آتا ہوا نظر آیا۔۔۔۔۔

"اتنی گرمی میں اس نے ہوڈی پہنی ہوئی ہے پاگل ہے بلکل ہی۔۔۔۔"

اپنے چہرہ کو ہوڈی کہ کیپ میں دھانپ رکھا تھا۔۔۔۔۔ لائبہ نے اس کی شان میں گوہر افشائیاں کی آواز دھیمہ تھی لیکن وہاں نے با آسانی سنی تھی۔۔۔۔۔

"مجھے تم سے بات کرنی ہے چلو میرے ساتھ۔۔۔۔"

اس لڑکے نے لائبہ کے قریب آکر کہا۔۔۔۔

"اوہیلو زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے آپنا راستہ ناپو۔۔۔۔"

لائبہ اپنے موڈ میں آتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

"یہ تو سچ میں پاگل ہے۔۔۔۔"

اس نے اس کے چہرے سر کونا گواہی سے دیکھا:

www.kitabnagri.com

سامنے کھڑے شخص کا رنگ احساس توہین سے سرخ ہوا تھا۔۔۔۔۔

لڑکے نے اپنے چہرہ پر سے کیپ پیچھے کی۔۔۔۔۔

"وہاں بھائی آپ۔۔۔۔"

لائبہ نے منہ پہ ہاتھ رکھ کر کہا:

"ہاں چلو میرے ساتھ۔۔۔"

"لیکن کہاں اور ڈرائیور آنے والا ہے۔۔۔"

لابہ نے اس کے چہرہ کو دیکھ کر کہا جو آنے جانے والے لوگوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

میں کہہ رہا ہوں نہ مجھے تم سے بات کرنی ہے؟؟؟؟

وہاج کی آواز میں حد درجہ سختی تھی۔۔۔۔۔

"لیکن مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی جائیں یہاں سے۔۔۔۔"

لابہ نے رخ دوسری جانب موڑ لیا۔۔۔

"یہ اچھی دھونس تھی۔۔۔"

لابہ بڑبڑانے لگی۔۔۔

وہاج نے سختی سے اسکا بازو دبوا اور اٹے ہاتھ میں پکری بندوق اس کی آنکھوں کے سامنے کی۔۔۔

"اسکا تو پتا ہی ہو گا کہ یہ کس کام آتی ہے۔۔۔ سو پلیز آب چپ کر کے میرے ساتھ چلو ورنہ تمہیں اوپر بھیجے

کا راستہ مجھے با آسانی پتا ہے۔۔۔"

لابہ تو بے یقینی سے وہاج کو دیکھنے لگی۔۔۔

بندوق دیکھ کر اس کی ٹانگیں کپکپا بے لگیں۔۔۔

"دیکھیں آپ بھیا سے بات کر لیئے گا مجھے گھر جانا ہے ماما انتظار کر رہیں ہوں گی۔۔۔۔"

"مجھے اگر ان سے ہی بات کرنی ہوتی تو اتنی گرمی میں یہاں کھڑا جھک نہیں مار رہا ہوتا۔۔۔۔"

اس نے لائبرے کی عقل پر ماتم کیا۔۔۔۔

ان دونوں کو باتیں کرتا دیکھ کر کالج کی کافی لڑکیاں باتیں بنا رہیں تھیں۔۔۔۔

اور ہمارے معاشرے کا تو المیہ ہی یہ ہے جہاں لڑکا لڑکی کو بات کرتے دیکھا تو اپنی طرف سے معنی اخذ کر کے رائی کا پہاڑ بنا دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔

لائبرے مرتی کیا نہ کرتی کہ مصداق سے وہاں کے پیچھے چل پڑی۔۔۔۔۔

کیوں کہ خواہ مخواہ کی لمبی بحث سے اسے پورے کالج میں مشہور ہونے کا قطعی شوق نہ تھا۔۔۔۔

اوپر سے وہاں کا ایسا رویہ اسے سوچنے پر بھی یاد نہیں پڑتا تھا کہ کبھی اس نے وہاں کا یہ روپ دیکھا ہو۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دیکھیں اب میں اگئی ہوں نہ گاڑی میں آپ کے ساتھ۔۔۔"

اب پلینز مجھے جانے دیں۔۔۔۔۔"

لائبہ نے روہان سے لہجہ میں کہا:

وہاج نے گاڑی لاک کی اور انیکشن میں چابی گھمائی۔۔۔۔

لائبہ گاڑی کو اسٹارٹ دیکھ کر وہاج کے اسٹیرنگ پر رکھے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسے روکنا چاہا۔۔۔۔

وہاج نے گھور کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔

لائبہ اس کے گھورنے پر خائف ہوتی ہوئی اپنا ہاتھ ہٹا گئی۔۔۔۔

"گاڑی روکیں مجھے کہیں نہیں جانا آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔"

لائبہ نے چیخ کر کہا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چپ کر کے سیٹ بیلٹ باندھو۔۔۔۔۔"

وہاج نے سیٹ پر لگے بیلٹ کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"نہیں باندھوں گی کیا کریں گے ہاں میرے بھیا کو پتا چل گیا نہ پھر دیکھئے گا کیا ہوتا ہے آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔"

لائبہ نے دانت پیس کر کہا۔۔۔۔۔

وہاج نے غصہ میں اکر پاؤں بریک پر رکھا تو گاڑی جھٹکے سے رکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

لائبہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکی اور سرڈش بورڈ پہ لگتا۔۔۔ کہ وہاں نے ہتھیلی پھیلا کر لائبہ کے ماتھے پہ رکھی تھی۔۔۔۔۔

ایسا کرنے سے لائبہ کا سراپا کی ہتھیلی پر ہی لگا تھا۔۔۔۔۔

لائبہ انکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

چپ کر کہ بیٹھا نہیں جا رہا تم سے؟؟؟

"کہا ہے نہ گھر جا کر بات ہوگی۔۔۔"

وہاں نے ہاتھ کھینچتے ہوئے زور سے کہا:

"آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا یا اللہ میں کیا کروں۔۔۔۔۔"

لائبہ نے روتے ہوئے سر گھٹنوں پہ گرا دیا۔۔۔۔۔

سفید چادر کھسک کر سر کہ پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ کمر تک آتی پونی ٹیل لہرا کر چہرہ کو چھپا گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہاں میں اس کی جان بستی تھی اور اس کی جان اس کے سامنے سک رہی تھی۔۔۔۔۔

لبوں کو سختی سے بھینچے وہ ونڈا سکرین پر دیکھتا ہوا گاڑی چلانے لگا۔۔۔۔۔

گاڑی شہر کی حدود کو پار کرتے ہوئے سن سان سڑکوں پر دوڑنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ کون لڑکا تھا؟؟؟

رضوانہ نے انوشہ سے پوچھا جو پورے انہماک سے انڈیا کا چینل دیکھنے میں مصروف تھی۔۔

کون موم؟؟

انوشہ نے لا پرواہی سے کہا:

"وہ ہی جو کل آیا تھا تمہاری گاڑی کی چابی دینے۔۔۔۔۔"

رضوانہ کی بات پر انوشہ گڑبڑانے لگی۔۔۔۔۔

"وہ کوئی نہیں ایسا ہی ہے موم۔۔۔۔۔"

انوشہ نے بہانہ گھڑا۔۔۔۔۔

"ایسا ہے جی جی تو گھر تک آگیا۔۔۔۔۔"

رضوانہ نے اسے گھورا۔۔۔

افف موم آپ پیچھے کیوں پڑ جاتی ہیں۔۔۔۔۔

انوشہ نے چڑ کر کہا:

"پڑھا لکھا ویل سیٹلڈ لگتا ہے اوپر سے اتنی زبردست جاب ہے اس کی۔۔۔۔۔"

رضوانہ رافع کی تعریفوں میں زمین و آسمان کے قلابے ملانے لگیں۔۔۔۔۔۔۔

"یس موم آئی لائک دیٹ۔۔۔"

رضوانہ نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔۔۔

شائلہ کچن میں موجود ناشتہ کی تیاری کر رہی تھی۔۔۔۔۔ مینال تو صبح ہوتے ہی اسکول چلی گئی تھی۔۔۔۔۔
بار بار اس کی نگاہیں کمرہ کی جانب اٹھ رہیں تھیں۔۔۔۔۔ کتنا اذیت ناک تھا اس کے لئے یہ وقت کہ وہ چاہ کر
بھی اپنے کمرے میں نہیں جاسکتی تھی جہاں اسکا شوہر اسکی سوتن کے ساتھ موجود تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔
آہٹ محسوس ہوئی تو اس نے جلدی سے اپنے بھگے گال رگڑے۔۔۔۔۔

پلٹ کر دیکھا تو رحیم سینے پہ ہاتھ باندھے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شائلہ نے چونک کر کمرہ کی طرف دیکھا جس کا دروازہ بند تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس نے بے یقینی سے رحیم کو دیکھا جس کے تاثرات نہایت سنجیدگی لئے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

آپ رات کہاں تھے؟؟؟؟

شائلہ نے تھوک نگلا کر پوچھا۔۔۔۔

رحیم نے شائلہ کے جانب قدم بڑھائے اور ہاتھ برہا کر اہلتی ہوئی چائے کا برنر بند کیا۔۔۔

شائلہ کی مرمی سفید کلائی جس میں سونے کی چار چوڑیاں چمک رہیں تھیں۔۔۔

تھامی اور اپنے ساتھ لئے سیڑھیاں چڑھنے لگا۔۔۔

شائلہ حیران پریشان سی اس کے ساتھ کھینچی چلی آئی۔۔۔۔

جہاں رات بھر وہ رہی تھی اسی کمرہ میں رحیم شائلہ کو لایا تھا۔۔۔

ماہی بے خبر صوفہ پہ سو رہی تھی۔۔۔ ایک شفقت بھری نظر ماہی کے وجود پر ڈالی اور اپنا رخ شائلہ کی جانب

کیا۔۔۔ جو خاموش نظروں سے اس کی حرکات و سکنات دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ؟؟؟

شائلہ نے نظروں کا زاویہ بدل دیا۔۔۔۔۔

رات کو دروازہ کیوں نہیں کھولا تھا بتانا پسند کرو گی؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رحیم کی آواز کی سختی نے شائلہ کو سہا دیا تھا۔۔۔۔۔

"رضوانہ انتظار کر رہی ہو گی آپکا۔۔۔۔"

شائلہ نے ماہی کو دیکھا۔۔۔

میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں؟؟؟

رحیم نے گرجدار آواز میں چیخا۔۔۔۔۔

!!

! !

رحیم سوچ کر رہ گیا۔۔۔۔۔

مدحت نے پوریج میں اکر گاڑی کے ساتھ کھڑے ضعیف شخص سے کہا۔۔۔۔

"بی بی وہ تو کب کی گھر آچکی ہیں۔۔۔ گاڑی نے کہا تھا کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ چلی گئیں۔۔۔ اس لئے میں واپس گھر آ گیا۔۔۔"

"کہاں آئی ہے میں تو کب سے اسی کا انتظار کر رہی ہوں۔۔۔"

"اور کون سے بھائی کے ساتھ زوار تو پرسوں سے اسلام آباد گیا ہوا ہے۔۔۔"

"مدحت پریشانی سے بولیں۔۔۔"

"آپ فکر نہ کریں رافع صاحب لینے گئے ہوں گے۔۔۔"

"پوچھتی ہوں میں۔۔۔"

مدحت جلدی سے اندر بڑھیں۔۔۔

رافع کو کال ملائی لیکن دوسری طرف سے جواب نہ پا کر ضیاء صاحب کو کال ملائی۔۔۔

لاٹہ ابھی تک گھر نہیں پہنچی کہاں ہیں وہ؟؟؟

www.kitabnagri.com

مدحت نے جھٹ سے پوچھا:

"کیا مطلب کہاں ہے ڈرائیور سے پوچھیں وہ لے کر آتا ہے گڑیا کو۔۔۔"

ضیاء صاحب کی رگیں تن گئیں۔۔۔

وہ کہہ رہا ہے گاڑی نے کہا اپنے بھائی کے ساتھ چلی گئی۔۔۔

رافع کے ساتھ؟؟؟

"اچھا پوچھتا ہوں میں آپ پریشان نہ ہوں اجائے گی۔۔۔"

ضیاء صاحب کو فکر ہونے لگی تھی آج سے پہلے ایسا کچھ بھی لائبہ نے نہیں کیا۔ تھا۔۔ وہ تو اپنی کسی دوست کہ گھر تک نہیں جاتی تھی۔۔۔۔

ماہی زاور سے نظریں چرائے چرائے پھر رہی تھی۔۔۔ ایک ڈر تھا جو اسکے ذہن میں پنپ رہا تھا۔۔۔۔

زوار صبح سے ماہی کا رویہ نوٹ کر رہا تھا۔۔۔

"ماہی یہاں آو۔۔۔۔"

زوار لیب ٹاپ پر ای میلز چیک کر رہا تھا۔۔۔۔

ماہی کمرہ میں آئی تو زوار کو مصروف پا کر اس کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"میرے کپڑے نکال دو ایک کام سے جانا ہے۔۔۔۔"

زوار کام روک کر بغور دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

ماہی سر ہلاتی ہوئی وارڈروب کھول کر کپڑے نکالنے لگی۔۔۔

کافی کلر کا قمیض شلوار نکال کر بیڈ پر رکھا اور جانے لگی۔۔۔

ماہی نے سوالیہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا:

کیا ہوا؟؟؟

"یہی میں پوچھ رہا ہوں کیا ہوا ہے یہ اجنبیت کیوں اختیار کی ہوئی ہے۔۔۔"

زوار کا یو چھنا تھا کہ ماہی کہ چہرہ کا۔ رنگ بد لا خوف سے چہرہ لٹھے کہ مانند سفید پڑ گیا تھا۔۔۔۔۔

گلابی سوکھے ہونٹوں پر زبان پھیری۔۔۔

"کچھ نہیں ہوا۔۔۔"

ماہی نے ٹوٹے پھوٹے الفاظ نکالے۔۔۔

"او کے او کے ریلیکس ہو جاؤ نہیں یوچھ رہا کچھ ادھر آویانی پیو۔۔۔"

زوار چونکا ضرورت تھا اس کی بدلتی کیفیت پر لیکن جلد ہی اسے نارمل کرنا چاہا تھا۔۔۔۔۔

رات والی ماہی کی کیفیت سے وہ اندر ہی اندر خوف زدہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

اس نے جانچتی نظروں سے ماہی کو دیکھا جو ایک ہی سانس میں یانی کا گلاس چڑھا گئی۔۔۔

میں دودھ رکھ کر آئی تھی چو لھے پر وہ دیکھ لوں۔۔۔۔

ماہی یہ کہہ کر کمرہ سے نکل گئی جب کہ زوار کی پرسوں نظروں نے اسکا پیچھا کیا تھا۔۔۔

کیا ہوا تھا ایسا جسکا مائی نے اتنا شدید ریکشن لیا ہے۔۔۔۔

وہ اس مسئلہ پر غور کرنے لگا جسکا کوئی ایک سر ابھی اس کے ہاتھ میں نہیں تھا۔۔۔۔۔

گاڑی منزل پر رکی تھی۔۔۔۔۔

لیکن لائبہ کے ساکت وجود میں کوئی حرکت نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔

"لائبہ۔۔۔۔"

وہاج کی آواز پر لائبہ ٹس سے مس نہ ہوئی تو وہاج نے اسکا کندھا ہلایا۔۔۔۔

"اوہ خدا اس کو بھی اسی سچیوشن میں نیند آئی تھی۔۔۔۔۔

صحیح کہتی ہیں آنٹی۔۔۔۔"

"محترمہ انٹر میں اچکی ہیں لیکن بچپنہ ابھی تک نہیں گیا۔۔۔۔۔"

وہاج کے چہرہ پر بڑی دلنشین مسکراہٹ در آئی تھی۔۔۔۔۔

کتنا حسین منظر تھا یہ۔۔ اس نے بڑی مشکل سے نظروں کا زاویہ بدلاتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے کالج میں کچھ کھایا بھی ہے یا نہیں؟؟؟

وہاج نے کچھ سوچتے ہوئے اسے دوبارہ سے آٹھانے کی کوشش کی لیکن وہ تو گہری نیند میں تھی۔۔۔۔۔

کیا کروں کیسے لے کر جاؤں اندر۔۔۔۔۔

ابھی وہ یہ ہی سوچ رہا تھا کہ زور دار فائرنگ کی آواز سے وہ دہل کر آٹھ بیٹھی۔۔۔۔۔

"بابا چلیں نہ پارک۔۔۔"

اتنے دن ہو گئے آپ جاتے نہیں۔۔۔"

مینال رحیم کی گود میں چڑھی بیٹھی تھی۔ اچکل اسکے اسکول کے ویکینڈ چل رہے تھے۔۔۔ جبھی اکسر دوپہر میں حویلی میں شور مچائے پھرتی۔۔۔

"بابا اپنی جان کو ضرور لے کر جائیں گے لیکن پہلے دادو کو دیکھو جا کر بلکہ انہیں یہیں لے آتے ہیں یہ کام کر لوں۔۔۔"

رحیم نے اسے بہلایا تاکہ وہ اپنا کام مکمل کر لے۔۔۔ پہلے ہی نکاح اور ولیمہ کے چکروں میں اسکا کافی حرج ہوا تھا۔۔۔۔۔

شائلہ بھی پاس ہی بیٹھی تھی چائے کا کپ تھا۔۔۔ تبھی واجد علی مینال کی انگلی پکڑے چلے آئے۔۔۔

رحیم رضوانہ بیٹی کہاں ہے نظر نہیں آرہی؟؟؟

واجد علی کو رضوانہ یاد آئی۔۔۔

"بابا وہ اپنے روم میں ہے۔۔۔"

جواب رحیم کی بجائے شائلہ نے دیا تھا۔۔۔۔

"ارے بھی مینال جاو رضوانہ کو بھی لے آو۔۔۔"

جاو شہابش جلدی سے۔۔۔۔۔"

واجد علی نے بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

مینال دوپونیاں باندھے معصومیت سے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے رضوانہ کو بلانے چلی آئی۔۔۔۔

نہنہ ہاتھ اونچا کر کے ہینڈل گھومایا۔۔۔ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔۔۔

آنٹی انٹی کہاں ہیں آپ؟؟

رضوانہ نے مینال کی آواز پر جلدی سے الماری کا پٹ بندھ کیا۔۔۔۔۔

کیا ہوا کیوں چلا رہی ہو؟؟

رضوانہ نے نفرت سے ٹوکا۔۔۔

"آنٹی امی بابا دادو ماہی گھومنے جا رہے ہیں آپ بھی چلیں۔۔۔۔"

مینال کی بات پر رضوانہ کہ تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔۔۔۔

اس نے اسکے پھولوں جیسے رخسار پر طمانچہ رسید کیا۔۔۔۔

مینال خوف کہ مارے پیچھے ہٹی اور زور زور سے روتے ہوئے کمرہ سے بھاگ گئی۔۔۔۔

مینال کی آواز لاونج میں بیٹھے سبھی نے سنی۔۔۔

رحیم اور شائلہ بھاگ کر اس کی طرف آئے تھے۔۔۔۔

:کیا ہو ابابا کی جان کو۔۔۔۔

رحیم نے پیار سے اس کے آنسو صاف کئے۔۔۔۔

"بابا انٹی نے مارا ہے۔۔۔۔۔۔"

رحیم مینال کو گود میں اٹھا کر سیڑھیاں چڑھنے لگا شائلہ اور واجد صاحب نے اس کی تقلید کی تھی۔۔۔۔۔۔

کیوں مارا تم نے مینال کو؟؟؟

رحیم نے مینال کو گود سے اتار کر شائلہ کو دیا اور خود تیر کی تیزی سے اس کے سامنے گیا۔۔۔۔

"میں نے مارا نہیں وہ تو ہاتھ غلطی سے لگ گیا۔۔۔"

روہانہ لہجہ میں کہا۔۔۔

اچھا غلطی سے لگنے پر پانچوں انگلیاں چھب جاتی ہیں؟؟؟

رحیم نے تیز آواز میں کہا:

ابھی میں تمھیں غلطی سے مار کر بتاؤں؟؟؟

رحیم کا تو غصہ کم ہی ہونے میں نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔

"رحیم تھنڈے ہو جاؤ میں کرتا ہوں بات۔۔۔"

واجد علی نے ڈپٹ کر کہا:

"نانا ابو مینال جھوٹ بول رہی ہے آپ سب سے میں نے نہیں مارا۔۔۔۔"

رضوانہ نے روتے ہوئے صفائی دی۔۔۔

"میری بیٹی جھوٹ نہیں بولتی۔۔۔"

شائلہ نے نرم لہجہ میں کہا لیکن جن نظروں سے رضوانہ نے اسے گھورا تھا وہ اندر تک شائلہ کو ہلا گئی۔۔۔۔۔

"چلو شائلہ۔۔۔ اجاؤ میری گڑیا ہم گھومنے چلیں گے اور آسکریم بھی کھائیں گے۔۔۔"

رحیم شائلہ کو ہمراہ لئے حویلی سے نکل گیا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

جبکہ واجد علی روتی دھوتی رضوانہ کو چپ کروانے لگے۔۔۔۔۔

اس کے سینے میں جواگ لگی تھی وہ اب مرتے دم تک نہیں بجھنے والی تھی لیکن افسوس یہ تھا کہ مینال سمیت

شائلہ کو بھی اس کی لپٹ میں جھلسنا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زوار کی کال نے اسے حقیقتاً پریشان کر دیا تھا۔۔ ایک تو یہ حکم اوپر سے زوار کا سنجیدہ انداز وہ کئی طرح کہ وہموں کا شکار ہو رہی تھی۔۔۔۔

یاںچ سے بھی کم منٹ میں وہ نیچے آئی تھی

گاڑی کافرنت ڈور کھول کر زوار اسی کہ انتظار میں تھا۔۔۔

اس کے آتے ہی گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا۔۔۔۔۔

کیا ہوا اتنی اچانک خیریت ہے نہ سب؟؟؟

زوار کے ہونٹ سختی سے باہم بھینچے ہوئے تھے رگیں تن گئیں تھیں کئی بل اس کے ماتھے پہ تھے۔۔۔۔۔

وہ ضبط کی منزلوں پہ تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

کوئی جواب نہ پا کر ماہی شیشہ کے پار بھاگتے دوڑتے مناظر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ ان کے ساتھ ماہ کے ریلیشن میں وہ کافی حد تک زوار کی عادتوں سے واقف ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کارائیر پوٹ پر رکی تو وہ دونوں کار سے نکل کر ایئر پورٹ کے اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔

اتنے غصہ میں بھی زوار نے ماہی کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا جس سے اسے ایک اطمینان تھا۔۔

"ویسے آپس کی بات ہے شہد میں صرف تمہارے لئے ہی ہوتا ہوں۔۔۔۔"

زوار کی آواز ماہی کے کانوں میں رس گھول رہی تھی۔۔۔۔

جس سے اسکا چہرہ پل بھر میں سرخ ہوا تھا وہ

سر جھکا گئی۔۔۔۔

آس پاس بیٹھے لوگوں نے مسکرا کر ان دونوں کو دیکھا تھا۔۔۔۔

لائبہ کی آنکھ زوردار آواز سے کھلی تھی۔۔۔

کیا ہوا یہ آواز کیسی ہے؟؟؟

لائبہ نے سہم کر وہاج سے پوچھا۔۔۔

"ہمارے استقبال کی خوشی میں یہ آوازیں آرہی ہیں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہاج نے چڑ کر اسے جواب دیا۔۔۔۔۔

اور خود ڈرائیونگ سیٹ سے اتر کر لائبہ کی طرف کا دروازہ کھولا۔۔۔۔

لائبہ اس کے جواب پر غور ہی کر رہی تھی۔۔۔۔

وہاج نے اسے اترنے کا کہا:

لائبہ کو یاد آیا وہ تو کالج میں تھی اسے سب یاد آیا تو اترنے سے انکاری ہو گئی۔۔۔۔۔

وہاج کو اسکی ہٹ دہرمی پر غصہ آیا۔۔۔

پہلے ہی پہاڑی علاقہ میں دشمن فائرنگ کر رہے تھے اوپر سے وہ ضد پر اڑی تھی۔۔۔۔۔

وہاج نے اس غصہ سے دیکھا۔۔۔ اور اگے جھک کر اسے ہاتھوں میں اٹھالیا۔۔۔ وہ منہ کھولے وہاج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہاج نے لمحہ ضائع کئے بنا گاڑی کا دروازہ پاؤں سے بند کیا۔۔۔۔۔

جبھی ایک اور چنگھاڑتی فائرنگ کی آواز فزا میں بلند ہوئی۔۔۔۔۔

گولی رافع کے بازو میں لگی۔۔۔۔۔

جس سے اس کے ہاتھ میں سے خون رسنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔ ایک جھٹکے سے رافع رکا تو لائبہ نے آنکھیں کھول کر دیکھا نظر بازو پر پڑی تو چیخ اٹھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

رافع نے ہمت جمع کرتے ہوئے لائبہ کو زمین پہ اتارا۔۔۔۔۔

"تمہیں کہیں لگی تو نہیں۔۔۔۔۔"

درد برداشت کرتا ہوا اس نے لائبہ کو دیکھا۔۔۔ اور ساتھ ہی نہ بولنے کی تاکید بھی کر دی۔۔۔۔۔

چپ کر جاو آواز نہیں نکالنا۔۔۔۔۔

رافع کو ایسا محسوس ہوا تھا جیسے اسی کا نشانہ لیا گیا ہو۔۔۔

وہ ماہی کو لے کر بھاگا۔۔۔ تھوڑی ہی دیر میں وہ ایک بڑے سے گھر کے لاؤنج میں کھڑے تھے۔۔۔ جب کہ رافع درد سے دہرا وہیں رکھے صوفہ پہ گر گیا۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ رافع اپنا زخم صاف کرتا لائبرے رافع کہ ہاتھ سے پانی کی طرح بہتا خون دیکھ کر چکر اکر زمین پہ گری تھی۔۔۔۔۔

ماہی چادر سنبھالتی ہوئی بائیں کندھے پر پرس لٹکائے گھر کے اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

سامنے ہی صوفہ پر اسے مدحت بیگم نظر آ گئیں تھیں۔۔۔۔

وہ دو تین قدم بڑھا کر ان کے قریب پہنچی۔۔۔

Kitab Nagri

"اسلام و علیکم ماما۔۔۔"

www.kitabnagri.com

مدحت نے نم آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھا اور اس کے گلے لگ کر رونے لگیں۔۔۔۔۔

ماہی ان کے اس انداز پر حیران و پریشان ہو کر دیکھنے لگی۔۔۔۔

کیا ہوا مناسب خیریت ہے نہ؟؟؟

ماہی نے شور مچاتے دل کو یکسر نظر انداز کر دیا تھا۔۔۔

اسے زوار کا رویہ یاد آیا اور پھر ماما بھی رو رہیں تھیں۔۔۔۔۔ وہ تو تھی ہی چھوٹے سے دل کی یکدم اس کے چہرہ پر خوف کے اثار نمودار ہونے لگے۔۔۔۔۔

لائبہ کان لج گئی تھی اور اب رات ہو چکی ہے لیکن اس کا کہیں پتا نہیں چل رہا؟؟؟
پتا نہیں میری بچی کس حال میں ہوگی؟؟؟؟

"زوار زوار تم ابھی تک یہیں ہو جاو میری لائبہ کو ڈھونڈ کر لاو۔۔۔۔۔"

زوار کو لاونچ میں آتے دیکھ کر مدحت بے تابی سے اس کی جانب بھاگیں تھیں۔۔۔۔۔
زوار ضبط کرتا ہوا مدحت کو لا کر واپس صوفہ پہ بٹھایا۔۔۔۔۔

"بابا اور رافع گئے ہوئے ہیں میں بھی بس جا رہا ہوں ان شاء اللہ گڑیا کو اپنے ساتھ لے کر ہی آؤں گا۔۔۔"

اتنے میں ماہی بھاگ کر دو گلاس پانی ٹرے میں رکھے لے کر آئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زوار نے گلاس لے کر مدحت کے اگے کیا۔۔۔۔۔

خود بھی آدھا گلاس ہی پی کر واپس ماہی کو تھما دیا۔۔۔۔۔

"ماہی خیال رکھنا ماما۔۔۔"

یہ کہہ کر وہ باہر نکل گیا لائبہ کی تلاش میں۔۔۔۔۔

ضیاء صاحب اور رافع کبھی پولیس اسٹیشن جاتے کبھی اپنے اثر و سوخ استعمال کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی تک لائے کا کچھ پتہ نہ چلا تھا۔۔۔۔۔

رافع اور ضیاء صاحب اس وقت لائے کہ کالج کے پرنسپل کے گھر کہ ڈرائنگ روم میں موجود تھے۔۔۔۔۔

"دیکھیے مسٹر نبیل آپ کے کالج سے ہی وہ غائب ہوئی اور آپ اتنے لاپرواہ ہیں کہ آپ کو خبر تک نہیں۔۔۔۔۔"

ضیاء صاحب نے دبے دبے غصہ میں کہا:

"جی لیکن میں آپ کو بتا چکا ہوں نہ ہزاروں کی تعداد میں ہیں بچیاں۔۔۔۔۔ اب ہم کس کس پر نظر رکھیں گے۔۔۔۔۔"

"یہ بھی تو ہو سکتا ہے وہ کہیں چلی گئی ہو کسی کے ساتھ۔۔۔۔۔"

نبیل کی بات پر رافع کی غصہ سے دماغ کی رگیں تن گئیں تھیں۔۔۔۔۔

"بکواس بند کرو اپنی اگر اس سے آگے ایک لفظ کہا تو زبان گدی سے کھینچ لوں گا۔۔۔۔۔"

میں اپنی بہن کے عادت و اطوار کو بہت اچھے سے جانتا ہوں۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اپنے کالج کہ باہر کے سی سی ٹی وی کیمرے دیکھا اور نہ سیکنڈوں میں سلاخوں کے پیچھے ہو گے۔۔۔۔۔۔۔"

رافع کی چنگھاڑتی آواز پورے کمرے میں گونجی تھی۔۔۔۔۔

رافع کی دھمکی پر نبیل کہ چہرہ سے پسینہ پھوٹ پڑا۔۔۔۔۔۔۔

اور وہ سر ہلاتا ہوا ہوا نہیں آفس لے گیا۔۔۔۔۔۔۔

* * * * *

دعوت عام دی جا رہی تھی۔۔۔۔

الٹراساؤنڈ کی رپورٹ میں بیٹے کی نشاندہی کر دی گئی تھی۔۔۔۔۔

رحیم بغیر اف کئے روز اس کے ساتھ بازاروں کہ چکر لگا رہا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ جن نظروں سے آتے جاتے شائلہ کو گھورتی رہتی تھی۔۔۔

شائکہ فطری عمل سمجھ کر نظر انداز کر دیتی۔۔۔

کی بار تو شائلہ نے مفحمت اپناتے ہوئے اسے بھی چلنے کو کہا لیکن وہ صاف انکار کر گئی تھی۔۔۔۔۔

آپ اور بابا کہاں جا رہے ہیں؟؟؟

شائلہ نے اسکے کپڑے پریس کرتے ہوئے پوچھا:

"حسان پھپھہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔۔۔ رفیق واپس چلا گیا ہے ایسے میں کوئی تو ان کی ضروریات کیلئے۔۔۔۔۔"

پھر تو رضوانہ بھی جارہی ہوگی آپ کے ساتھ؟؟؟

شائلہ نے لئے دیئے انداز ظاہر کیا۔۔۔

نہیں اس سے کہا تھا ابانے لیکن اس نے کہا "پیچھے سے سب ہی چلے جائیں گے تو حویلی کون دیکھے گا۔۔۔"

"پھر تمہاری بھی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔"

"ماہی مینال بھی ساتھ ہی ہیں اپنے کمرہ میں ہی رہنا میں کل تک اجاؤں گا بس ابا کو وہاں چھوڑنا ہے۔۔۔۔۔"

سیڑھیاں نہیں اترنا جو بھی کھانا ہو رضوانہ سے کہہ دینا یا پھر کسی ملازمہ کو بول دینا۔۔۔۔۔

رحیم نے مصروف سے انداز میں کہا۔۔۔۔۔ اور چیخ کرنے کی غرض سے واش روم میں چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔

وہاں اپنے بہتہ خون کو ایک ہاتھ سے روکتا ہوا لائے کی جانب آیا جہاں وہ بے ہوش پڑی تھی۔۔۔۔۔

"میڈم کو میری تیمارداری کرنی چاہیے تھی خود کروارہیں ہیں۔۔۔۔۔"

وہاں درد سے کراہتا ہوا بڑبڑایا تھا۔۔۔۔۔

"لائبہ ہوش کرو۔۔۔"

اس نے اسکا رخسار تھپتھپایہ۔۔۔

ناک اور منہ دبا کر اس کی سانس روکی۔۔۔ جس پر وہ کسمسا کر اٹھ بیٹھی۔۔۔

یہ حربہ آزما کر وہ خود نیچے زمین پر بیٹھ گیا۔۔۔

لائبہ ہوش میں آئی تو وہاں کو انکھیں بند کئے دیکھا۔۔۔

انکھیں کیا ہو گیا؟؟؟

"کہیں مر تو نہیں گئے۔۔۔"

افف اللہ اب کیا کروں گی میں مجھے تو یہاں کے راستہ بھی نہیں پتا۔۔۔۔

وہاں ہنوز اسی حالت میں رہا تو لائبہ نے بے دھیانی میں زخمی بازو پکڑا۔۔۔

لائبہ پاگل ہو گیا۔۔۔

وہاں نے اتنی زور سے کہا لائبہ کی چیخ نکل گئی۔۔۔۔۔

اففف یار کہا جاؤں میں؟؟؟

وہاں نے جنبھلاتے ہوئے کہا:

پینٹ کی جیب میں سے موبائل نکال کر اپنے دوست کو کال کر کے آنے کا کہا جو خوش قسمتی سے ڈاکٹر بھی تھا۔۔۔۔۔

آپ نے بھائی کو کال کی تھی؟؟

لائبہ نے اپنی سمجھ کے مطابق کہا۔۔

وہاج نے اسے دیکھا۔۔

سفید یونیفارم میں ملبوس کئی لٹیں اسکے چہرہ کا احاطہ کئے ہوئے تھیں چادر اب کندھوں پر آچکی تھی چہرہ پہ ہلکہ ہلکہ سرخ نشان واضح تھے۔۔۔۔۔

اس لمحہ اپنی تکلیف بھول کر وہ لائبہ کو دیکھے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا وہاج بھائی ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں؟؟

"اپ نے رافع بھائی کو بلایا ہے نہ۔۔۔ تاکہ وہ ہمیں یہاں سے لے جائیں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

:شادی سے پہلے ہی بیوہ ہونے کا ارادہ ہے تمہارا۔۔۔۔۔"

وہاج نے نظروں کو زاویہ بدلا۔۔۔۔۔

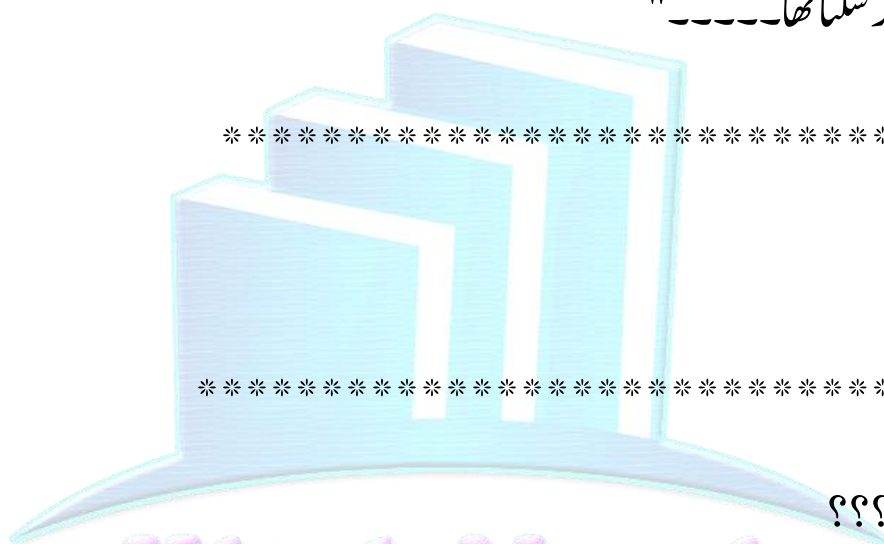
ہیں کیا مطلب؟؟؟

"بات اس کے خاک پلے پڑھنی تھی۔۔۔۔۔"

وہاج نے زچ ہو کر اسے ڈانٹ دیا۔۔۔۔۔

لاٹہ کی بھوری انکھیں پل میں نمکین پانی سے بھرنے لگیں تھیں۔۔۔۔۔

"میں نے کہیں غلط تو نہیں کر دیا۔۔۔۔۔ لیکن اگر میں ایسا نہیں کرتا تو لائے مجھے کبھی نہیں ملتی۔۔۔۔۔ اور یہ میں ہر گز برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔"



ایک منٹ پہ زوم کرو؟؟؟

رافع نے ایک منظر پر ٹھٹھک کر دیکھا۔۔۔

"ٹھیک شکریہ ایکا۔۔۔۔۔"

رافع نے سپاٹ چہرہ سے کہا۔۔ اور کنٹرول روم سے نکل گیا۔۔ ضیاء صاحب نبیل سے مصافحہ کرتے ہوئے اس کی تقلید میں نکلے تھے۔۔۔۔۔

کون سے یہ؟؟؟؟؟

ضیاء صاحب نے رافع سے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے پوچھا:

"میں کہہ رہا تھا نہ آپ سے لائبرے اس کے قابل ہر گز نہیں ہے۔۔۔"

دیکھ لیں آپ ہم نے اس کی مانگ پوری نہیں کی تو وہ کن گھٹیا حرکتوں پر اتر آیا ہے۔۔۔"

"کس کی بات کر رہے ہو سیدھی بات کرو۔۔۔"

ضیاء صاحب نے غصہ سے پوچھا۔۔۔

"وہاج کے علاوہ اور ہو ہی کون سکتا ہے۔۔۔"

ہمارے گھر میں نقب لگائی ہے اس نے۔۔۔"

"دیکھ لیں اب کتنا سیدھا اور سچا ہے۔۔۔"

رافع کا بس نہیں چل رہا تھا کہ رافع اس کے سامنے آئے اور وہ اس کے سینہ میں گولیاں اتار دے۔۔۔۔۔

ضیاء صاحب کو دکھ ہوا تھا۔۔۔ وہ وہاج سے اس حرکت کی امید نہیں کر رہے تھے۔۔۔

کیا تمہیں یقین ہے کہ یہ وہاج ہے؟؟؟؟

"آپ کو اب بھی یقین نہیں آرہا یہ وہی ہوڈی تھی جو میں نے اور اس نے ساتھ مال سے لی تھی۔۔۔۔ اور

دوسری بات یہ کہ وہاج کہ سواکس کے ہاتھ میں فروزہ کی انگھوٹی ہے۔۔۔"

وہاج نے دکھ سے باپ کو دیکھا تھا کہ اس پر یقین ہی نہیں کر رہے تھے۔۔۔

"آپ کو اب بھی یقین نہیں ہے تو چلیں ابھی دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا۔۔۔۔"

ضیاء صاحب کو ہنوز خاموش دیکھ کر رافع نے کہتے ہوئے کار اسٹارٹ کی۔۔۔۔

اس کا دوست اکرا سکی پٹی وغیرہ کر کے جا چکا تھا۔۔۔ وہ تو شکر تھا گولی بازو میں پیوست نہیں ہوئی بلکہ چھو کہ گزر گئی۔۔۔ لیکن پھر بھی بازو کو ہلانے جھلانے سے سختی سے منع کر گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

لائبہ کو وہاں نے روم میں جانے کا کہہ دیا تھا۔۔۔ اب وہ کب سے اس کے جانے کا انتظار کر رہی تھی جیسے ہی وہ گیا وہ لاونج میں چلی آئی۔۔۔۔

"اب تو آپ صحیح ہو گئے نہ پلینز مجھے میرے گھر چھوڑ دیں ماما اور بابا پریشان ہو رہے ہوں گے۔۔۔ اور میرا پیارا ربو بھی کتنا ادا اس ہو گا میرے بغیر۔۔۔۔۔"

وہ آتے ہی پھر اپنا راگ الاپنے لگی تھی جب کہ وہاں کی سوئی ربو پہ اٹک گئی تھی۔۔۔۔۔

یہ ربو کون ہے؟؟؟؟

وہاں نے پیشانی سیٹری۔۔۔۔۔

لائبہ بتانے ہی لگی تھی پھر کچھ سوچ کر خاموش ہو گئی۔۔۔۔۔

"کیوں بتاؤں۔۔۔ آپ کون ہوتے ہیں پوچھنے والے"

لابہ نے تڑ سے جواب دیا۔۔۔

وہاج غصہ میں اس کے سامنے آیا تھا۔۔۔

"وہ تو کچھ دیر میں ہی پتا چل جائے کہ میں کون ہوں اور یہ جو تمہاری نان اسٹاپ زبان چل رہی ہے نہ بریک لگاؤ اسے۔۔۔"

وہاج کو اس ربونامی چیز پر شدید غصہ آیا تھا۔۔۔

"آپ ایسے تو نہیں تھے۔۔۔ آپ کو کیا ہو گیا ہے جب سے ملے ہیں ڈانٹے ہی جارہے ہیں۔۔۔"

لابہ نے روہانہ لہجہ میں کہا:

"کمرے میں جاؤ تم۔۔۔"

وہاج نے منہ پہ ہاتھ پھیر کر اپنے آپ کو نارمل کیا:

لابہ نے بولنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کہ وہاج اسے اشارہ سے چپ کروا گیا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

"ایک دفعہ کی سنتی نہیں ہو پھر ڈانٹا ہوں تو کہتی ہو ڈانٹتے جارہے ہیں اب جاؤ جلدی فریش ہو جا کر۔۔۔"

لابہ تیرے میرے منہ بناتی ہوئی کمرہ میں چلی گئی۔۔

وہاج اس کے تیرے میرے منہ دیکھ کر مسکرا دیا۔۔۔۔

"تجھے بھی اسی سے ہی عشق ہونا تھا۔۔۔"

غم عاشقی تیرا شکریہ،

میں کہاں کہاں سے گزر گیا۔۔۔۔۔

* * * * *

آنٹی آپ وہاج کو بلا دیں؟؟؟

رافع کہ چہرہ کے تاثرات میں کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی۔۔۔ آنکھیں انتہائی حد تک سرخ ہو رہیں تھیں جیسے

ایک جنون ہو ختم کر دینے کا۔۔۔۔

"بیٹا وہ تو صبح سے کہیں گیا ہوا ہے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

کوئی بات ہوئی ہے کیا بھائی صاحب؟؟؟

بیک وقت ہی میمونہ نے سوال کر ڈالا۔۔۔

ضیاء صاحب نے ان کہ چہرہ کو بغور دیکھا تھا۔۔۔ گہری سانس لے کر وہ گویا ہوئے۔۔۔

لائبہ آج کالج سے گھر نہیں آئی ہم نے کالج کہ سی سی ٹی وی کیمرہ از دیکھے تو وہاں کالج گیٹ پہ کھڑا لائبہ سے محو گفتگو تھا۔۔۔۔۔۔

رافع پہلو پہ پہلو بدل رہا تھا۔۔۔۔۔

جس میں اس نے بلیک ہوڈی پہنی ہوئی تھی۔۔۔ اور رافع کا کہنا ہے اس نے یہ ہوڈی اسکے ساتھ ہی لی تھی۔۔۔۔۔

میمونہ کو لگا پورا گھرانہ پر اگر اہو آج صبح ہی تو وہ گھر سے نکل رہا تھا جب اس کہ ہاتھ میں ہوڈی دیکھی تھی۔۔۔۔۔
میمونہ سر تھام کر بیٹھ گئیں کیا کہتیں وہ اس کی کچھ دن پہلے کی گئی ساری باتیں انھیں یاد آرہی تھیں۔۔۔۔۔
رافع اٹھ کر وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مما آپ کو آنٹی بلار ہی ہیں چلیں نہ۔۔۔۔۔"

مینال ان سے کہو اوپر ہی آجائیں میں زرا کام کر رہی ہوں۔۔۔۔۔

شائلہ نے چادر کی سلوٹیں دور کرتے ہوئے مینال سے کہا جو کب سے اسے ڈوپٹہ کھینچ کھینچ کر نیچے جانے کا کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

شائلہ احتیاط برت رہی تھی اوپر سے رحیم بھی سخت تاکید کر کے گیا تھا۔۔۔۔۔

مینال نہ مانی تو ناچار اسے جانا ہی پڑا۔۔۔۔۔

وہ مینال کا ہاتھ پکڑے کمرہ سے نکل گئی۔۔۔ اپنے پیچھے کمرہ بند کرنا بھول گئی۔۔۔
ماہی جو اپنے ارد گرد کھلونے بکھرائے کھیل رہی تھی شائلہ کو جاتا دیکھ کر اس کے پیچھے کمرہ سے نکل
گئی۔۔۔۔۔۔

کیا بات ہے رضوانہ؟؟؟

شائلہ نے روٹیاں بناتی رضوانہ سے کہا:

مینال آپ ماہی کو جا کر دیکھو وہ کمرہ میں آ کیلی ہوگی۔۔۔

رضوانہ نے دس سالہ مینال سے کہا:

وہ سر ہلاتی ہوئی کچن سے نکل گئی۔۔۔

جب کہ شائلہ سے زیادہ دیر کھڑا نہ رہا گیا تو وہ وہیں رکھی ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شائلہ اس کی تمام حرکات و سکنات کو نوٹ کر رہی تھی۔۔۔

"کھانا لگا دوں ساتھ ہی کھالیں گے میں نے بھی کچھ نہیں کھایا۔۔۔"

"ہاں لگا دو۔۔۔"

شائلہ کو کچن کی گرمی سے اپنا بلڈ پریشر لوہوتا محسوس ہوا۔۔۔۔

وہ وہیں اپنا سر ہاتھوں میں گرا گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

Page 228

دیکھ لیں بھیا یہ وہی وہاج ہے جس کی آپ تعریف کرتے نہ تھکتے تھے۔۔۔۔۔"

زوار کو جب سب بات کا علم ہوا تو وہ سن رہ گیا۔۔۔۔۔

اسے وہاج سے چار دن پہلے کی ملاقات یاد آئی۔۔۔۔۔

بابا آپ نے میمونہ آنٹی سے پوچھا کہ وہ کہاں کہاں جاسکتا ہے؟؟؟

۔۔۔۔۔ زوار نے خاموش بیٹھے ضیاء صاحب سے پوچھا:

"ان سے کیا پوچھیں انہیں تو اپنے بیٹے کے کر تو توں کا سرے سے کچھ علم نہیں ہے۔۔۔۔۔"

ضیاء صاحب کی جگہ رافع بول اٹھا۔۔۔۔۔

"بس رافع بہت بول لئے تم۔۔۔۔۔ آخر کیا پر خاش ہے تمہیں وہاج سے کہاں تو تم اس کے بنا ایک پل نہیں

گزارتے تھے۔۔۔۔۔

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے نجانے کس بات کی دشمنی ہے تمہاری وہاج سے اگرچہ چاپ راضی ہو جاتے تو

www.kitabnagri.com

یہ نوبت ہی نہ آتی۔۔۔۔۔"

زوار نے کھری کھری سنائی تھی۔۔۔۔۔

جس پر رافع لب بھینچ گیا تھا۔۔۔۔۔

"اب کوئی کچھ نہیں کرے گا سنا تم نے بہت کر لی اپنی من مانی۔۔۔۔۔"

"بابا اب میں خود ہی اس معاملہ کو ہینڈل کروں گا۔۔۔"

اور جو ایف ائی ار آپ نے کٹوائی ہے وہ ختم کروادیں۔۔۔ میں اب خفیہ طریقہ سے رابطہ کروں گا۔۔۔ لائبر
اس کے پاس ہے اگر اسے بھنک پڑگئی تو وہ لائبر کو کہیں اور لے جائے گا۔۔۔"

ضیاء صاحب نے تھکے ہارے انداز میں سر ہلایا تھا۔۔۔ ماہی نے مدحت کو ان کی ٹیبلٹ دے کر سلا دیا تھا

لائبر فریش ہو کر نکلی ہی تھی کہ اسے۔۔۔ کمرہ میں دوا جنبی چہرہ دیکھائی دیئے۔۔۔
آپ دونوں کون ہو؟؟؟

"وہ بی بی جی ہم یہیں کام کرتے ہیں یہاں کی ملازمائیں ہیں۔۔۔"

آپ جلدی سے یہ دوپٹہ سر پہ اوڑھ لیں مولوی صاحب آتے ہی ہوں گے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

لال رنگ کا بھاری کام والا ڈوپٹا انہوں نے سائیڈ ٹیبل پر رکھا۔۔۔۔

آپ دونوں سپارہ پڑھتی ہیں؟؟؟

لائبر کی بات پر وہ دونوں حیرت سے اسے دیکھنے لگیں پھر ہنس دیں۔۔۔

"بی بی جی ہم نے تو کب کا قرآن پاک پڑھ کر لیا۔۔۔"

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ بھی بڑی مزاقیہ ہیں۔۔۔"

وہ دونوں جواب دے کر پھر سے ہنسنے لگیں تھیں۔۔۔

اچھا زیادہ دانت نکالنے کی ضرورت نہیں تمہارے صاحب سے شکایت کروں گی۔۔۔

لا بُہ خفت کا شکار ہوئی تو دونوں کو ڈانٹ پلا دی۔۔۔

"اوہ نہ نہ بی بی جی ہم تو بس یہ کہنے آئے ہیں اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتادیں۔۔۔۔"

"ہاں ہے نہ ضرورت جب سے آئی ہوں تمہارے کھڑوس صاحب نے کھانے کا بھی نہیں پوچھا۔۔۔۔"

لائبہ کو یاد آیا اس نے تو ناشتہ بھی نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔

وہ دونوں سر ہلا کر چلی گئیں۔۔۔۔

لائبہ اپنا پیٹ پکڑے اوندھے منہ بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں وہاں کمرہ میں آیا تو لائبہ کو ایسے لیٹا دیکھ کر ٹھٹک گیا:

لائبہ کیا ہوا؟؟؟؟

وہاں کی بات پر جھٹکے سے اٹھ بیٹھی۔۔۔۔

میری بھوک کے مارے جان نکلے جا رہی ہے اور آپ کہہ رہے ہیں کیا ہوا؟؟؟؟

لائبہ کا تو غصہ سوا نیزے پہ پہنچا ہوا تھا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

"افف کس آفت کو پیچھے لگا لیا میں نے۔۔۔۔"

وہاں نے بے اختیار اپنی پیشانی مسلی تھی۔۔

"کیا کہا میں آفت ہوں خود تو کھڑوس ہیں پورے۔۔۔۔۔"

لائبہ بھی کہاں رکھنے والی تھی کسی کی فوراً حساب چکتا کیا۔۔۔۔

تم نے کیا کہا تھا ان دونوں کو؟؟؟

وہاج نے اسے گھورا۔۔۔

"توبہ استغفر اللہ کیسی مینیاں ہیں دونوں۔۔۔"

لائبہ نے کانوں کو ہاتھ لگائے۔۔۔۔

"دیکھو لائبہ وہ ملازمائیں ہیں انھیں ہر بات نہیں بتاتے۔۔۔"

مجھے بتاؤ کیا چاہیے تمہیں؟؟؟

"کیا بتاؤں آپ کو ہاں کب سے میں نے کھانا نہیں کھایا تھا۔۔۔ ناشتہ میں بھی بس شیک ہی پیا تھا اور اوپر سے آپ ہیں جب سے لائیں ہیں ایک بار بھی کھانے کا نہیں پوچھا۔۔۔ بندہ کو اتنا بھی بے مروت نہیں ہونا چاہیے۔۔۔۔"

وہاج نے اپنی بار اسے بغور دیکھا تھا چہرہ پہ بھولپن لیے وہ وہاج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ بالوں کو اب کس کے پونی ٹیل میں مقید کیا ہوا تھا۔۔۔۔

چادر جو اس کے سر سے ہوتے ہوئے کندھے تک آئی تھی اب بیڈ پر پڑی اپنی قسمت کو کوس رہی تھی۔۔۔۔۔۔

کیا کھاو گی بتاؤ؟؟؟

وہاج نے ذرا کی ذرا نظر اٹھا کر کمرہ سے باہر دیکھا تھا جہاں گواہوں سمیت مولوی صاحب نکاح پڑھانے کے انتظار میں بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

"زنگر برگر، پاستا، پیزا اور فائنڈا کی کولڈ ڈرنک بھی ساتھ۔۔۔۔"

کھانے کی لمبی فہرست اس نے وہاں کے گوش گوار کی۔۔۔

ٹھیک ہے یہ سب لاکر دوں گا پہلے نکاح ہو جائے۔۔۔ مولوی صاحب انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔

کیا مطلب آپکا؟؟؟

"کس کا نکاح، کیسا نکاح میں کسی نکاح کو نہیں جانتی۔۔۔۔"

"ایک تو اس کی گز لمبی زبان موقع محل دیکھے بنا ہی چلنے لگتی ہے"

"اب اسے کیسے بہلاؤں۔۔۔۔۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم بہت غلط کر رہی ہو ایسا نہ کرو۔۔۔"

شانلہ نے اسے اس گھٹیا اقدام سے روکا۔۔۔۔۔

رضوانہ ان سنا کرتی ہوئی گیلن کا ڈھکن کھولنے لگی۔۔۔۔۔

"دیکھو میں تمہاری اور رحیم کی زندگی سے چلی جاؤں گی۔۔۔ مر بھی جاؤں گی تو رحیم کو پتا بھی نہیں چلے گا۔۔۔

خدا کا واسطہ میرا نہیں تو میرے ہونے والے بچے کا ہی خیال کر لو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس بچہ کی ہی وجہ سے تمہارے بھی دن اب پورے ہونے کو ہیں۔۔۔۔

"کچی گولیاں تو میں نے بھی نہیں کھیلیں۔۔۔ تمہارا زندہ رہنا میرے لئے زندگی تنگ کر دے گا اس لئے اب تمہیں مرنا ہے۔۔۔۔"

اس نے روتے ہوئے اس آستین کے سانپ کو دیکھا جو اسی کا کھا کر اس ہی ڈس رہی تھی۔۔۔

رضوانہ نے کہتے ساتھ ہی اس پر مٹی کا تیل چھڑکنا شروع کیا۔۔۔۔۔

شائلہ مینال کو آواز ہی دینے لگی تھی کہ اسے کچن کے باہر کھڑی ماہی اور مینال نظر آ گئیں۔۔۔۔۔

شائلہ نے رضوانہ کو دیکھا جو مسلسل تیل چھڑکنے میں مصروف تھی اور اسکا رخ شائلہ کی جانب

قضا

Kitab Nagri "میں فون کر کے رحیم کو بلا لوں گی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"رحیم کو یا نے کیلئے ہی تم یہ سب کر رہی ہو نہ وہ تمہیں کبھی نہیں ملے گا۔۔۔ خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔۔۔"

دیکھنا تم کسی کو منہ دکھانے کہ قابل نہیں رہو گی۔۔۔ اللہ کا قہر نازل ہو تم پر۔۔۔۔۔"

شائلہ نے بلند آواز میں کہا:

نکاح خواں نکاح پڑھا کر جا چکے تھے۔۔۔

لائبہ بے حس و حرکت بیٹھی رخسار تر بر تر بھیگ رہے تھے۔۔۔۔

نگاہیں جھکائے وہ بیڈ کی چادر کو گھورے جا رہی تھی۔۔۔

جبکہ کچھ دیر کی جانے والی فرمائش کے مطابق تمام انواع و اقسام اس کے سامنے تھیں۔۔۔

کافی دیر تک وہاں اس کے کھانے کا انتظار کرنے لگا لیکن وہ ہنوز اسی پوزیشن میں رہی تو وہ اس کے قریب آکر بیٹھا۔۔۔

"یہ سب میں نے دیکھنے کے لئے نہیں منگوائے۔۔۔"

شروع کروا بھی کچھ دیر پہلے تو تم نے شور ڈالا ہوا تھا۔۔۔۔۔"

لائبہ نے جن نظروں سے اسے دیکھا تو وہ اندر تک ہل گیا تھا۔۔۔۔۔ یہ کون سا قصہ سنار ہیں تھیں اس کی انکھیں۔۔۔

وہ بھولپن وہ معصومیت کی ہلکی سے رمتق باقی نہیں تھی۔۔

لائبہ نے ایک جھٹکے سے سب چیریں پھیک دی تھیں۔

"نہیں کھانا مجھے۔۔۔"

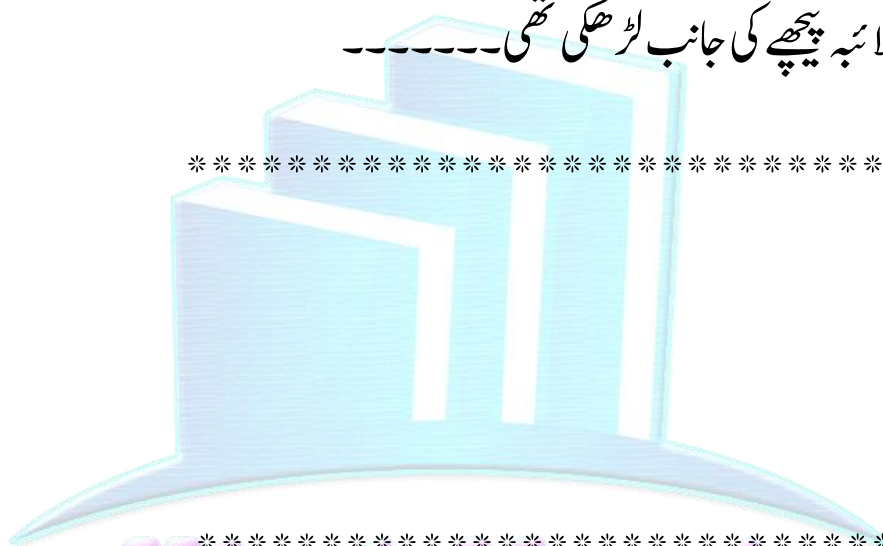
"نفرت ہے مجھے آپ سے۔۔۔"

"آئی ہیٹ ہو۔۔۔"

"ہیٹ یو۔۔۔"

"ہیٹ یو۔۔۔"

وہاں کا ہاتھ اٹھا تھا اور لائے پیچھے کی جانب لڑھکی تھی۔۔۔۔۔



اچانک وہ رحیم کی زندگی میں آئی تھی اور چپ چاپ ہی وہ اس کی زندگی کو تہہ وبالا کر کے چلی گئی۔۔۔

نہیں شاید تہہ وبالا تو ماہی اور مینال ہوئیں تھیں۔۔۔۔۔

اس قیامت خیزی کی خوفناک رات نے ان سے ہر چیز چھین لی تھی۔۔۔ ان کا بچپن، ان کا اعتماد، اور سب سے

بڑھ کر بے لوث نچھاور کرنے والے باپ کو بھی۔۔۔۔

"ایک ماں کا ہی تو سایہ ہوتا ہے جو سب کو اپنی ممتا کی چھاؤں میں سمیٹ کر رکھتی ہے۔۔۔۔۔"

"ورنہ پتے تنکہ تنکہ ہو کر بکھر کر رہ جاتے ہیں۔۔۔"

رحیم حویلی پہنچا تو شانلہ سمیت ننھنی سی جان جو اس کے وجود میں پرورش پارہی تھی دم توڑ گئی۔۔۔۔

شانلہ کا سفر اس فانی دنیا میں یہیں تک کا لکھا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

رحیم کو غشی کے دورے پڑنے لگے تھے۔۔۔۔۔

شانلہ کیا گئی تھی رحیم کو تو ہوش ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

واجد علی کو جب یہ خبر ملی تو وہ اپنے پوتے کو کھونے کا صدمہ برداشت نہ کر سکے اور خالق حقیقی سے جا ملے۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہی اور مینال کو موقع ہی نہ ملا باپ کو حقیقت بتانے کا۔۔۔۔۔

اوپر سے ہر وقت وہ دونوں کو نوکرا نیوں کی طرح کام میں لگائے رکھتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جوان جہان رحیم جب بستر پر پڑا ہا تو رضوانہ اکیلی پوری حویلی میں بولائی بولائی پھرتی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

جیسے جیسے دن گزرتے جارہے تھے حویلی میں ویرانیاں ڈیرہ جمانے لگیں۔۔۔۔۔

رضوانہ نے حسان کی مدد سے زمینوں کو بیچا اور حویلی کو تالا ڈال کر سب سمیٹ کر شہر چلی آئی۔۔۔۔۔

رحیم کا کسی ماہر نفسیات سے علاج کروایا جانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

Page 240

"جی کہیں۔۔۔"

"مجھے سو فیصد یقین ہے کہ لائبہ تمہارے ہی پاس ہے اس لئے تمہارے پاس صرف اور صرف آج کا ہی دن ہے۔۔۔۔۔ کل کا سورج طلوع ہوتے ہی لائبہ کو لے آؤ۔۔۔۔۔"

"ورنہ جو بندہ تمہارا پتلا لگواسکتا ہے اسے تم تک پہنچنے میں ذرا بھی مشکل پیش نہیں آئے گی۔۔۔۔ اس کا اندازہ تو تمہیں ہو ہی گیا ہو گا۔۔۔۔"

زوار کی آواز اتنی اونچی تھی کہ ماہی جو ابھی ابھی چائے کا گ لے کر کمرہ میں داخل ہوئی تھی۔۔ با آسانی اس کے بگڑے موڈ سے واقف ہو گئی۔۔۔۔۔

"اصولاً تو لائبہ کو میرے پاس ہی ہونا چاہیئے آخر اکلوتی زوجہ ہے میری۔۔۔"

وہاج کی بات پر زوار نے نچلے لب کو دانتوں تلے دبایا کہ خون کا ذائقہ محسوس ہونے لگا۔۔۔۔۔

"ہم باضابطہ طور پر لائبرے کی رخصتی کر دیں گے۔۔۔ تم لائبرے کو لے آؤ۔۔۔"

زوار نے مصلحتاً نرمی سے کہا:

"رخصتی کی کوئی ضرورت نہیں ہے ہاں ولیمہ میں جلد از جلد کرنے آؤں گا۔۔"

وہاج نے کہتے ساتھ ہی کال ڈراپ کر دی۔۔۔

زوار کا غصہ اس کی حرکت پر اور بڑھ گیا۔۔۔

"ڈیم اٹ"۔۔۔۔۔

زوار نے چلا کر موبائل دیوار پہ دے مارا جس سے اس کی اسکرین چکنا چور ہو گئی۔۔۔۔

زوار پیچھے مڑا تو ماہی کہ سیلے پڑتے چہرے کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

ماہی جلدی سے کمرہ سے نکلنے لگی۔۔۔ تو زوار کی آواز نے اس کے قدم جکڑ لئے۔۔۔

"کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔"

بیٹھو یہیں۔۔۔۔"

ماہی ناچار پلٹ کر صوفہ پہ بیٹھ گئی۔۔۔

عموماً وہ زوار کو طیش میں دیکھ کر اس کی نظروں سے او جھل ہو جاتی تھی۔۔۔۔ آج بھی یہی کرنے لگی تھی۔۔۔۔

زوار نے پانی پی کر اپنے آپ کو نارمل کرنا کیا۔۔۔۔۔

ایک نظر صوفہ پر بیٹھی ماہی پہ ڈالی جو خوفزدہ سی ہو کر اسے ہی دیکھ رہی تھی

--

اس کے دیکھنے پر نگاہیں جھکالیں۔۔۔۔۔

زوار کوئی گتھی نہیں سلجھا پا رہا تھا۔۔۔۔

ہر طرح سے اسے اعتماد میں لانے کی کوشش کرتا لیکن آج بھی وہ وہیں کھڑی تھی جہاں پہلے دن سے
تھی۔۔۔۔۔۔۔

"ماہی تمہارا اس طرح سے ریکٹ کرنا میری سمجھ سے باہر ہے۔۔۔۔"

آخر ایسا کون سا خوف ہے تمہیں مجھ سے کہ تم مجھے غصہ میں دیکھ کر ہاتھ پیر چھوڑ دیتی ہو یا کہیں روپوش ہو جاتی ہو۔۔۔؟؟؟

زوار نے اس کا ہاتھ نرمی سے تھام کر پوچھا۔۔۔

"مم وہ مجھے جانا ہے۔۔۔"

انکھوں میں ڈر و خوف لئے وہ زوار سے کہنے لگی۔۔۔

"نہیں کہیں نہیں جاو گی۔۔۔"

آج تمہیں بتانا پڑے گی خوف کی وجہ۔۔۔۔

بتاؤ مجھے ماہی کیا تم مجھ پر اعتماد نہیں کرتیں؟؟؟

زوار کی آواز میں لرزہاٹ تھی۔۔۔ نجانے کیا جواب دیتی وہ۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"نہ نہ نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔۔"

کرتی ہوں اعتبار آپ پر۔۔۔۔۔"

زوار نے بے اختیار سانس کھینچی تھی۔۔۔

پھر ماہی کیا وجہ ہے تمہارے اس ڈر کی؟؟؟

"وہ میں اس لیے آپ کی نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہوں کہ کہیں غصہ میں آپ مجھے ماریں نہیں۔۔۔ یا پھر
۔۔۔ یا پھر آپ مجھے گھر سے باہر نہ نکال دیں یا اسٹور میں بند نہ کر دیں۔۔۔۔"

پلیز مجھے نکالے گا نہیں میں کہاں جاؤں گی۔۔۔ میرا اس گھر کہ علاوہ اب کوئی گھر نہیں ہے۔۔۔"
زارو قطار روتی ہوئی وہ زوار کے پاؤں میں بیٹھ گئی۔۔۔۔

زارو نے اس کہ کپکپاتے وجود کو دیکھ کر لب بھینچ لئے اور اپنی پناہوں میں چھپا لیا۔۔۔۔۔۔۔۔
مسئلہ تو ابھی بھی حل نہیں ہوا تھا۔۔۔۔ لیکن ایک سر اس کے ہاتھ لگ گیا تھا۔۔۔
اب اسے یہ سوچنا تھا کہ اگے کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لائبہ اٹھوناشتہ کرو۔۔۔۔۔"

وہاں نے ساری رات لاونج میں ہی گزاری تھی۔۔۔ پچھتاوے میں گھراہمت ہی نہیں کر پار ہا تھا لائبہ کے
سامنے جانے کی۔۔۔۔

لیکن اس کے پچھلے عادت و اطوار کو دیکھ کر اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ بھوک کی کچی ہے اس لئے کھانا جو دوبارہ
آڈر کیا تھا وہ کھا چکی ہوگی۔۔۔۔

صبح اس نے اپنے اور لائے کے لئے ناشتہ بنایا تھا اسے اٹھانے کی غرض سے کمرہ میں آیا تو شک سے اس کے قدم وہی منجمد ہو گئے۔۔۔۔

کھانا ویسے کا ویسے رکھا تھا۔۔۔ وہ لپک کر لائے کہ قریب جا کر اسے آواز دی۔۔۔

لائے ٹس سے مس نہ ہوئی تو اس نے اس کا چہرہ تھپتھپایا۔۔۔۔

چہرہ بخار کی حدت سے سرخ ہو رہا تھا جب کہ وہ مکمل بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔۔

"اوہ میرے اللہ یہ کیا کر دیا میں نے یہ تو ہے ہی بے وقوف مجھے ہی سمجھا رہی سے کام لینا چاہیے تھا۔۔۔۔۔۔۔"

وہاں نے اپنے آپ کو کوسے ہوئے ایک ہی ہاتھ سے موبائل جیب سے نکالا۔۔۔۔

اپنے آپ کو تمام سوالوں کے لئے تیار کر کے اس نے اپنے اسی دوست کو بلوایا۔۔۔۔۔۔۔

خیر کافی سوالوں کے بعد اور چیک اپ کہ بعد اسے ہوش آیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس نے آنکھیں گھما کر پورے کمرے کو دیکھا پھر قریب ہی بیٹھے وہاں کو دیکھا جس کہ منہ پر پریشانی کے آثار واضح تھے۔۔۔۔

ذہن آہستہ آہستہ بیدار ہوا۔۔۔۔

لائے نے اس کی جانب سے کروٹ بدل کر رخ دوسری جانب کر لیا۔۔۔۔

"لائبہ ایم سوری ریلی سوری مجھے ہر گز بھی ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔"

وہاج سے لائبہ کی بے رخی نہ سہی گئی تو معافی تلافی کرنے لگا۔۔۔۔

لائبہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی ایک سپاٹ نظر وہاج پہ ڈالی۔۔۔۔۔

وہاج نے اسے دیکھا گال ابھی بھی لال ہو رہا تھا۔۔۔

وہ اور شرمندگی کی کھائی میں اترتا چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے گھر جانا ہے ابھی۔۔۔"

لائبہ نے انتہائی سنجیدگی سے کہا:

"دیکھو لائبہ میں معافی مانگ تو رہا ہوں مجھ سے غلطی۔۔۔"

"آپ نے معافی مانگی میں نے نہیں کی قبول۔۔۔"

"اب آپ مجھے میرے گھر چھوڑ کر آئیں۔۔۔۔"

لائبہ نے اطمینان سے کہا اور وہاج کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

وہاج اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

"

تم گھر نہیں جاو گی اب یہ ہی گھر ہے تمہارا چاہے معاف کرو یا نہ کرو۔۔۔۔"

"کیوں نہیں جاؤں گی اب بھی کوئی بلیک میلنگ باقی رہ گئی ہے کیا رافع بھائی کو مارنے کی جودھمکی دے کر زبردستی نکاح پڑھوایا ہے نہ آپ نے۔۔۔"

لائبہ بے بسی سے تکیہ پہ سر رکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔

زوار کی اطلاع یہ خبر بجلی کی طرح گری تھی۔۔۔۔۔

اس نے تمام باتیں سب کہ گوش گوار کر دیں تھیں۔۔۔

"بابا اب اس کا ایک ہی حل ہے ہم آنٹی کو سمجھا کر وہاں کو راضی کر سکتے ہیں نکاح تو اس نے کر ہی لیا ہے۔۔"

زوار نے رافع کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے ضیاء صاحب سے کہا جو فکر مند لگ رہے تھے۔۔۔۔

"کیا ہو گیا بھیا آپ اس منت سماجت کریں گے میں ایسا ہر گز بھی ہونے نہیں دوں گا۔۔۔۔ جان سے مار دوں گا اسے اس کی ہمت بھی کیسے ہوئی۔۔۔۔"

مدحت اپنی جگہ سے آٹھ کر رافع کی طرف گئیں اور زوردار تھپیر اس کے منہ پہ دے مارا۔۔۔۔

"بہت خود سری دیکھالی تم نے۔۔۔ دیکھ لیا انجام تم نے اپنی ڈھٹائی کا تمہارا بدلہ وہ میری پھول سی بچی سے لے رہا ہے۔۔۔۔"

زوار نے اگے بڑھ کر مدحت کو سنبھالا جب کہ رافع غصہ میں گھر سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

مینال آپ سے ایک کام تھا؟؟؟

انوشہ نے کمپیوٹر پہ مصروف مینال سے کہا:

"ہاں کہو کیا کام ہے۔۔۔۔"

وہ آپ کی آپ کے پاس رافع کا کوئی کونٹیکٹ نمبر ہے؟؟؟

انوشہ نے سنبھل کر پوچھا:

کون رافع؟؟؟

مینال کی تیوریاں چڑھیں تھیں۔۔۔۔۔

"ارے وہی آپ کی جو مجھے رات کو گھر لایا تھا۔۔۔۔۔"

انوشہ نے ایک ادا سے کہا:

انوشہ کہ اس کھلے انداز پر اسے شدید غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

"نہیں میں تمہاری طرح نامحرموں سے مراسم نہیں بڑھاتی اس لئے آئندہ اس طرح کی گفتگو سے پرہیز کرنا۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

مینال نے اسے جھاڑ کر رکھ دیا۔۔۔۔۔

منہ بناتی ہوئی وہ وہاں سے نکل گئی جبکہ مینال سر جھٹک کر پھر سے اپنے کام میں مگن ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔

ایک گھنٹے میں کام ختم کر کے اس نے کمپیوٹر شٹ ڈاؤن کیا۔۔۔ دوپٹہ سر پہ جماتی ہوئی وہ رحیم صاحب کہ کمرے میں آئی۔۔۔۔۔

بابا؟؟؟

رحیم نے انکھیں کھول کر مسکرا کر مینال کو دیکھا۔۔۔

"آؤ آؤ۔۔۔"

رحیم صاحب جب جب مینال کو دیکھتے تو ایک ہوق سی آٹھتی تھی ان کہ اندر۔۔۔۔

کیا اسے کبھی باپ کی کمی محسوس نہیں ہوتی ہوگی۔۔۔۔۔

"بابا میں چاہ رہی تھی کہ ہم ماہی سے ملنے چلیں ایسے آپ کی آؤٹنگ بھی ہو جائے گی۔۔۔ اور ماہی سے بھی کافی دن ہو گئے ملاقات نہیں ہوئی تو اس سے بھی مل لیں گے۔۔۔۔۔"

:میں کیسے جاؤں گا تم ہی چلی جاؤ میرا بھی سلام کہہ دینا۔۔۔۔۔"

رحیم صاحب نے صفائی سے انکار کرتے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مینال کا منہ اتر گیا تھا لیکن جبراً مسکرائی تھی۔۔۔

"جیسی آپ کی مرضی۔۔۔۔"

رحیم نے اس کے پھیکے پڑتے چہرہ کو دیکھا۔۔۔۔

:میری بیٹی نے اپنی بات منوانا بھی ترک کر دیا۔۔۔۔۔"

مینال نے رحیم کو دیکھا۔۔۔

"جب ناز اٹھانے والے ناز اٹھانا چھوڑ دیں تو مان، امید، ضدی پن سب خود بخود دم ٹوڑ جاتا ہے بابا۔۔۔۔۔"

مینال ناچاہتے ہوئے بھی تلخ ہوئی تھی۔۔۔

رحیم نے دکھ کی کیفیت سے انکھیں میچیں تھیں۔۔۔۔۔

دوائی کھائی آپ نے؟؟؟

مینال نے پل بھر میں لہجہ کو نارمل کیا۔۔۔۔۔

"اب نہیں کھائی جاتی یہ کڑوی کیسلی دوائیں۔۔۔ جب مرنے کا ایک دن مقرر ہے تو کیوں ان حیلوں بہانوں سے

دل کو تسلی دیں۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اگر سب یہ ہی سوچ کر بیٹھ جائیں تو دنیا کیسے چلے گی۔۔۔۔۔"

"اللہ تعالیٰ نے جمعی انسانوں کو ان کے موت کے دن سے بے خبر رکھا ہے۔۔۔ تاکہ انسان روز مرہ کے

معاملات کو بھی بخوبی سے انجام دے سکے۔۔۔ ناکہ مرنے کا سوچ کر ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھ جائے۔۔۔ اور

مریض علاج ہی نہ کروائیں۔۔۔ بلکہ وہ پُر امید ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ سے کہ ہم صحت یاب ہو جائیں گے۔۔۔۔۔"

مینال نے وضاحت پیش کرتے ہوئے نرمی سے کہا۔۔۔۔۔

"واہ بھی واہ میری گڑیا تو کافی سمجھدار ہو گئی ہے۔۔۔ اسی بات پہ ہم ماہی سے ملنے بھی چلیں گے اور دوائی بھی کھائیں گے۔۔۔۔"

مینال مسکرا کر رحیم کو دوائی کھلانے لگی۔۔۔۔۔

ناشتہ کر کہ وہ برتن سمیت کمرہ سے باہر آئی ارد گرد کا جائزہ لینے لگی۔۔۔
گھر زیادہ بڑا نہ تھا لیکن اتنا چھوٹا بھی نہیں تھا دو بندوں کے لحاظ سے کافی تھا۔۔۔۔
ویل فرنشڈ لاونج جس میں سینٹر ٹیبل رکھی تھی اور اس کے اطراف میں چار نی طرز کی کرسیاں جمی ہوئی تھیں۔۔۔

شیشہ کی ٹیبل جس پر نفاست سے ناشتہ رکھا ہوا تھا جب کی سامنے والی کرسی پر رافع اخبار کہ مطالعہ میں غرق تھا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

اخبار چونکہ منہ کے سامنے تھا اس لئے لائے اسکا چہرہ نہیں دیکھ سکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کچن میں جا کر برتن دھونے لگی۔۔۔۔۔

جلدی جلدی گیلے ہاتھ صاف کئے اور وہاج کے سامنے رکھی کرسی پر جا کر بیٹھ گئی۔۔۔
وہاج نے آہٹ محسوس کی تو اخبار ہٹا کر سامنے بیٹھی لائے کو دیکھ کر خوشگوار سی حیرت ہوئی۔۔۔۔۔

"ایک پرائیڈ سے میرا پیٹ نہیں بھرتا۔۔۔"

کہتے ساتھ ہی اس نے وہاں کا پرائیڈ اپنی جانب کیا اور کھانے لگی۔۔۔۔۔

بے نیاز سی لائبر کھانے میں مگن تھی اب پورے ایک دن اس نے کھانا نہیں کھایا تھا اس کا کوٹا بھی تو پورا کرنا تھا۔۔۔

بقول لائبر کے۔۔۔

وہاں اخبار تہہ کر کے اب لائبر کو دیکھ رہا تھا جیسے اس سے دلچسب کوئی اور خبر نہیں۔۔۔

"نیت کیوں لگا رہے ہیں آپ بھی کھالیں۔۔۔۔"

لائبر نے ہاتھ روک کر وہاں کو کہا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

نہیں میں کھا چکا ہوں تم کھاؤ اور اگر کہو تو ایک اور پرائیڈ بنا دوں؟؟؟

وہاں نے مسکراہٹ روک کر سنجیدہ چہرہ سے کہا:

www.kitabnagri.com

"وہاں بھائی آپ کو کیا میں اتنی بھوک لگتی ہوں۔۔۔۔۔"

لائبر نے ناراضگی سے کہا جب کہ وہاں کہ لبوں پہ مسکراہٹ یک لخت ہی دم ٹوڑ گئی تھی

وہاں نے لائبر کی کلائی پکڑ کر اپنی جانب کھینچی جس سے پوری کی پوری وہ ٹیبل سے لگی تھی۔۔۔۔

"نکاح ہو گیا ہے میں اب تمہارا شوہر ہوں آئندہ یہ لفظ میرے نام کہ ساتھ جوڑا تو مجھ سے برا کوئی نہ ہو گا۔۔۔۔"

وہاج نے خونخوار نظروں سے گھورا۔۔۔۔

"ہاں تو آپ سے برا کوئی ہے ہی نہیں۔۔۔۔"

اتنی جلدی شادی ہوئی ہے اب ٹائم تو لگتا ہے نہ۔۔۔ اور ایسے نہ پکڑا کریں میرا ہاتھ ہی اکھاڑیں گے کیا۔۔۔۔"

لابہ نے اس سے تیز لہجہ میں کہتے ہوئے ہاتھ چھڑایا اور وہاج کا بچا ہوا جوس پینے لگی۔۔۔۔
وہاج ہونقوں کی طرح منہ کھولے اس آفت کو دیکھنے لگا۔۔۔۔



"بابا مجھے بہت اچھا لگا ہے آپ یہاں آئے ہیں۔۔۔۔"

"ہاں بھائی صاحب آتے رہا کیجئے۔۔۔ آپ تو پہلی دفع آئے ہیں۔۔۔۔۔۔"

مدحت نے شائستگی سے کہا:

ماہی کے چہرہ پہ جو تازگی آئی تھی مینال اور رحیم صاحب کو دیکھ کر وہ آج سے پہلے کبھی نہیں تھی۔۔۔۔۔
"میکہ کامان بھی بہت انمول ہوتا ہے ایک لڑکی کیلئے چاہے اس کے سسرال والے کتنے ہی اچھے کیوں نہ ہوں۔۔۔۔۔"

آپی بتائیں آپ کیا کھائیں گی؟؟؟

ماہی نے مینال سے پوچھا:

"ارے نہیں کچھ نہیں بس تم سے ملاقات نہیں ہوئی تھی اور تم گھر بھی نہیں آئیں۔۔۔۔۔"
مدحت کہ چہرہ پر ایک تاریک سایہ لہرایا تھا جبکہ ماہی نے بات بدل دی تھی۔۔۔۔۔
ہاں بس کل ہی تو کراچی آئی ہوں۔۔۔۔۔"

جس جی رافع اور زوار ایک ساتھ ڈرائیونگ روم میں داخل ہوئے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسلام و علیکم۔۔۔۔۔"

زوار نے رحیم صاحب کہ اگے ادب سے سر جھکایا۔۔۔۔۔

رافع ماہی کو دیکھ کر مسرور سامدحت کے برابر میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آپ لوگ باتیں کریں میں کھانے کا دیکھ لوں۔۔۔۔۔"

ماہی کہتی ہوئی کچن میں چلی آئی۔۔۔۔۔

آپ کیسی ہیں مینال؟؟

زوار اب مینال سے حال احوال پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

رافع کی نگاہیں مینال کا احاطہ کئے ہوئے تھیں جبکہ مینال اس کی نظروں سے گھبرا کر راہ فرار ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔۔۔

اتنے میں ضیاء صاحب بھی وہاں آگئے۔۔۔۔۔ تو خوب رونق لگ گئی۔۔۔۔۔

"مینال اٹھ کر ماہی کہ پاس چلی آئی۔۔۔"

بھابھی؟؟؟

رافع انکھ بچا کر وہاں سے نکل آیا۔۔۔۔۔

"جی۔۔۔"

ماہی نے مڑ کر رافع کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آپ کتنی بہنیں ہیں؟؟؟

ماہی کہ آپ کی کہنے سے رافع کو اتنا اندازہ ہو گیا تھا کہ مینال اس کی بہن ہے جب کہ انوشہ بھی بہن ہے کیا؟؟؟؟

اس سوال کہ ذہن میں آتے ہی رافع کے تاثرات سرد سے ہو جاتے۔۔۔۔۔

"ہم دو ہی بہنیں ہیں۔۔۔"

آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟؟؟

ماہی نے الجھ کر مینال اور رافع کو دیکھا:

مینال نظر انداز کر کے دیگچی میں چمچہ چلانے لگی۔۔۔

پھر مس انوشہ وہ کیا لگتی ہیں آپ کی؟؟؟

"وہ بھی بہن ہے۔۔۔۔"

جواب ماہی کہ بجائے مینال نے دیا تھا۔۔۔

رافع نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔۔۔

ہوا کیا ہے؟؟

"رافع بھائی مجھے تو کچھ بتائیں۔۔۔۔"

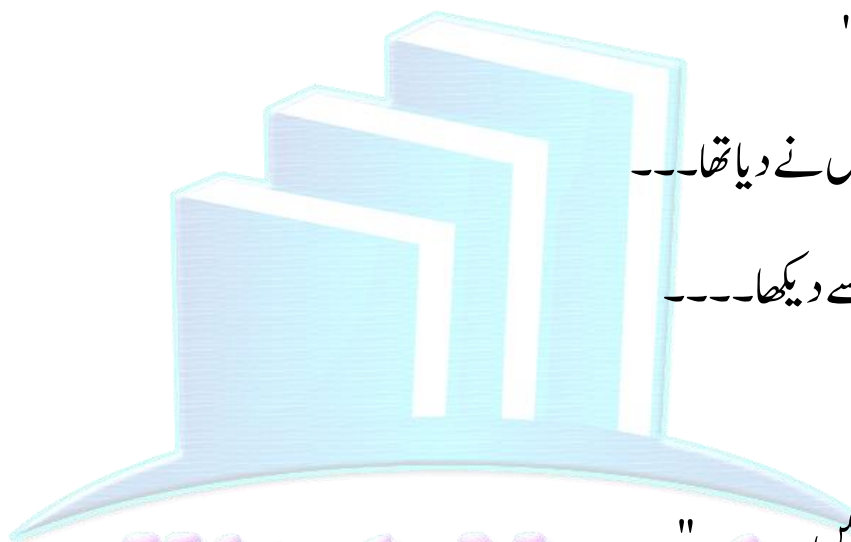
"ارے کچھ نہیں ہوا تم چاولوں کو دیکھو دم ہو گئے ہوں گے۔۔۔۔۔"

مینال نے بات کو ختم کرنے کیلئے ماہی کو بریانی کی جانب متوجہ کیا۔۔۔

رافع طنزیہ نظر مینال پر اچھال کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

یہ کیا چکر پے آپی رافع انوشہ کو کیسے جانتا ہے؟؟؟؟

ماہی نے دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کر پریشانی سے کہا:



کیوں کہ رضوانہ اور انوشہ کا ذکر بھی ماہی کیلئے پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔۔
تمہیں تو پتا ہی ہے انوشہ کس قسم کی صحبت میں اٹھتی بیٹھتی ہے۔۔۔ شراب پی کر ڈرائیو کر رہی تھی کار کا
ایکسیڈینٹ کروا بیٹھی اور جس کی کار سے ہوا تھا وہ رافع تھا۔۔۔۔

پھر؟؟

ماہی نے پریشانی سے پوچھا:

"پھر یہ کہ تمہارے دیور نے پٹی کروائی اور گھر لے آیا۔۔۔۔"

"اوہ اب انٹی اپنی بیٹی کے کرتوت نہیں دیکھ رہیں کہاں تو بات پہ بات آپ کہ پیچھے پڑی رہتی تھیں کہاں جا رہی
ہو؟؟؟ کہاں سے آرہی ہو؟؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور خود کی بیٹی کا ہوش نہیں ہے۔۔۔۔"

ماہی نے تلخی سے کہا تھا۔۔۔۔

"اپنی اولاد کے کالے کرتوت بھی سفید ہی نظر آتے ہیں تم چھوڑو ان سب کو۔۔۔۔"

"کاش اپی میں چھوڑ سکتی۔۔۔ میرے ذہن سے نکلتا ہی نہیں ہے وہ بھیانک منظر۔۔۔"

ماہی نے بے بسی لب کچلتے ہوئے آنسوؤں کا گولا حلق میں اتارا۔۔۔۔۔

"چپ ہو جاو ماہی اللہ سب دیکھ رہا ہے اور وہ بہتر انصاف کرنے والا ہے۔۔۔۔"

زوار پانی لینے کچن میں آیا تھا لیکن ان کی باتیں سن کر واپس اٹے قدموں پلٹ گیا۔۔۔۔

"کب سے اسی یونیفارم میں گھوم رہی ہوں مجال ہے جو ایک سوٹ ہی دلادیں یہ کنجوس بندہ۔۔۔۔"

لائبہ کی بڑبڑاہٹ اتنی صاف تھی کہ پاس بیٹھے صوفہ پہ برجمان وہاج نے بخوبی سنی تھی۔۔۔

وہاج نے ایک نظر اسکے الجھے بال اور بکھرے سراپہ پہ ڈالی۔۔۔

"فلحال تو ابھی اسی میں ہی گزارہ کرو کل جاؤں گا کراچی تو لے آؤں گا۔۔۔۔"

کیا آپ کراچی جائینگے؟؟؟

لائبہ خوشی سے اچھل پڑی۔۔۔۔

"ظاہری سی بات ہے اس جنگل میں مار کٹیں تو ہونے سے رہیں۔۔۔۔"

"میں بھی جاؤں گی آپ کے ساتھ کراچی۔۔۔۔"

وہاں نے سامنے دیوار پر نصب ایل ای ڈی سے نظریں ہٹا کر اسے دیکھا:

کیوں کیا کرو گی جا کر؟؟؟

"کیا مطلب کیا کروں گی مماء بابا سے ملوں گی۔۔۔ بھابھی بھی آگئی ہوں گی اسلام آباد سے مجھے کتنا یاد کر رہی ہوں گی۔۔۔۔۔"



"لو کر لو پھر شروع ہو گئی محترمہ کی ضد۔"

"ہاں تو شادی کہ بعد سب گھومنے جاتے ہیں باہر ڈنر کرتے ہیں ایک آپ ہیں ڈربہ نما گھر میں قید کر دیا۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لائب نے ناک سکیڑ کر کہا:

وہاں نے بے نیاز سی پاؤں ہلاتی لائبہ کو دیکھا۔۔۔۔۔

معصوم سی شکل بنائے ایل ای ڈی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

تم کون سی کلاس میں ہو؟؟؟

12 کلاس میں ہوں۔۔۔۔"

لائبہ فٹ سے بول پڑی۔۔

"ارے آپ فکر نہ کریں پڑھائی کو لے کر۔۔۔"

کیوں؟؟

وہاں نے اچھنبے سے پوچھا۔۔

"مجھے ویسے بھی پڑھنے کا شوق نہیں ہے اچھا ہی ہوا جو میری شادی ہو گئی پتا نہیں اور کتنا پڑھنا پڑھتا۔۔۔"

لائبہ نے ایسے شکر کیا جیسے کتنی بڑی مصیبت سے جان چھٹی تھی۔۔۔۔۔

وہاج تھوڑی کہ نیچے مٹھی جمائے اس کی حرکتوں کا جائزہ لے رہا تھا۔۔۔۔۔

"لیکن میں تو تمہیں گریجویشن مکمل کروا گا۔۔۔۔۔"

وہاں نے شرارت سے کہا:

لائبہ کی صبح پشانی پہ چار بل نمایاں ہوئے۔۔۔

"دیکھیں آپ اتنی محنت نہ کریں ویسے بھی اب میں اور پڑھ کر کیا کروں گی شادی تو ہو گئی میری۔۔۔۔۔"

کیوں کیا لڑکیاں شادی کرنے کیلئے پڑھتی ہیں؟؟؟

۔ وہاں کو اس سے بحث میں مزہ آرہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاں تو اور کیا۔۔۔"

"میری دوست ہے روبینہ وہ کہتی تھی کہ میں تو بی ایڈ کروں گی تاکہ میرے لیے کسی بزنس میں کارشتہ

آئے۔۔۔"

پھر تم نے کیا کہا؟؟؟

وہاں نے اشتیاق سے پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں نے کہا میں تو پی ایچ ڈی کروں گی تاکہ میرے لئے ملٹری افسر کا رشتہ آئے۔۔۔"

لابہ نے انکھیں گھماتے ہوئے بتایا۔۔۔

"وہاں کا قہقہہ فضا میں بلند ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔"

دیکھو تم نے کہا اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے کہے ہوئے الفاظ کو قبول کر لیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہیں کیا سچ میں آپ فوجی ہیں؟؟؟۔

لابہ نے انکھیں پھاڑ کر کہا:

وہاں نے تیکھے چتونوں سے گھورا۔۔۔

"لو اب مجھے کیا پتا میں سمجھی دسویں پاس ہیں آپ۔۔۔۔"

"بابا بابا بابا بابا بابا"

لابہ نے ہنستے ہوئے کہا:

جبکہ وہاں نے خونخوار نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

"اوہو یار سیریس نہ ہوں میں تو مزاق کر رہی تھی۔۔۔۔۔"

وہاں نے کمر سے پکڑ کر اسے نزدیک کیا۔۔۔

لابہ توازن برقرار نہ رکھ سکی اور وہاں کہ سینے سے جا کہ لگی تھی۔۔۔

اففففف کیا ہو گیا؟؟؟

لابہ ماتھا سہلانے لگی۔۔۔ کٹینگ ہوئے چھوٹے بال لٹوں کی صورت میں بکھر گئے تھے۔۔۔۔۔

وہاں نے اس کے ماتھے پہ اپنی محبت کی مہر ثبت کی۔۔۔۔۔

لابہ بوکھلا کر نظریں جھکا گئی۔۔۔ چہرہ انار کی طرح گل نار ہو چکا تھا۔۔۔

وہاں دلچسپی سے اسکے چہرہ پہ آئے انوکھے رنگوں کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

سورج نے رخت سفر باندھ لیا تھا۔۔۔ آسمان پر لالی چھائی ہوئی تھی۔۔۔ شام کی ٹھنڈی ہوائیں درخت کے

پتوں سے اٹکلیاں کر رہیں تھیں۔۔۔۔۔

شام کا یہ پر کیف منظر ہر ذی روح کو اپنی جانب متوجہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ لوگ چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے اور ساتھ خوش گپوں میں مگن تھے۔۔۔۔۔

دونوں بزرگ حضرات ملک کہ حالات پر سنجیدہ تبصرے میں مصروف تھے۔۔ جبکہ مدحت اور ماہین کھانا کی تیاری میں لگی ہوئیں تھیں۔۔۔

رافع کمرہ میں محصور ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

لیکن مینال کی ہر حرکت پر نگاہیں جمی ہوئیں تھیں۔۔۔۔۔ کمرہ کی کھڑکی عین گارڈن کے وسط میں کھلتی تھی۔

۔۔۔۔۔

گارڈن گھر کے برابر میں بنایا گیا تھا۔۔ ہریالی اور درخت لگا کر اسے خوشنما شکل دے دی گئی تھی۔۔۔۔۔

"اچھا کیا مینال آپ اگئیں میں کافی دن سے سوچ رہا تھا آپ کی طرف چکر لگانے گا۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

زوار اور مینال دونوں الگ حصہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

"جی میں بھی کافی دن سے ماہی کی آمد کے انتظار میں تھی۔۔۔ تو سوچا مل آؤں اس بہانے بابا کی بھی اوٹنگ

ہو جائے گی۔۔۔۔۔"

"اچھی بات ہے آپ آئیں اصل میں مجھے آپ سے ماہین کے بارے میں ڈسکس کرنا تھا۔۔۔۔۔"

زوار نے تمہید باندھی۔۔۔۔

سب خیریت تو ہے نہ؟؟؟

مینال پریشان سی ہو گئی تھی۔۔۔۔

"جی جی سب خیریت ہے آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔"

"میں کافی دنوں سے ماہی کی ڈری ڈری، خوفزدہ سی کیفیت کے بارے میں کوئی رائے قائم نہیں کر پا رہا ہوں۔۔۔۔"

"ٹھیک ہوتی ہے سارا دن ہنستی مسکراتی رہتی ہے پھر بھی نجانے رات خواب میں اتنا زیادہ ڈر جاتی ہے کہ کبھی کبھی مجھے سنبھالنے میں مشکل ہوتی ہے۔۔۔۔"

"بات کرنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن پھر وہ ہی کیفیت وہی ڈر۔۔۔۔"

"جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ ماضی میں کوئی حادثہ ایسا ہوا ہے جس کے اثرات اب بھی ماہی کو اپنی لپیٹ میں لئے ہوئے ہیں۔۔۔۔"

مینال گم سم سی زوار کو سننے لگی۔۔۔۔ یعنی اسکا اندازہ غلط ثابت ہوا ماہی ابھی بھی اسی کیفیت کا شکار ہے۔۔۔۔

مینال گہری سانس لے زوار سے گویا ہوئی۔۔۔۔

"جی زوار بھائی آپ درست کہہ رہے ہیں میں نے ماہر نفسیات سے اس کا چیک اپ بھی کروایا تھا لیکن کچھ بھی افاقہ نہیں ہوا۔۔۔۔"

"پھر میں یہ سوچ کر مطمئن ہو گئی کہ ہو سکتا ہے شادی کہ بعد ٹھیک ہو جائے لیکن۔۔۔۔۔"

مینال کی صورت مر جھاگئی تھی۔۔۔۔۔ کتنی کرب، اذیت میں تھی ماہی کہ۔۔۔۔۔ اس کا اندازہ کوئی نہیں لگا سکتا تھا۔۔۔۔۔

"ہممم آپ نوعیت بتائیں حادثہ کی۔۔۔۔۔"

مینال سے بولنا مشکل ہو گیا تھا اسے لگا تھا کہ بہت مشکل ہے اپنی ماں پہ بیتی اس قیامت کا ذکر کرنا جسے اس کی نھنی انکھوں نے دیکھا ہو۔۔۔۔۔

کچھ لمحہ تو زوار چپ سا ہو گیا۔۔۔۔۔ دلاسہ کے لئے الفاظ ہی نہیں مل رہے تھے۔۔۔۔۔ ذہن شل سا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ طاقت ور مضبوط اعصاب کا مالک مرد اس حادثہ کو سننے میں اس کی یہ حالت تھی تو ان دونوں نھنی بچیوں نے کیسے اپنی ماں کی موت کو اپنے سینوں میں دفن کر لیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور مینال واقع جی جان لڑکی تھی۔۔۔۔۔ جو قاتل کو جانتے ہوئے بھی اس کہ ساتھ رہ رہی تھی۔۔۔۔۔ بہادر تھی بہت بہادر۔۔۔۔۔"

زوار نے مینال کو رشک سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ملازم کو آواز دے کر پانی لانے کو کہا:

کچھ دیر مینال کہ چپ ہونے کا ویٹ کر تارہا۔۔۔۔۔ جب وہ نارمل ہو گئی تو پوچھا:

کیا حویلی میں اب کوئی نہیں رہتا؟؟؟

"نہیں تالا ڈال کر ہم شہر آگئے تھے اس کہ بعد کسی نے بھی بھولے سے اس حویلی کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی وہاں کبھی گئے۔۔۔۔۔"

کیا مجھے حویلی کی چابیاں مل سکتی ہیں؟؟؟

زوار کی بات پر مینال نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔

پھر اثبات میں سر ہلا کر پانی پینے لگی۔۔۔۔۔

جو کہ ملازم رکھ کہ جاچکا تھا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہاں سے آرہے ہو سیر سپاٹے کر کہ؟؟؟؟

۔ رضوانہ نے مینال اور وہیل چیئر پہ بیٹھے رحیم صاحب کو دیکھ کر کہا:

مینال نظر انداز کرتی ہوئی وہیل چیئر کا ہینڈل پکڑ کر کمرہ کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔۔

"اونہوں اتنی بڑھی۔۔۔۔۔ باپ کی لاڈلی۔۔۔۔۔"

رضوانہ نخوت سے کہہ کر ٹی وی کھول کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔

"او کے مام سی یو۔۔۔۔۔"

اتنے میں چست سی ٹی شرٹ پہنے اور تنگ پینٹ میں ملبوس وہ رضوانہ کو ہاتھ ہلا کر جانے لگی۔۔۔۔۔

کہاں کی تیاری ہے؟؟؟

رضوانہ نے اسکا راستہ روکا۔۔۔۔۔

انوشہ نے تیوری چڑھا کر ماں کو دیکھا:

"واٹ میسین مام یو نو مجھے آپ کا اس طرح روکنا کتنا زہر لگتا ہے۔۔۔۔۔"

انوشہ نے نخوت سے کہا:

رضوانہ نے گھوری سے نوازہ۔۔۔۔۔۔۔

تو جاو میں کب روک رہی ہوں میں تو بس اتنا کہہ رہی ہوں کہ کب تک آو گی؟؟؟؟؟

رضوانہ نے گڑبڑاتے ہوئے کہا:

"ڈونٹ نو۔۔۔۔۔ اینڈ بائے۔۔۔۔۔"

انوشہ کلچ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں منتقل کر کے گیٹ عبور کر گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

السلام عليكم!

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"آج تو میڈم ہمیں لفٹ ہی نہیں کروا رہیں تھیں۔۔۔ ہاں بھی اب میکہ والوں کے اگے میری کیا حیثیت۔۔۔۔۔"

زوار کی بات پر ماہی کے کلیزننگ کریم لگاتے ہاتھ تھمتھے۔۔۔ اس نے گردن موڑ کر زوار کو دیکھا جو انتہائی سنجیدہ نظر آ رہا تھا۔۔۔۔۔

ماہی تو بوکھلا کر اٹھی تھی اور جا کر زوار کے برابر میں بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

"نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے میں نے آپ سے پوچھا تھا کھانے کا آپ نے ہی منع کر دیا۔۔۔۔۔"

ماہی نے منہ بسور کر کہا:

کمر پہ بال کھلے ہوئے تھے دو تین لٹیں چہرہ کا طواف کر رہیں تھیں۔۔۔ لمبی گھنی پلکیں عارضوں پر جھکی ہوئیں تھیں۔۔۔ اور چہرہ ضبط کی شدت سے لال ہو رہا تھا جیسے تب روئی کہ اب روئی۔۔۔۔۔

زوار کا ارادہ اسے مزید تنگ کرنے کا تھا لیکن اس کی شکل دیکھ کر ترک کر دیا۔۔۔۔۔

"اب یہ بن موسم برسات نہ شروع کر دینا میں تو مذاق کر رہا ہوں۔۔۔۔۔"

زوار کی بات پر ماہی نے اس کے چہرہ کو دیکھا۔۔۔۔۔

آپ سچ میں مزاق کر رہے تھے؟؟؟

"ماہی کو ابھی بھی یقین نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔"

ہاں تو اور کیا بھلا اپنی پیاری سی معصوم سی بیوی سے ناراض ہو سکتا ہوں کیا۔۔۔۔۔۔۔"

زوار کی بات پر ماہی کھکھلا کر ہنس دی۔۔۔۔۔

اور دونوں ہاتھ اس کے چہرہ پہ پھیر دیئے۔۔۔۔۔

زوار اسے روکتا لیکن کریم اس کے چہرہ کو بد نما کر چکی تھی۔۔۔۔۔

یہ کیا تھا ماہی؟؟؟؟

زوار نے خفگی سے اسے دیکھا:

"وہ کیا ہے نہ آپ کی رنگت دھوپ سے مرجھا رہی تھی تو میں نے کریم لگا دی۔۔۔

اب اچھا تھوڑی لگتا ہے بیوی گوری ہو اور شوہر کالا۔۔۔ ساتھ کھڑے ہوئے کمال کہ لگنے چاہیئے نہ۔ دونوں

۔۔۔۔۔"

زوار نے دکھ سے ماہی کو دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ چٹا سفید بندہ تمہیں کالا نظر آ رہا ہے؟؟؟

زوار نے گھورتے ہوئے کہا:

"آپ کی اس خوش فہمی بلکہ غلط فہمی کا میرے پاس کوئی علاج نہیں ہے۔۔۔۔۔"

ماہی نے شرارت سے کہا:

"ادھر آؤ بتاتا ہوں تمہیں اس سے پہلے کہ زوار اسے قابو میں کرتا وہ ہنستی ہوئی وضو کرنے چلی گئی۔۔۔۔۔"

جبکہ زوار دروازہ کو گھور کر رہ گیا۔۔۔ پھر ایک نظر آئینہ میں نظر آتے ہوئے اپنے عکس کو دیکھا۔۔۔۔۔
مسکرا کر نیم دراز ہو گیا۔۔۔۔۔

عشاء کی نماز وہ سارے کاموں سے فارغ ہو کر سکون سے ادا کرتی تھی۔۔۔۔۔۔۔

*****،*****

لائبہ کہاں ہو یا ر؟؟؟

وہ اوپر نیچے ہر جگہ لائبہ کو ڈھونڈ چکا تھا لیکن لائبہ تو کہیں نہیں تھی۔۔۔۔۔ تبھی اس کی نظر ڈرائنگ روم کہ بند دروازہ پر پڑی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لائبہ دروازہ کھولو؟؟؟

وہاج نے بلند آواز کہا:

"نہیں میں نہیں کھولوں گی۔۔۔۔۔"

شرمائی شرمائی آواز وہاج کہ کانوں سے ٹکرائی۔۔۔

کیوں نہیں کھولو گی؟؟؟؟

پہلے والی شرمابٹ اب بالکل بھی اس کے چہرہ پہ نہیں تھی۔۔۔۔۔

"ہائے رافع۔۔"

رافع جو موبائل پہ کسی سے محو گفتگو تھا نسوانی آواز پرپلٹ کر دیکھا:

"ٹھیک ہے آپ تیاری رکھیں میں بس۔ دس منٹ میں پہنچتا ہوں۔۔۔۔"

وہ آرمی کی یونیفارم میں ملبوس تھا۔۔۔۔

رافع نے بات ختم کر کہ موبائل جیب میں ڈالا۔۔۔۔

"اسلام و علیکم۔۔۔۔"

رافع نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔۔۔۔

"اوہ و علیکم سلام۔۔۔۔"

"آپ یقیناً مجھے پہچان گئے ہوں گے۔۔۔۔"

انوشہ نے کمال اعتماد کے ساتھ کہا۔۔۔

"سوری مس میں نے آپ کو پہچانا نہیں اب آئے روز نجانے کتنے لوگوں سے میری ملاقات ہوتی ہے۔۔۔۔"

رافع نے تلخی سے کہا:

انوشہ کا چہرہ پھیکا پڑا تھا۔۔۔۔

جبکہ اس کے ساتھ کھڑی لڑکی نے اپنی ہنسی روکی تھی۔۔۔۔۔

"میں انوشہ ہوں اس رات میری گاڑی کا ایکسیڈینٹ آپ کی کار سے ہوا تھا۔۔۔۔"

اوہ ہاں آپ مینال کی بہن ہیں۔؟؟؟

رافع نے نا سمجھی کہ تمام ریکارڈ توڑتے ہوئے کہا:

مینال کا حوالہ انوشہ کو ڈنک کی طرح لگا تھا۔۔۔۔۔

اس پاس کے آتے جاتے لوگ انھیں پلٹ کر دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے پھر ملاقات ہوگی ابھی مجھے ایمر جنسی ہے۔۔۔"

رافع انکھوں پہ گلاس چڑھاتا ہوا اگے بڑھ گیا تبھی انوشہ نے اس کا بازو پکڑ کر اسے روکا۔۔۔

رافع نے اس کی اس حرکت پر اسے خونخوار نظروں سے گھورا۔۔۔۔۔

"وہام آپ کا سیل نمبر مانگ رہیں تھیں۔۔۔۔"

انوشہ اس کی نظروں سے خائف ہو کر گھبرا کر بولی۔۔

"میں ہر کسی کو اپنا پر سنل نمبر نہیں دیتا۔۔۔ اور آئندہ یہ حرکت کرنے کا سوچنا بھی نہیں۔۔۔ مجھے بے باک

عورتوں کی بے تکلفی قطعی نہیں پسند۔۔۔"

وہ اس کا ہاتھ جھٹک کر کار میں جا بیٹھا جہاں ڈرائیور اسی کے انتظار میں تھا۔۔۔۔ اس کے بیٹھتے ہی کار دھول اڑاتی

غائب ہو گئی۔۔۔۔

انوشہ کا چہرہ احساس توہین سے سرخ ہو رہا تھا۔۔۔۔

جبکہ اب وہ لڑکی کھل کر ہنس رہی تھی۔۔۔۔

یہ صبح صبح آپ کہاں لے جا رہے ہیں؟؟؟

کب سے وہ یہی سوال کئے جا رہی تھی اور زوار کا ایک ہی جواب تھا

"صبر رکھو سب پتا چل جائے گا۔۔۔۔"

ماہی کیوں تنگ کر رہی ہو کوئی اور بات کر لو اس کے سوا ایک ہی سوال کی رٹ لگائی ہوئی ہے۔۔۔

زوار نے عاجز ہو کر کہا:

ماہی نے غصہ سے منہ پھلایا تھا اور چہرہ کھڑکی کی جانب کر لیا تھا۔۔۔۔

جبکہ زوار کہ چہرہ پر تفکر کہ اثار تھے یہ آخری حربہ تھا جو وہ آزما رہا تھا۔۔۔۔

اگر ناکامی ہوئی تو؟؟

www.kitabnagri.com

"نہیں نہیں اللہ نہ کرے ہر گز ہر گز بھی ایسا نہیں ہو گا۔۔۔۔"

ان شاء اللہ سب بہتر ہو گا۔۔۔۔"

زوار نے ماہی کو دیکھا جو ابھی بھی باہر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"ماہی۔۔۔۔"

زوار نے پکارا۔۔۔

ماہی نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

"ماہی ادھر دیکھو۔۔"

اب کہ زوار نے اونچی آواز میں کہا:

ماہی نے گردن گھما کر زوار کو دیکھا۔۔۔

کچھ کھاو گی؟؟؟

زوار نے نرمی سے کہا:

"نہیں۔۔۔"

مختصر سا جواب دے کر وہ پھر بھاگتے دوڑتے مناظر کو دیکھنے لگی۔۔۔

ان کو گھر سے نکلے ایک گھنٹے سے زیادہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ سورج کی ہلکی ہلکی کرنیں نمودار ہونا شروع ہو گئیں

تھیں۔۔۔۔۔ ایک جگہ گاڑی روک کر اس نے کھانے پینے کا سامان لیا کیوں کہ منزل ابھی کو سوں دور

تھی۔۔۔۔۔

"لائبہ لائبہ اٹھو فوراً۔۔۔"

وہاج نے اس کہ منہ پر سے کمبل کھینچا۔۔۔

"کیا ہے سونے دیں نہ۔۔۔۔۔"

لابہ نے۔ دوبارہ کمبل میں منہ چھپالیا۔۔۔

"حد ہو گئی ہے۔۔۔ کیسی بیوی ہو تم جو اپنے شوہر کو ناشتہ بنا کر نہیں دے سکتیں۔۔"

۔۔ اب کہ وہاج نے غصہ سے کہہ کر سارا کمبل کھینچ لیا تھا۔۔۔۔

"مجھے کوئی ناشتہ بنانا نہیں آتا میں گھر میں کام نہیں کرتی تھی۔۔۔۔۔"

اٹھ کر بیٹھتے ہوئے وہ مزے سے بولی۔۔۔۔

کروگی تو آئے گا اٹھو جلدی چائے بناو فلحال۔

کیا یہ فلحال کا کیا مطلب ہے؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور میں نے کہا نا نہیں آتا نہ بنانا۔۔۔"

"دیکھو لابہ مجھے غصہ مت دلاؤ۔۔۔ مجھے پتا ہے تمہیں چائے بنانی آتی ہے اس دن میں تمہارے گھر آیا تھا تو تم

نے ہی دی تھی نہ بنا کر۔۔۔"

اب تو لابہ بری پھنسی تھی۔۔۔۔

"صرف چائے ہی آتی ہے بس۔۔۔۔"

لا بُہ نظریں چرا کر بولی جھوٹ پکڑ لیا تھا وہاں نے۔۔۔۔۔

"اچھا چلو وہی بنادو لیکن تھوڑا جلدی کرو مجھے کام سے جانا ہے پھر۔۔۔۔۔"

وہاں وارڈروب میں اپنے کپڑے تلاش کرنے لگا۔۔۔۔۔

کیا میں کیا اکیلی رہوں گی؟؟؟

لا بُہ بیڈ سے چھلانگ لگا کر وہاں کے پیچھے اکھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

"نہیں اور بھی لوگوں کو کہہ دوں گا کہ تمہارے ساتھ رہ لیں۔۔۔۔۔"

وہاں نے سابقہ انداز میں کہا:

"مجھے ڈر لگتا ہے میں بھی چلوں گی ساتھ۔۔۔۔۔"

"اففففف کس مصیبت کو گھر لے آیا میں۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہاں کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے۔۔۔۔۔

"دیکھو لا بُہ تمہاری شاپنگ کرنی تھی نہ بس وہ ہی کرنے جا رہا ہوں ادھے گھنٹے میں اجاؤں گا۔۔۔۔۔"

وہاں نے اسے سمجھایا۔۔۔

"اچھا پھر ٹھیک ہے۔۔۔۔۔"

"ڈرامہ کوئن۔۔۔۔۔"

وہاج نے سر جھٹکا اور کپڑے پر پریس کرنے لگا۔۔۔

کتنا فرق ہے ان تینوں بہنوں میں۔۔۔ ماہی بھابھی تو بہت سلجھی ہوئی ہیں جبکہ مینال پر اعتماد اور باوقار سی ہیں۔۔۔ نجانے اس کی تربیت کس نے کی ہے۔۔۔۔ انوشہ کا نام ذہن میں آتے ہی اسکے منہ کا ذائقہ کڑوا ہو گیا تھا۔۔۔۔

رافع ایک ہاتھ تھوڑی پہ جمائے پر سوچ نظروں سے باہر دیکھ رہا تھا تبھی موبائل بج اٹھا۔۔۔۔

ہاں ریاض؟؟؟

پکی خبر ہے؟؟؟

"ٹھیک ہے۔۔۔ آنے جانے والوں کو نظروں میں رکھو میں پہنچ رہا ہوں۔۔۔۔۔"

رافع کی نگاہوں میں کسی کامیابی کو پالینے کا عزم تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

انوشہ روتی دھوتی واپس گھر پہنچی۔۔۔۔۔

کیا ہوا انوشہ؟؟؟؟

سامنے سے آتی مینال نے انوشہ کو روتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔

ہاتھ مت لگائیں مجھے۔۔

آپ کی وجہ سے صرف آپ کی وجہ سے آج میری اتنی انسلٹ کی ہے اس نے۔۔۔۔۔

انوشہ نے بے دردی سے آنکھیں رگڑیں۔۔۔

مینال حقہ بقہ اس کے الزامات کو سن رہی تھی۔۔۔۔۔

دماغ ٹھیک ہے تمہارا؟؟؟

مینال نے غصہ سے کہا:

انوشہ نے غصہ سے ہاتھ میں پکڑا کلچ دور پھینکا۔۔۔۔۔

رضوانہ یہ شور سن کر کمرہ سے باہر آئی۔۔۔

انوشہ میری بچی کیا ہوا ہے تجھے؟؟؟

رضوانہ حیران پریشان سی بھاگتی ہوئی انوشہ کے پاس گئی۔۔۔۔۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے تو بالکل ٹھیک ہی گئی تھی۔۔۔۔۔

"ان کی وجہ سے آج مجھے سب کہ سامنے اس نے پہچاننے سے انکار کر دیا اور جب میں نے انکا نام لیا تو جھٹ سے

انہیں پہچان گیا۔۔۔"

انوشہ نے چیختے ہوئے کہا:

کس کی بات کر رہی ہو انوشہ۔۔۔؟؟؟

رضوانہ نے تیز نظروں سے مینال کو دیکھا:

"رافع کی اس نے سب کہ سامنے اتنی انسلٹ کی ہے میری۔۔۔"

وہ اب زور زور سے رونے لگی تھی۔۔۔۔

تو اس سب میں میرا کیا قصور ہے جو اتنا گلا پھاڑ رہی ہو؟؟؟

مینال کا دل چاہا ایک تھپڑ رضوانہ کہ بھی رسید کر دے انوشہ کہ ساتھ ساتھ بجائے اس کو ڈانٹنے کہ اسے اور شہ دے رہی ہے۔۔۔

"بکو اس بند کر اپنی۔۔۔"

بتا کیا کہا ہے تو نے اس کو انوشہ کے خلاف؟؟؟

www.kitabnagri.com

رضوانہ نے ایک زوردار طمانچہ مینال کہ منہ پر مارا۔۔۔۔

مینال چہرہ پہ ہاتھ رکھی رضوانہ کہ منہ سے مغالطات سن رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

رضوانہ کہ چلانے کی آواز پھر انوشہ کے زور و شور سے رونے کی آواز پر رحیم صاحب نیند سے بیدار ہوئے

تھے۔۔۔۔

ایک ملازم جو ہمہ وقت ان کہ ساتھ ہی ہوتا تھا وہیل چیئر گھسیٹ لراونج میں لایا۔۔۔۔

رضوانہ یہ کیا تماشا لگا رکھا ہے؟؟؟

رحیم صاحب کی گرجدار آواز پر رضوانہ نے پلٹ کر دیکھا اور مینال کا ہاتھ پکڑ کر کھینچتی ہوئی اسے رحیم صاحب کے سامنے لے آئی۔۔۔۔

"پوچھیں اس سے کیا آگ لگائی ہے اس نے انوشہ کے خلاف جو اس نے بھرے بازار میں میری بچی کو تھپڑ مارا ہے۔۔۔۔"

رضوانہ کے بات بدلنے پر مینال کہ ساتھ ساتھ انوشہ نے کرنٹ کھا کر ماں کو دیکھا۔۔۔۔
لیکن مام رافع نے تو۔۔۔۔

"چپ ہو جاو تم بہت ہمایت کرتی تھیں نہ اپنی مینال آپ کی دیکھا کیسی آستین کی سانپ کی طرح ڈسا ہے اپنی ماں کی طرح۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رضوانہ نے دانت پیستے ہوئے کہا:

مینال نے شکوہ کرتی نگاہیں خاموش بیٹھے رحیم صاحب کو دیکھا۔۔۔۔

تم نے مینال کو کیوں مارا؟؟؟

رحیم کی دھاڑ پر رضوانہ اپنی جگہ سے ہلی تھی۔۔۔۔

اور اس نے ایک غیر مرد سے جو میری بیٹی کو پٹوایا ہے وہ نظر نہیں آتا آپکو؟؟؟

رضوانہ اب چہکوں پہکوں رونے لگی تھی۔۔۔۔

انوشہ یہاں آو؟؟؟؟

رحیم نے انوشہ کو بلایا۔۔۔

انوشہ لمحہ ضائع کئے بنا رحیم کے سامنے آئی۔۔۔

کیا تم پر رافع نے ہاتھ اٹھایا تھا؟؟؟؟

لڑک دار لہجہ میں پوچھا گیا۔۔۔

"آپ کو مجھ پر اعتبار نہیں ہے۔۔۔۔۔ ہاں مجھ پر کیوں ہو گا میں تو کہیں بھی نہیں تھی آپ کی زندگی میں جبھی تو آپ نے مجھے چھوڑ کر اس ڈائن سے شادی کر لی تھی۔۔۔۔۔"

"بس بہت ہو گیا اب میری مرحومہ امی کے لئے ایک لفظ نہیں کہیں گی آپ۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

مینال نے انگلی اٹھا کر خت لہجہ میں کہا:

کہوں گی کیا کر لے گی تو۔۔۔؟؟

رضوانہ نے نہایت بد تمیزی سے کہا:

"آپ شاید بھول گئیں ہیں لیکن میں اپنی ماں کی موت کو آج بھی یاد رکھے ہوئے ہوں۔۔۔۔۔ اس لئے بہتری اسی میں ہے کہ آپ خاموش ہو جائیں۔۔۔۔۔"

کیا مطلب ہے تمہارا اس بات سے؟؟؟

اب کہ رحیم مینال سے گویا ہوئے۔۔۔۔۔

مینال نے گہری نظروں سے رحیم کو دیکھا:

یہ سوال کیا آپ کو مجھ سے پوچھنا چاہیئے۔۔۔۔۔

انکھوں میں لکھی تحریر پڑھ کر رحیم صاحب شرمندگی سے سر جھکا گئے۔۔۔

بابا کیا آپ نے سوچا ہے کبھی کہ ماہی کی ذات میں کم اعتمادی، ڈر، خوف، کا عنصر کیسے حائل ہو گیا۔؟؟؟

"لیکن آپ کو تو یاد بھی نہیں ہو گا کہ کس نے اسے پالا اسکی تربیت کی آپ کو تو یاد بھی نہیں ہو گا ماہی کا بچپن۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

مینال نے شکایتی لہجہ سے کہا:

رحیم صاحب کو لگا جیسے آج انصاف کا دن ہے وہ کٹہرے میں کھڑے ہوئے ہیں اور ان کی اپنی بیٹی ان کی تمام کی گئی زیادتیوں کا حساب کتاب کر رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رحیم صاحب میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ سراٹھا کر مینال دیکھیں۔۔۔۔۔

"ان سب باتوں کا یہاں کیا ذکر۔۔۔۔۔ تم یہ سب پرانا پٹارہ کھول کر اپنی غلطی پس پشت ڈالنا چاہ رہی ہو۔۔۔۔۔"

رضوانہ نے مینال کی بات کاٹی۔۔۔۔

مینال نے رضوانہ کو نظر انداز کیا اور جا کر رحیم صاحب کے قدموں میں بیٹھ گئی۔۔۔۔

ان کے نحیف ہاتھوں کو تھام کر گویا ہوئی۔۔۔۔

"بابا امی کہ بعد ہمیں سب سے زیادہ ضرورت آپ کی تھی۔۔۔ لیکن آپ نے تو ہمیں پلٹ کر ہی نہیں دیکھا۔۔۔ میں اپنی بات نہیں کروں گی لیکن ماہی وہ تو محض پانچ سال کی تھی جب اس پر انہوں نے تمام ظلم کہ پہاڑ توڑ ڈالے۔۔۔۔

میں خود ناتواں سی تھی کہاں تک اس کی حفاظت کرتی کی دفعہ آپ کو آویں دیں لیکن آپ تو امی کہ غم میں ڈوبے ہوئے تھے۔۔۔۔"

"میں مرتی مر جاتی لیکن کبھی آپ کو گزرے وقت کا احوال نہیں بتاتی۔۔۔"

لیکن میرے بھی پہلو میں ایک دل ہے جو صدیوں سے بوجھ اٹھائے پھر رہی ہوں۔۔۔ ماہی سے کیا بوجھ ہلکا کرتی وہ تو خوف ظلم و ستم کو اپنے اندر دبائے زندگی جی رہی تھی۔۔۔۔

اور اب بھی ہاں بابا زوار بھائی نے بھی یہ ہی کہا تھا۔۔۔۔۔

اپ کو پتا ہے کہاں کہاں نہیں لے کر گئی میں اس کو لیکن پھر بھی اس میں کمی رہ گئی۔۔۔۔۔"

مینال کہ ٹپ ٹپ آنسو رحیم صاحب کے ہاتھ پر گر رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ تھک چکی تھی وہ بھی انسان تھی کب تک محرومیوں کو چھپائے پر اعتماد نظر آنے کا ڈھونگ کرتی۔۔۔۔۔

پورے راستے ماہی سوتی جاگتی کیفیت کا شکار رہی تھی۔۔

گاڑی گاؤں کے کچے راستوں پر ہچکولے لے رہی تھی۔۔۔۔

ماہی نے سیٹ مضبوطی سے پکڑ لی دودفعہ اسکا سربیک سے ٹکرایا تھا

یہ کون سی جگہ ہے اب تو بتادیں۔۔۔؟؟؟

ماہی نے منہ بسور کر پھر وہ ہی پوچھا۔۔۔

زوار نے پانی کی بوتل اس کی جانب بڑھائی۔۔

جسے ماہی نے تھام لی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک بڑے سے پرانے گیٹ پر زوار نے گاڑی روکی۔۔۔۔

ماہی کو لگا شاید اس نے یہ جگہ پہلے بھی کہیں دیکھی ہوئی ہے۔۔۔

وہ انھیں سوچوں میں الجھی بیٹھی تھی کہ زوار نے اس کی جانب کا دروازہ کھولا اور اسے اترنے کا اشارہ

کیا۔۔۔۔۔

آس پاس کی جگہ ویران اور سن سان پڑی تھی۔۔۔ کسی نے اس جگہ اکے بسنے اور اسے آباد کرنے کے بھی قابل نہیں سمجھا تھا۔۔۔۔۔

شاید ساری آبادیاں شاملہ کے ساتھ ہی رخصت ہو گئی تھیں۔۔۔۔۔

زوار نے گردن گھما کر اس پاس کی جگہ کو دیکھا:

مٹی سے آٹے بڑے سے تالے میں چابی لگائی دروازہ چر کی آواز سے کھل گیا۔۔۔۔۔

اندر کا منظر دیکھ کر ماہی کہ قدم وہیں برف کی طرح جم گئے۔۔۔۔۔

زوار نے اندر قدم بڑھا دیئے یہ دیکھے بنا کہ ماہی اس کے پیچھے آ بھی رہی ہے یا نہیں۔۔۔۔۔

"کاش اس دن تجھے تیری ماں کہ ساتھ جلا دیا ہوتا۔۔۔"

"مراب یہاں کوئی کھانا نہیں ملے گا تجھے دو دن بند رہے گی تو دماغ درست ہو جائے گا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"نہیں امی پلیز مجھے اندھیرہ میں ڈر لگتا ہے ایسا نہ کریں مینال آپی، بابا پلیز مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔"

"نہیں نہیں میں نہیں جاؤں گی مجھے نہیں جانا۔۔۔"

ماہی کے کانوں میں رضوانہ کی ماضی کی آوازیں اسے مار رہیں تھیں۔۔۔

وہ وحشت سے چلائی تھی اور واپس گاڑی کی جانب بھاگی۔۔۔۔۔

زوار نے ماہی کہ چلانے کی آواز سنی تو اٹے قدموں باہر کی جانب بھاگا۔۔۔

ماہی کہیں نہیں تھی۔۔۔

ماہی۔۔۔

ماہی۔۔۔

زوار نے زور سے پکارا۔۔۔

پھر گاڑی کی جانب دوڑ کر پہنچا وہ گھڑی بنی سکڑی سیمٹی سی گھٹنوں میں منہ چھپائے بیٹھی تھی۔۔۔

پائینچہ اوپر کر کہ وہ اس کے مقابل بیٹھا۔۔۔۔

ماہی

زوار نے نرمی سے اسے پکارا۔۔۔ نرمی نے چہرہ اٹھا کر زوار کو دیکھا۔۔۔

چہرہ لٹھے کی مانند سفید پڑ گیا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

زوار نے دونوں ہاتھ کی مٹھیاں بھینچ لی تھیں اتنی کہ دماغ کی رگیں تن گئیں تھیں۔۔۔

اسکا دل چاہا لے جائے اس وحشت زدہ حویلی سے اسے دور۔۔۔ لیکن وہ یہ نہیں کر سکتا تھا اسے مضبوط ہونا تھا اگر

وہ اس لمحہ کمزور پڑا تو ماہی کہ لئے زندگی گزارنا کٹھن ہو جائے گا۔۔۔۔

"ماہی ہاتھ اگے کرو اپنا۔۔۔"

ماہی نے خوف سے دونوں ہاتھ پیچھے کر لئے۔۔۔

ماہی تمہیں مجھ پہ اعتبار نہیں ہے؟؟؟

"میں اندر نہیں جاؤں گی وہ مجھے بھی جلادے گی میں نہیں جاؤں گی۔۔۔"

وہ ہر فی کی طرح سہمی ہوئی تھی جسے اپنی جان جانے کا ڈر ہوتا ہے۔۔۔۔۔

میں ہوں نہ۔۔۔

"کیا ایسا ہو سکتا ہے میرے سامنے کوئی میری ماہی کا بال بھی بقا کرے اور میں کھڑا دیکھتا ہوں۔۔۔۔۔"

زوار کا لہجہ اٹل تھا۔۔۔۔۔



*****،*****

اتنے سارے کپڑے یہ سب میرے لئے ہیں؟؟؟

لائبہ کی چہرہ کی چمک دیدنی تھی خوشی سے اس کا چہرہ ٹمٹما رہا تھا۔۔۔۔۔

"نہیں آدھے ساتھ والی پروسن کے لئے بھی ہیں۔۔۔۔۔"

وہاج نے زچ ہو کر کہا:

لائبہ تو ایک ایک سوٹ کو ساتھ لگا کر ناپ رہی تھی۔۔۔۔۔

"لائبہ یار پانی کا ہی پوچھ لو بندہ باہر سے آیا ہے کیسی بیوی ہو یا رتم۔۔۔۔۔"

وہاج نے اسے شرم دلائی لیکن دوسری طرف لائبہ تھی۔۔۔۔۔

"اوہ ورک جائیں نہ میں دیکھ تو لوں پتا نہیں میرے فٹ آئیں گے بھی یا نہیں۔۔۔۔۔"

اتنے میں ایک گارڈ جو ہمہ وقت ان کے گیٹ پر رہتا ہے وہ اجازت لیتا ہوا اندر آیا۔۔۔۔۔

"ہاں گل خان۔۔۔۔۔"

وہاج نے آنے کی وجہ دریافت کی۔۔۔۔۔

صاحب کوئی رافع نامی بندہ آیا ہے کہہ رہا ہے لائبہ بی بی سے ملنا ہے۔۔۔؟؟؟

لائبہ کا حرکت کرتا وجود ساکت ہوا تھا جبکہ وہاج کی چہرہ پر غصہ کے اشار نمایاں ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بھیج دو اندر۔۔۔۔۔"

مودب سا وہ واپس چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"لائبہ تمہیں کسی قیمت پر بھی رافع کہ ساتھ نہیں جانا۔۔۔۔۔"

سن لیا تم نے کیا کہا ہے میں نے؟؟؟

وہاج نے پتھر یلہ لہجہ میں کہا:

"لیکن۔۔۔۔"

تبھی رافع لاونج میں داخل ہوا۔۔۔

"اسلام و علیکم بھائی۔۔۔"

لائبہ سر پر ڈوپٹہ جماتی ہوئی رافع کے پاس پہنچی۔۔۔۔

وعلیکم سلام کیسی ہے میری گڑیا۔۔۔۔؟؟

"میں ٹھیک ہوں بھائی۔۔۔"

"آپ بیٹھے نہ۔۔۔"

"میں یہاں بیٹھنے نہیں آیا تمہیں لینے آیا ہوں چلو۔۔۔۔"

رافع نے نرمی سے کہا:

"رافع لائبہ میری بیوی ہے ہم نے نکاح کیا ہے۔۔۔۔ وہ کہیں نہیں جائے گی۔۔۔۔"

وہاج نے غصہ ضبط کرتے ہوئے نرم لہجہ میں کہا:

کیوں کہ وہ لائبہ کہ سامنے جھگڑا نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔

"کیوں جب تم میری بہن کو ڈرا دھمکا کر اسے اغوا کروا کر زبردستی کا نکاح پڑھوا سکتے ہو تو میں اپنی بہن کو لے جا بھی نہیں سکتا۔۔۔۔"

رافع نے طنزیہ کہا:

"دیکھو رافع میں مانتا ہوں میرا طریقہ غلط تھا لیکن اب وہ میری بیوی ہے میں تم سب سے معافی مانگ لوں گا اب اس بات کو ختم کرو۔۔۔۔"

وہاج نے مصلحتاً بیچ کی راہ نکالی۔۔۔

"معافی تلافی کی بات اب ختم ہو چکی ہے۔۔۔ وہاج صاحب۔۔۔"

۔ جب تم نے ہماری عزت کا خیال نہیں کیا تو میں اب تمہاری کیوں سنوں؟؟؟؟

میں لائبرے کو لینے آیا ہوں اور تم بیچ میں نہیں آؤ گے۔۔۔۔"

پہلے لائبرے سے پوچھ تو لو کہ وہ جائے گی بھی یا نہیں۔؟؟؟

www.kitabnagri.com

وہاج نے مان، امید سے لائبرے کو دیکھا:

"کیوں نہیں جائے گی یہ۔۔۔۔ اگر اسے اپنے ماں باپ کی بچی کچی عزت کا خیال ہے تو یہ تم جیسے گھٹیا شخص کے ساتھ قطعی نہیں رہنا چاہے گی۔۔۔۔"

رافع نے ایمو شنلی ٹریپ کیا:

اس سے پہلے کہ وہاج کچھ کہتا لائبرے بیچ میں بول پڑی۔۔۔۔۔۔۔

"میں جاؤں گی بھائی آپ کے ساتھ۔۔۔"

لائبہ تم ایسا کیسے کر سکتی ہو؟؟

وہاج نے بے یقینی سے لائبہ کو دیکھا۔۔۔

"کیوں آپ نے سنی تھی میری؟؟؟"

"میں کہتی رہی مجھے گھر جانا ہے۔۔۔ نہیں کرنا نکاح آپ کے ساتھ۔۔۔ تب سنی تھی میری۔۔۔ میں کل بھی یہ ہی کہتی تھی اور آج بھی یہ ہی کہوں گی کہ یہ نکاح میری مرضی سے نہیں ہوا تھا۔۔۔"

دھڑ دھڑ دھڑ تمام خوش فہمیوں کہ بت گر کر چکنا چور ہو چکے تھے۔۔۔

وہاج کو یقین نہیں آ رہا تھا کیا یہ وہ ہی لائبہ تھی جس کہ ساتھ کا وہ تمننائی تھا اس نے تو اسکا رتی برابر بھی مان نہیں رکھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چلو لائبہ۔۔۔"

ایک استہزائیہ نگاہ وہاج پہ ڈال کر باہر نکل گیا۔۔۔

لائبہ نے نگاہ غلط بھی ڈالنا ضروری نہیں سمجھا:

"رکویہ سب لے کر جاؤ ساتھ۔۔۔"

وہاج نے تھکی ہوئی آواز کہ ساتھ کہا:

"اس سب پر میرا کوئی حق نہیں ہے یہ جب تک میرے لئے تھی جب تک میں یہاں تھی۔۔۔۔۔"

لابہ نے ایک نظر بکھرے کپڑوں پر ڈالی اور لاونج سے نکلتی چلی گئی اور شاید وہاں کی زندگی سے بھی۔۔۔۔۔

وہ ہارے ہوئے جواری کی طرح صوفہ پہ ڈھ گیا تھا۔۔۔

مان، اعتبار، امید، محبت کیا کچھ نہیں لٹایا تھا اس نے اس تھکن زدہ سفر میں۔۔۔ اور ہاتھ کیا آیا تھا کچھ نہیں۔۔۔

اس کا ہمسفر ہی اسے بیچ راہ میں چھوڑ گیا تھا۔۔۔ جس کے لئے اس نے اپنی ماں تک کی نہیں سنی تھی۔۔۔ آج وہ اسے توڑ گئی تھی۔۔۔

تہی دامن چلا تھا اس راہ پر اور منزل بھی تہی دامن ہی نکلی۔۔۔۔۔۔۔

قطرہ قطرہ آنسو گالوں سے لڑھک کر کالر میں جذب ہو رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زوار کہ ہاتھ کو مضبوطی سے تھامے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی وہ حویلی کہ اندر داخل ہوئی۔۔۔۔۔

"ماہی میری گڑیا میں یہاں ہوں۔۔۔"

شانلہ کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔

امی آپ کہاں ہیں؟؟؟

لرزتی کانپتی آواز میں ماہی نے کہا:

"مینال ماہی کو پکڑو بیٹا وہ گر جائے گی۔۔۔"

"ماہی تنگ نہ کرو جاو بابا بلارہے ہیں۔۔۔"

شائلہ کی ملی جلی آواز اس کے کانوں میں گردش کرنے لگی۔۔۔

ماہی نے ہاتھ کی گرفت ڈھیلی کی تو زوار نے گردن موڑ کر ماہی کو دیکھا۔۔۔

ماہی تو ماضی میں تھی حال میں ہوتی تو زوار کا ہاتھ چھوڑتی کبھی بھی نہیں۔۔۔۔۔

"مینال کہاں ہے رضوانہ۔۔۔"

"امی وہ وہاں ہیں۔۔۔"

ماہین کا رخ اب کچن کی جانب تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زوار نے ابھی بھی اس کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔

اس کے باوجود کہ ماہی تو کہیں اور ہی چلی گئی تھی اس کی روح تو ماضی میں گردش کر رہی تھی۔۔۔

"رضوانہ میں کہتی ہوں رک جاو۔۔۔"

شائلہ کی چیخ نے ماہی کے قدم روک دیئے۔۔۔۔۔

تمہیں خدا کا واسطہ میں اپنی بچیوں کو لے کر چلی جاؤں گی۔۔۔ خدا کہ لئے اتنی سفاک نہ بنو۔۔۔۔۔"

رضوانہ کی مکروہ ہنسی نے ماہی کو اندر تک ہلا دیا تھا۔۔۔

"رک جائیں پلیز میری امی کو نہ جلائیں۔۔۔۔"

ماہی نے زوار کہ ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالا اور دونوں ہاتھوں کو آپس میں جوڑ کر چلائی۔۔۔

زوار نا سمجھی سے اسے کو دیکھنے لگا۔۔۔

ماہین کیا ہوا؟؟؟

زوار ماہی کا پیلا پڑتا چہرہ دیکھ کر گھبرا گیا۔۔۔

"زوار زوار میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں میری امی کو بچالیں۔۔۔۔"

ماہین نے جنونی انداز میں زوار کا بازو پکڑ کر ہلایا۔۔۔۔

کون جلا دے گی ماہین بتاؤ؟؟؟،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زوار کو ڈر تھا کہیں وہ کسی صدمہ کا شکار نہ ہو جائے۔۔۔۔

"وہ وہ جلا رہی ہے امی کو بچائیں نہ۔۔۔ میں بچاؤں گی ہاں میں چھوڑیں میرا ہاتھ۔۔۔۔"

ماہین اب بے آب مچھلی کی طرح پھڑپھڑا رہی تھی۔۔۔۔

"نہیں امی۔۔۔ اٹھیں۔۔۔ آپ نہیں جاسکتیں۔۔۔۔"

ماہین زور و شور سے رو رہی تھی۔۔۔

گھٹنوں کہ بل بیٹھی ہوئی ایک ہی گردان کر رہی تھی کہ "آپ نہیں جاسکتیں۔۔"

ایک دم پیچھے ہوئی اس سے پہلے کہ وہ زمین بوس ہو جاتی زوار نے اسے اپنے مضبوط ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔

مسلسل رونے کی وجہ سے انکھیں سرخ ہو رہیں تھیں۔۔ انکھوں میں بھرا ہوا تلاب سارے بند توڑ کر آنے کو تھا۔۔۔

زوار نے اسکی انکھوں میں دیکھ کر پوچھا:

کیا ہوا؟؟؟

"وہ مجھے بھی جلادے گی اور آپنی کو بھی۔۔"

"وہ مار دے گی"

"وہ آرہی ہے"

مجھے بچالیں"



ماہین خوف زدہ سی زوار کے اندر چھپنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

زوار نے انگلی سے اپنے گالوں پہ آئی نمی کو صاف کیا۔۔۔

ماہین کا پورا خود ہچکیوں سے لرز رہا تھا۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد جب ماہی کا وجود ساکت ہو گیا تو زوار نے اس کا چہرہ دیکھا۔۔

خوف کی شدت سے وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

نجانے کتنی دیر تک وہ مدحت بیگم کہ سینے سے لگی روتی رہی تھی۔۔۔

"مما کتنا یاد آئیں تھیں آپ۔۔۔۔۔"

"یہ لو پانی پیو۔۔۔"

رافع نے پانی سے بھرا گلاس لائے کو دیا۔۔۔۔۔۔۔

بھائی بابا کہاں ہیں؟؟؟

وہ بس آنے والے ہوں گے۔۔۔۔۔

تم کیا کھانا کھاؤ گی بتاؤ؟؟

"ناشتہ کروا دیا تھا انہوں نے۔۔۔۔۔"

کس نے؟؟

مدحت نے اچھنبے سے پوچھا:

"وہاں نے مما۔۔۔"



لائبہ نے سادہ سے انداز میں کہا:

اور کھانا؟؟

"وہ بازار سے لاتے تھے۔۔۔۔"

امی آپ یہ سب کیوں پوچھ رہیں ہیں؟

رافع نے تنگ اکرم دحت کو ٹوکا۔۔۔۔

"گڑیا تم جاو چینج کر کہ آرام کرو۔۔۔۔"

لائبہ وہاں سے اٹھ گئی۔۔۔۔

رافع کیا تم وہاں کی مرضی سے لائبہ کو یہاں لائے ہو۔۔۔۔؟؟؟

"مدحت کی بات پر رافع نے حیرانگی سے دیکھا:

کیا ہو گیا ماما آپ کو لائبہ میری بہن ہے اور وہ جس طرح اسے لے کر گیا تھا کیا میں اس سے اجازت لیتا لائبہ کو

ساتھ لے جانے کہ لئے۔۔۔۔

آپ بھی کیسی باتیں کرتی ہیں۔۔۔"

رافع کہتا ہوا اک آوٹ کر گیا تھا وہاں سے جبکہ مدحت نے پریشانی اور تفکر سے اسے دیکھا:

مینال کو رہ رہ کر اپنی جذباتیت پر غصہ آ رہا تھا۔۔۔۔۔

رحیم صاحب کا بلڈ پریشر شوٹ کر گیا تھا۔۔۔۔۔

اور ڈاکٹر نے دعا کرنے کا کہا تھا۔۔۔۔۔

وہ تو جلد از جلد انہیں قریبی ہسپتال لے آئی تھی۔۔۔۔۔

رضوانہ کا گھورنا ہی بند نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

وہ تو آتے ہی واویلا کرنا شروع ہو گئی تھی نرس کہ ڈانٹنے پر چپ تو ہو گئی تھی لیکن ہر نئے آنے والے بندے کو مینال کہ خلاف بھڑکانا نہ بھولتی۔۔

"ارے بہن میں اکیلی جان کہاں تک اس جوان جہان لڑکی کو سنبھالوں باپ کے سامنے کھڑی ہو گئی باپ پہلے ہی دل کا مریض تھا۔۔۔"

اور وہ رضوانہ کو افسوس کرتے ساتھ ہی مینال کو گھوریوں سے نواز کر جا رہے تھے۔۔۔۔۔

ہاتھ میں پکڑے موبائل کی اسکرین کو بار بار آن کر کہ دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

لب لگاتار ورد کرنے میں مصروف تھے انکھیں لباب پانی سے بھری تھیں۔۔۔۔۔

تبھی ایک خیال کے آتے ہی اس نے ایک نمبر ڈائل کیا۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں ضیاء صاحب آتے دیکھائی دیئے۔۔۔۔۔

ضیاء کو دیکھ کر رضوانہ کے ماتھے پہ بل نمایاں ہوئے تھے۔۔۔ جب نظر پیچھے آتے ہوئے رافع پر پڑی۔۔۔ تو حیران و پریشان سی کبھی وہ ضیاء کو دیکھتی اور کبھی رافع کو۔۔۔۔۔

السلام عليكم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"میں پہلے ہی بتا چکی ہوں میں رحیم کے علاوہ کسی سے بھی شادی نہیں کروں گی چاہ وہ کتنا ہی بڑا کمانڈر کیوں نہ ہو۔۔۔۔۔"

ضیاء کی جوانی کی تصویر جو کہ اس نے بے دردی سے ٹکڑے کر کے کوڑے دان کی نظر کر دی تھی۔۔۔۔۔
اسلام و علیکم آئی۔۔۔۔۔

رافع رضوانہ کو اپنی جانب دیکھتا پا کر ان کے پاس چلا آیا۔۔۔۔۔
رضوانہ ماضی کے خیال سے نکلی تھی۔۔۔۔۔

"وعلیکم اسلام۔۔۔"

"یہ میرے فادر ہیں"

ضیاء نعمان علی"



ضیاء صاحب نے رضوانہ کو دیکھا تو انہیں جھٹکا لگا۔۔۔۔۔
"میں رضوانہ بات کر رہی ہوں۔۔۔۔۔ جی وہ ہی رضوانہ جس کی شادی آپ سے طے پائی ہے۔۔۔۔۔"

یقیناً آپ ایسی لڑکی کو ہمسفر کبھی نہیں بنانا چاہے گے جس کے دل و دماغ میں پہلے سے کوئی موجود ہو۔۔۔۔۔"

"آپ صاف صاف بات کریں۔۔۔۔۔"

ضیاء صاحب کو کسی گڑبڑ کا احساس ہوا۔۔۔۔۔

اب ظاہر ہے جو لڑکی کسی کے لئے موت کو گلے لگانے کہ درپہ ہو جائے وہ کیسے کسی ان چاہے ہمسفر کہ ساتھ خوش رہ سکتی ہے۔۔۔۔

آپ رضوانہ احسان ہیں؟؟؟

ضیاء صاحب نے شک دور کرنا چاہا۔۔۔

"جی بابا یہ رحیم صاحب کی دوسری بیوی ہیں اور بھابی کی ماں ہیں۔۔۔۔"

رافع نے سوتیلی کہنے سے اجتناب ہی برتا۔۔۔۔

www.kijabnag.com

رافع کے استفسار پہ بے اختیار ہی ضیاء صاحب نے شکر کا۔ سانس لیا تھا۔۔۔

ایک طنزیہ نظر رضوانہ یہ ڈال کر وہ آئی سی یو کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

رضوانہ اندر تک کٹ گئی تھی ان کی جتنی نظر کو محسوس کر کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس عمر میں بھی ایسی وجاہت رکھتے تھے کہ بمشکل ہی ساٹھ کہ لگتے تھے۔۔۔ ان کی سحر انگیز شخصیت دیکھ کر

رضوانہ کو پچھتاوے کا احساس ہوا تھا اور یہ پہلی دفعہ تھا۔

شکست خوردہ ساگر پہنچا ہاتھ میں پکڑے بیگز وہیں ٹیبل پر ڈھیر کئے اور اپنے کمرے کی جانب چلا گیا۔

اس وقت کسی سے بات کرنے کا موڈ نہیں تھا اس کا۔۔۔۔۔

جیب میں سے سیگریٹ نکالی اور سلگا کر لبوں سے لگالی۔۔۔۔۔

میمونہ کسی کام سے کچن سے باہر آئیں تو ٹیبل پر شاؤنگ بیگز دیکھ کر حیران ہوئیں۔۔۔۔۔

وہاں آگیا کیا؟؟؟

کیوں کہ کئی رنگ کی فراک دیکھ کر انھیں یہ ہی لگا کہ یہ لائبرے کہ ہوں گے۔۔۔۔۔

"تو کیا لائبرے بھی ساتھ آئی ہے۔۔۔ اور وہ مجھ سے ملے بغیر ہی کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔"

وہ سوچوں میں الجھی اس کہ کمرہ میں چلی آئیں۔۔۔۔۔

کھڑکیوں پر پردے پڑے تھے دن میں بھی رات کا امکان ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

پورا کمرہ دھوئیں سے بھر گیا تھا۔۔۔

میمونہ کے کھانسنے پر وہاں نے ہاتھ میں پکڑی تیسری سیگریٹ کو ایش ٹرے میں مسل دیا۔۔۔۔۔

"بہت خوب میری تربیت کا یہ صلہ دے رہے ہو اس عمر میں میرے سر پہ خاک ڈلو کر سکون مل گیا تمہیں۔۔۔۔۔"

میمونہ کو تو پہلے ہی اس پر غصہ تھا اور سگریٹ دیکھ کر مزید طیش میں آ گئیں۔۔۔۔۔
"سوری امی۔۔۔۔۔"

وہاج نے کسی قدر ندامت سے سر جھکایا۔۔۔۔۔
سوری کرنے سے کیا ہوتا ہے جو کرنا تھا کر لیا تم نے۔۔۔۔۔ کہاں چھوڑ کر آئے ہو اس بچی کو اب۔۔۔۔۔؟؟
میمونہ نے پورے کمرے میں لائے کو نہ پایا تو غصہ سے پوچھنے لگیں۔۔۔۔۔
"چلی گئی وہ رافع کے ساتھ۔۔۔۔۔"
وہاج نے ضبط کرتے ہوئے کہا:

میمونہ نے ایک نظر اس کی بکھری حالت پر ڈالی اور واپس مڑ گئیں۔۔۔۔۔
دل تو چاہا تھا اپنے بکھرے بیٹے کو سمیٹ لیں لیکن وہ جو پہلے کچھ کر چکا تھا۔۔۔۔۔ تو انجام تو یہ ہی ہونا تھا۔۔۔۔۔
اپنے دل پہ پتھر رکھ کر کچن میں چلی آئیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رحیم صاحب کی حالت اب خطرے سے باہر تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جبکہ اس سارے عرصہ میں رضوانہ کوچپ لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

رافع نے کئی بار چاہا کہ مینال سے بات کرے لیکن موقع ہی نہیں مل پاتا تھا۔۔۔۔۔

ہر وقت وہ کچھ نہ کچھ پڑھ کر رحیم صاحب پر پھونک رہی تھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر وہ وہاں بیٹھے پھر چلے گئے۔۔۔۔۔

رضوانہ کو بیٹھے بیٹھے انوشہ کا خیال آیا تو اسے کال کرنے لگیں۔۔۔

ایک دوہیل کے بعد کال ریسیو کر لی گئی تھی۔۔۔۔

کہاں ہو تم؟؟؟

کیوں کیا ہوا؟؟؟

تمہارا باپ ہسپتال میں پڑا ہوا ہے نجانے کون "سی دنیا میں رہتی ہو۔۔۔"

اوہ کیا ہوا؟؟؟

"اٹیک ہوا ہے فوراً پہنچو۔۔۔۔۔"

مینال حیرت سے رضوانہ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

رضوانہ نے مینال کو دیکھا تو پھر سے حسد کو شکار ہو گئی۔۔۔

Page 309

"پہلے ہی میں نے اپ کی نافرمانی کر کہ آپ کو دکھ دیا ہے۔۔۔"

وہاج میمونہ کی گود میں سر رکھے ان سے معافی طلب کر رہا تھا۔۔۔

"میں تو ماں ہوں تمہاری کبھی نہ کبھی تو معاف کر ہی دوں گی۔۔۔ لیکن اس بچی کا کیا قصور تھا وہاج جو نجانے کن کن لوگوں کی باتوں کا وار سہہ رہی ہو گی۔۔۔"

کیا مطلب؟؟؟

وہاج نے نا سمجھی سے پوچھا:

ضیاء بھائی آئے تھے رافع کہ ساتھ اس دن جس دن تم نے لائے کے ساتھ نکاح کیا تھا۔۔۔

"تم اندازہ نہیں کر سکتے تھے کہ وہ کس طرح چہرہ جھکائے بیٹھے تھے۔۔۔"

تم نے ان کی عزت کی بھی پرواہ نہیں کی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے تمہاری تربیت ایسے تو نہیں کی تھی۔۔۔

تمہارے باپ کے مرنے کے بعد اپنی ساری جوانی تم پر وقف کر دی اور تم نے یہ صلہ دیا۔۔۔

میں اس وقت اتنی شرمندگی محسوس کر رہی تھی۔۔۔ کہ زمین پھٹتی اور میں اس میں سما جاتی۔۔۔۔۔"

وہاج کا۔۔۔ ندامت سے سر جھکتا چلا گیا۔۔۔۔۔

مینال آواز پہچان تو گئی تھی لیکن پھر بھی پوچھ بیٹھی۔۔۔۔

"میں رافع بات کر رہا ہوں۔۔۔"

جی کہیں؟؟

"مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔۔"

کون سی بات؟؟

مینال نے اچھنبے سے پوچھا:

موبائل پہ نہیں ہو سکتی اگر آپ کہیں تو گھر اجاؤں؟؟؟؟

مینال کو خیال آیا کہیں انوشہ نے پھر کوئی اوجھی حرکت نہ کر دی ہو۔۔۔۔

آپ سن رہی ہیں نہ؟؟

کوئی جواب نہ پا کر رافع نے کہا:

"جی جی آپ اجائیں گھر۔۔۔۔"

مینال نے سوچوں کو جھٹک کر کہا:

"یا اللہ اس بار عزت رکھ لے آخر کب تک یہ ذلیل کرواتی رہے گی۔۔۔۔"

یا اللہ انوشہ کو راہ راست پر لے آ۔۔۔۔۔"



مینال چاہ کر بھی سوچوں اور وہموں سے چھٹکارا نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔۔

کیوں کہاں ہے لائبہ ???

زوار صوفیہ بیٹھا اخبار کا مطالعہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

ماہین رحیم صاحب کہ یہاں ہی رہ گئی تھی۔۔۔ مینال اکیلی کہاں تک رحیم صاحب کو سنبھالتی۔۔۔

"رافع کی کوئی کل سیدھی نہیں ہے۔۔۔۔ میری بچی تو اس سب میں الجھ کر رہ گئی۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

کیسی گم سم سی ہو کر رہ گئی ہے۔۔۔۔۔"

مدحت کو رہ رہ کر لائے کی ابتر حالت پر قلق ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

آپ نے پوچھا اس سے وہ کیا چاہتی ہے؟؟

زوار نے اخبار کو تہہ کر کے رکھا:

وہاج کو بلو اوا اور دو ٹوک بات کرو۔۔۔۔۔

اس سے کہے عزت کہ ساتھ اکبر رخصت کر کے لے جائے نہیں تو جان چھوڑے میری بچی کی۔۔۔۔۔"

لا بُدہ جو کمرہ میں بیٹھی تمام باتوں سے فیض یاب ہو رہی تھی مدحت کی بات پر لڑکھڑا گئی بروقت اگر دیوار کا سہارا نہیں لیتی تو شاید زمین بوس ہو جاتی۔۔۔۔۔

"وہ رافع کے ساتھ آاتو گئی تھی لیکن اپنا دل شاید وہیں چھوڑ آئی تھی۔۔۔ کروٹ کروٹ اسے تنہائی کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔ نہ بولنا اچھا لگ رہا تھا۔۔۔ نہ ہنسنا۔۔۔۔۔"

بار بار بے اختیار ہی اپنی پیشانی چھو کر اس کے پر حدت لمس کو محسوس کرتی۔۔۔ تین دن میں ہزار بار وہ روچکی تھی۔۔۔۔

لیکن دل تھا کہ اس کی یاد میں تڑپ رہا تھا۔۔۔۔۔

اور اب یہ نیا شوشا کیا وہ اتنی ہی بے مایا تھی کہ جب دل کیا اس سے محبت کی اور جب دل کیا سب ختم کر دیا۔۔۔۔۔

کیا تھی وہ اس کی بس اتنی ہی اہمیت تھی کہ جسکا دل چاہے اسے جیسے چاہے استعمال کرے۔۔۔۔۔

ہیرے جیسی آنکھوں سے موتی ٹوٹ کر گالوں پہ بکھر رہے تھے۔۔۔۔۔

کیسی طبیعت ہے آپکی؟؟

رافع رحیم صاحب کہ ساتھ ہی بیٹھا ہوا تھا:

مینال کچن میں چائے بنا رہی تھی۔۔۔۔

رضوانہ بھی ساتھ ہی بیٹھی تھی۔۔۔۔

انوشہ تیار شیر کمرہ سے نکل کر رضوانہ کو ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔۔ مینال کی انوشہ سے بول چال نہ ہونے کہ برابر تھی۔۔۔۔۔

کچن میں کھڑی مینال کو دیکھا تو منہ بناتی ہوئی ملازمہ کو بلانے لگی۔۔۔۔

مام کہاں ہے؟؟؟

"وہ بی بی جی بڑے صاحب کے کمرہ میں ہیں۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ سر ہلاتی ہوئی رحیم کے کمرہ کی جانب چلی گئی۔۔۔۔

"مام میں کب سے آپ کو ڈھونڈ رہی ہوں اور آپ یہاں بیٹھی ہیں۔۔۔۔"

انوشہ نان اسٹاپ بولتی ہوئی بغیر ناک کئے دروازہ کھول کر کمرے میں بے دھڑک گھستی چلی آئی۔۔۔۔۔

یہ کیا طریقہ ہے انوشہ؟؟؟

رحیم صاحب نے غصہ سے پوچھا:

"اوہ سوری ڈیڈ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ اسپیشل لوگ آئے ہوئے ہیں آپ کے کمرے میں۔۔۔"

انوشہ نے دیدہ دلیری معنی خیزی سے رافع کو دیکھا۔۔۔

جب کہ رضوانہ نے گھورنے پہ اکتفا کیا:

تبھی مینال کھانے کے لوازمات

ٹرائی پہ سجائے کمرہ میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔

رافع کو دیکھ کر سلام کیا:

رحیم صاحب کے ساتھ رافع نے بھی جواب دیا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

جب کہ انوشہ کا چہرہ مینال کو دیکھ کر حسد کا شکار ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا مینال نے بتایا کہ تم کچھ بات کرنا چاہ رہے ہو؟؟؟

رحیم صاحب نے دوبارہ سے گفتگو کا آغاز کیا۔۔۔

جبکہ مینال گھٹنوں پہ بیٹھی ٹیبل پہ چیزیں ڈھیر کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رافع نے ایک نظر مینال کو دیکھا:

"انگل میں مینال کو اپنی ہمسفری میں لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔۔۔۔"

رافع نے بغیر تمہید باندھے براہ راست کہا:

مینال تو کمرٹ کھا کر رافع کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

رضوانہ کے چہرہ کا رنگ پل بھر میں متغیر ہوا تھا۔۔۔

رحیم صاحب نے اسے بات جاری رکھنے کا اشارہ کیا۔۔۔

"میں اپنے والدین کو بھی بھیجوں گا وہ باضابطہ طور پر آپ سے رشتہ کی بات کرنے آئیں گے۔۔۔"

لیکن میں اپنے طور پر مینال کی رائے جاننا چاہ رہا تھا۔۔۔۔۔"

"ٹھیک ہے بیٹا تم۔۔۔۔"

"آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں یہ جانتے ہوئے بھی کہ میں آپ سے محبت کرتی ہوں۔۔۔ پسند کرتی ہوں آپ کو

!!

انوشہ نے رحیم صاحب کی بات کاٹ کر بے باکی سے کہا:

اس پل رضوانہ کو انوشہ کا بولنا برا لگا تھا۔۔۔

"یہ کیا بے ہودگی ہے انوشہ۔۔۔ شرم و حیاء باقی نہیں رہی تم میں۔۔۔۔"

رحیم صاحب چراغ پا ہو کر گرے تھے۔۔۔۔۔

"ڈیڈ بے ہودگی میں کر رہی ہوں میں۔۔ آپ نے اس میسنی کی بے ہودگی نہیں دیکھی جو اب منوبلائی سی بنی بیٹھی ہے۔۔۔ پہلے رافع کو اپنے جال میں پھنسا کر تسخیر کر لیا۔۔۔۔ اور اب بھولی بن رہی ہے۔۔۔۔۔"

"چپ ہو جاو انوشہ جاو یہاں سے۔۔۔"

رضوانہ نے دبی دبی آواز میں غصہ سے کہا:

رافع کو اپنا بیٹھنا مناسب نہیں لگا۔۔۔ اسی لئے رحیم صاحب سے سر پہ ہاتھ پھروا کر وہ بغیر کس پہ نظر ڈالے اٹھ کر چلا گیا۔۔۔۔۔

"مام اور ڈیڈ سن لیں آپ سب میں کسی قیمت پر بھی اس میسنی کی شادی اس سے نہیں ہونے دوں گی۔۔۔ وہ میرا ہے اور میرا ہے گا۔۔۔۔"

انگلی آٹھ تیز آواز میں بولتی ہوئی کمرہ سے نکل گئی۔۔۔۔

رافع نے با آسانی اس کی بات سنی تھی۔۔۔۔

رافع میری بات سنیں؟؟

انوشہ اس کے پیچھے لپکی تھی لیکن رافع نے اس کی طرف دیکھنا بھی گوارہ نہ کیا اور گاڑی زن سے بھگالے گیا۔۔۔۔۔

"شٹ شٹ ڈیم اٹ"

"یہ جو اکڑ ہے نہ تم میں یہ تو میں نکالوں گی ایک بار شادی ہو جانے دو۔۔۔۔"

ایک ٹھوکر ٹیبل پہ مار کر وہ کمرہ میں بند ہو گئی۔۔۔۔۔

شیشہ کی ٹیبل سینڈل کی ضرب برداشت نہ کر سکی اور دو حصوں میں تقسیم ہو گئی۔۔۔۔

پاس کھڑی ملازمہ نے دہل کر سینے پہ ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔

"اس کی طبیعت ذرا ٹھیک نہیں ہے اس لیے اس طرح کاریکٹ کر گئی۔۔۔۔"

رضوانہ نے مناتے ہوئے رحیم کو صفائی دی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"چلی جاو رضوانہ۔۔۔۔ یہ سب تمہاری تربیت کا نتیجہ ہے۔۔۔ اتنی بے باکی اپنے باپ تک کا لحاظ نہیں کیا اس

نے۔۔۔۔۔"

"میری دونوں بچیوں کت پیچھے تم ہاتھ دو کر پڑی رہتی تھیں۔۔۔ اور انوشہ کی باری میں انکھیں ہی بند کر

لیں۔۔۔۔۔"

رحیم صاحب دکھ کی ملی جلی کیفیت کی زد میں تھے۔۔۔۔۔

"زندگی نے وفا ہی نہیں کی ورنہ اسکا ساتھ تو میری موت ہی چھڑوا سکتی تھی۔۔۔"

رحیم ہولے سے بڑبڑائے تھے۔۔۔۔۔

میںال نے بخوی سنا تھا۔۔۔۔۔

اور کرب سے انکھیں میچ لیں تھیں۔۔۔۔۔

"پتا نہیں کیوں ہر وقت یہ عورت میری ماں کا پیچھا لے کے رکھے ہوئے تھی۔۔۔ مرنے کے بعد بھی کوئی لمحہ ایسا

نہ گزرا ہو گا کہ اس عورت نے میری ماں کے خلاف مغالطات نہ کجے ہوں۔۔۔۔۔"

مینال افسوس سے کھانے کو دیکھ رہی تھی جو جوں کا توں رکھا رہ گیا تھا۔

رضوانہ تن فن کرتی کمرہ سے نکلی تھی۔۔۔

یہ کیا حرکت کی ہے تم نے؟؟؟

رضوانہ نے انوشہ کا بازو زور سے پکڑا۔۔۔

میں اپنے طریقہ سے ہینڈل کر لیتی تمہارا بولنا ضروری تھا کیا۔۔۔۔۔؟؟؟

پانی پینے کے لئے کچن میں آنے لگی تو رضوانہ کی آواز پر قدم ٹھٹھک گئے۔۔۔۔۔

"ہاں دیکھ لیا آپ کے طریقہ کو۔۔۔ بلال بھائی کتنا کہتے رہے کہ میری کروادیں شادی ماہی سے۔۔ کیا ہوا آخر میں جیل کی سلاخوں کہ پیچھے بیٹھے ہیں۔ اب:۔۔۔"

"تم مینال کو نہیں جانتی وہ شروع سے ہی میرے روبرو میں نہیں آئی ماہی کو تو میں نے ڈرا دھمکا کر دبو بنا دیا لیکن اس میسنی نے میرے خلاف بغاوت شروع کر دی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"میں مینال کا رشتہ بلال سے کرواؤں گی۔۔۔ بس رحیم کو پانی میں اتارنا ہے۔۔۔۔۔"

رافع صرف اور صرف تمہارا ہے بس تم صبر کر جاؤ اور جیسا میں کہتی ہوں ویسا کرو۔۔۔۔۔"

"لیکن بلال بھائی تو جیل میں ہیں۔۔۔؟؟؟"

تھا اب نہیں ہے اپنا اثر و سوخ استعمال کر کہ وہ باہر آگیا ہے۔۔۔ کچھ ہی دن میں وہ باہر چلا جائے گا۔۔۔۔۔۔۔

"اور اس سے پہلے ہی میں مینال کو اس کے ساتھ باندھوں گی۔۔۔۔"

"پھر تو مینال کو بھی لے جائے گا وہ باہر۔۔۔۔۔؟؟؟"

اس کی ماں نے بھی دیکھی ہے خواب میں باہر کی دنیا۔۔۔ یہیں سڑے گی یہ بلال کہ نام پر بیٹھی رہے گی۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

"واو ماں کیا عمدہ پلینگ کی ہے آپ نے۔۔۔۔۔ زبردست۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

انوشہ نے ستائشی نگاہوں سے ماں کو دیکھا:

"اور کتنا گریں گی آپ قاتل تو پہلے ہی ہیں۔۔۔۔۔ انسان کہ درجہ سے بھی گر چکی ہیں۔۔۔۔۔ اپنے ہی گھر میں

نقب لگا رہیں ہیں۔۔۔۔۔"

ماہی سے برداشت نہ ہوا تو کمرہ میں چلی آئی۔۔۔۔

رضوانہ ماہی کو دیکھ گڑبڑا گئی تھی۔۔۔ لیکن جلد ہی سنبھلتے ہوئے بولی۔۔۔

"اوہو مینڈ کی کو بھی زکام ہو گیا۔۔۔۔"

"بکو اس بند کریں اپنی۔۔۔۔ میں یہ سازش کبھی کامیاب نہیں ہونے دوں گی۔۔۔۔۔"

میری ماں کہ ساتھ جو کیا ہے اس کا انصاف تو میرا خدا کرے گا۔۔۔۔۔ اور بے شک خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔۔۔۔۔

لیکن آپی کہ ساتھ میں ایسا کچھ نہیں ہونے دوں گی۔۔۔۔۔

اور تم چھٹانگ بھر کی ہو اور حرکتیں تمہاری بی حیائی کی ساری حدیں پھلانگ چکی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ اپنی ماں کہ نقش قدم پہ چلنا بند کر دو۔۔۔۔۔ یہ تو ساری زندگی میری ماں سے حسد

، کینہ، نفرت ہی کرتی آئی ہیں۔۔۔۔۔ خود بھی جلی ہیں حسد کی آگ میں اور تمہیں بھی جلا رہی ہیں

www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ماہین آنسو صاف کرتی ہوئی چلی گئی۔۔۔۔۔

رضوانہ ماہی کی جررت پر ششدر کھڑی دیکھتی رہی۔۔۔۔۔ کہاں وہ ایک ڈانٹ کی مار تھی اور کہاں نڈر سی ہو کر

رضوانہ کہ سامنے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔

"اوہ ہومام آپ پریشان نہ ہوں جو بادل گرجتے ہیں وہ برستے نہیں یو ڈونٹ وری۔۔۔"

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

رافع کورہ رہ کر اس پر شدید غصہ آرہا تھا۔۔۔ کیسی بے حیاء لڑکی تھی اپنے باپ کا بھی لحاظ نہ کیا۔۔۔۔۔

آخر یہ اتنی مختلف کیوں ہے دونوں بہنوں سے؟؟

"نجانے انوشہ کہ معاملہ میں رحیم انکل اور رضوانہ آنٹی نے اتنی ڈھیل کیوں دی ہوئی ہے۔۔۔۔"

تبھی ہاتھ میں پکڑا موبائل تھر تھرایا۔۔۔۔

اسلام و علیکم سر۔۔۔

رافع ایک دم چونکنا ہو کر بیٹھ گیا۔۔۔

جی سر۔۔۔

حکم کریں۔۔۔

آج ہی۔۔

اوکے سر۔۔

نوسر کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔

اوکے خدا حافظ۔۔۔۔۔



اس کے پاس صرف آج کا ہی دن تھا۔۔۔ کل کی صبح تک اسے سرحدوں کی حفاظت کی ڈیوٹی تعینات کر دی گئی تھی۔۔۔

ایک ہفتہ تک اس کا واپس گھر آنا مشکل تھا اس لئے جو بھی کرنا تھا ابھی ہی کرنا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

Page 326

زوار نے منہ پر آئے اس کہ بالوں کو کان کے پیچھے آڑ سا۔۔۔۔۔

صبح آئی تھی۔۔۔۔

آپ کھانا کھائیں گے؟؟؟؟

"نہیں بھوک نہیں ہے۔۔۔۔"

ماہی اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہیں؟؟

ماہی اس کی نظروں سے کنفیوز ہونے لگی۔۔۔۔۔

اتنے دنوں بعد اپنی بیوی کو دیکھ رہا ہوں تمہیں کیا مسئلہ ہے؟؟؟

زوار نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا:

اتنے دن کہا صرف تین دن تو رہی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"میرے لئے تو تین سال کے برابر تھے نہ۔۔۔۔۔"

زوار نے محبت پاش نظروں سے دیکھا:

وہ مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی۔۔۔۔۔

"ہاں کہو۔۔۔۔"

زوار نے ٹھٹک کر اسے دیکھا۔۔

رضوانہ امی انوشہ سے کہہ رہیں تھیں کہ۔۔۔۔۔

اور یہ رافع کا کیا زکر ہے۔۔۔ کیا انوشہ رافع کو پسند کرتی ہے؟؟؟

"پتا نہیں میں نے تو جتنا سنا تھا بتا دیا۔۔۔ آپی سے پوچھا تو انہوں نے یہ کہہ کر ٹال دیا کہ تم فکر نہ کرو۔۔۔۔۔"

لائہ کا معاملہ الجھا کر اب نجانے کن چکروں میں پڑ گیا۔۔۔۔۔

تجھی دروازہ پہ دستک ہوئی۔۔۔

اجائیں۔۔۔

ماہی نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا:

"وہ بی بی جی اور زوار صاحب آپ دونوں کو نیچے بلارہے ہیں۔۔۔۔۔"

سکینہ کہہ کر چلی گئی۔۔۔۔۔

ماہی منہ دھونے واش روم میں گھس گئی۔۔۔۔۔

* * * * *

السلام عليكم!

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

رافع کیا بات کرنی ہے تم صبح کا انتظار نہیں کر سکتے تھے۔۔۔؟؟؟؟

بابا میری ڈیوٹی لگی ہے میں فجر تک نکل جاؤں گا۔۔۔۔۔

توپھر؟؟؟

"پھر یہ کہ بابا میں چاہ رہا ہوں اپ رحیم انکل کہ گھر جائیں اور میرے لئے مینال کا رشتہ مانگ لیں۔۔۔۔۔"

رافع نے ایک ہی سانس میں ساری بات کر دی۔۔۔۔۔

مدحت توہو نقوں کی طرح اپنے بیٹے کی فرمائش کو سن رہیں تھیں۔۔۔۔۔

"بھائی میں آج گیا تھا بھابی کہ گھر۔۔۔۔۔"

پھر وہاں ہونے والی ساری بات رافع نے ضیاء صاحب کہ گوش گوار کر دی۔۔۔

ماہی تو دم سادھے بیٹھی تھی۔۔۔ اسے ڈر تھا کہیں رافع انوشہ کی بے باک حرکتیں سب کہ سامنے عیاں نہ

کر دیے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

رافع نے شاید ماہین کا چہرہ پرھ لیا تھا۔۔۔ اس لئے اپنی پوری بات میں انوشہ کا ذکر کہیں نہیں کیا۔۔۔

_____ماہین نے تشکر بھری نگاہوں سے دیکھا۔_____

"تمہیں ذرا شرم نہیں آرہی بہن کی فکر کرنے کہ بجائے اپنا راگ الاپ رہے ہو۔۔۔۔۔"

مدحت نے خونخوار نظروں سے اسے دیکھا:

"مملا لائے اب ہمارے پاس ہے تو اس میں کیسی فکر۔۔۔۔۔ کچھ ہی دنوں میں کوٹ سے خلاء کا نوٹس پہنچ جائے گا وہاں کو۔۔۔۔۔"

"اپنے حواس میں تو ہو تم غضب خدا کا ہاتھ دھو کر پیچھے ہی پڑ گئے بچہ کے۔۔۔۔۔"

ضیاء صاحب نے گرجدار آواز میں کہا:

"بابا لائے خود اس کے ساتھ نہیں رہنا۔ چاہتی زبردستی کرنے کا کیا فائدہ پھر۔۔۔۔۔"

یہ تم سے لائے نے کہا۔ ہے؟؟؟؟

ضیاء صاحب کے چہرہ پر چٹانوں جیسی سختی تھی۔۔۔۔۔

"نہیں لیکن اس۔ کامیرے ساتھ آنا۔ اسی بات عندیہ تھا۔۔۔۔۔"

ضیاء صاحب خاموش ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

زوار جو کب سے اس کی بات سن رہا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بول اٹھا۔۔۔۔۔

"ہم تمہاری شادی مینال سے اسی شرط پر کریں گے کہ تم وہاں سے تمام اختلافات ختم کر لو۔۔۔۔۔"

اگر تم ایسا نہیں کر سکتے تو پھر بھول جاو مینال کو بھی۔۔۔۔۔"

زوار نے دو ٹوک کہا:

"لیکن بھائی اس میں وہاں کہاں سے آگیا اس کا اور میرا جو بھی مسئلہ ہے وہ میرا ذاتی ہے۔۔۔۔"

رافع نے جراہ کیا۔۔۔۔

اچھا اب ذاتی ہو گیا تم اتنے خود غرض کیسے ہو رافع؟؟؟

"اتنا ہی ذاتی تھا تو لائے کو کیوں گھسیٹا بیچ میں۔۔۔۔"

زوار نے طیش میں اکر کہا کچھ بعید بھی نہ تھی کہ زوار ایک تھپڑ اسے رسید کر دیتا۔۔۔۔۔

"اپنی ڈیوٹی پر جاؤ اور انکل سے ہم خود بات کر لیں گے۔۔۔۔۔"

"تمہیں پہلے بھی کہا تھا اور اب آخری بار وارن کر رہا ہوں لائے کا معاملہ سنگینی اختیار کر چکا ہے تمہیں اب اس

میں دخل اندازی کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

زوار غصہ سے کہتا ہوا کمرہ میں چلا گیا۔۔۔۔ جب کہ ماہی شش و پنج میں مبتلا وہیں کھڑی سوچتی رہی کہ جائے یا نہ

جائے۔۔۔ تبھی مدحت نے اسے زوار کہ پیچھے کمرے میں جانے کا کہہ کر مشکل آسان کر دی۔۔۔۔۔

رافع اٹھ کر اپنی پیکنگ کرنے چلا گیا۔۔۔۔

مدحت نے اپنے مزاجی خدا کو پریشانی سے دیکھا جو گہری سوچ میں مبتلا تھے۔۔۔

آپ فکر نہ کریں زوار خودی ہینڈل کر لے گا۔۔۔

ویسے آپ کو تو کوئی اعتراض نہیں ہے نہ مینال کے رشتہ پر۔؟؟؟

"نہیں ماشاء اللہ سے دونوں بچیاں سلجھی ہوئی ہیں۔۔۔ ماہین کو دیکھیں کیسے گھر کو سنبھال لیا مجھے تو اٹھ کر پانی پینے نہیں دیتی۔۔۔۔۔"

"اوپر سے نہ کوئی چال بازی اور نہ ہی کسی قسم کی تیز طراری ہے۔۔۔۔۔"

"ہاں یہ تو درست ہے۔۔۔ انکھوں دیکھے حالات ہیں میرے۔۔۔۔۔"

"یہ تو اس بچی کی ہمت ہے جو رضوانہ جیسی عورت کے ساتھ رہ رہی ہے۔۔۔۔۔"

کیا مطلب۔؟؟؟

مدحت کو اتنی باتوں کا علم نہیں تھا بس یہ پتا تھا کہ رضوانہ سوتیلی ماں ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کچھ نہیں چلیں رات بہت ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

گہری سانس لے کر ضیاء صاحب اٹھ گئے۔۔۔۔۔۔۔

ان تمام ریڈرز کی شکر گزار ہوں جو میرا ناول پڑھ رہے ہیں اور اسے پسند کر رہے ہیں۔۔۔ اور آپ سب کہ تبصرہ سے مجھے ایک آئیڈیا ہو جاتا ہے کہ اب ناول کو کون سا رخ دینا ہے۔۔۔۔۔ اس قسط کو پڑھ کر اپنے لائک، ریکٹ اور کمنٹس ضرور کریئے گا۔۔۔۔۔۔



ماہی نے اگے بڑھ کر پانی کا گلاس زوار کہ آگے کیا:

زوار نے ایک نظر ماہی کو دیکھا اور گلاس تھام لیا:

اسے خوش کن احساس نے اپنے گھیرے میں لے لیا:

www.kitabnagri.com

ماہی اس کے قریب ہی بیٹھ گئی۔۔۔

زوار نے ایک سانس میں پانی چڑھایا۔۔۔

"آپ پریشان نہ ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔"

ماہی نے جھجھکتے ہوئے تسلی دی۔۔۔۔۔

"مجھے تو رہ رہ کر اس کی خود غرضی پہ غصہ آرہا ہے۔۔ بابا کا خیال نہ ہوتا تو دماغ درست کر دیتا اسکا۔۔۔۔۔"

حتی المکاں زوا نے لہجہ دہیمہ ہی رکھا۔۔۔

اس کے پہلو میں بیٹھی اسی کی شریک حیات پلس عزیز جان بیوی کا ننھنہ سادل تھا۔۔۔۔۔

"آپ وہاں بھائی کو بلوا کر ان سے خود بات کریں اور جلد از جلد لائے کو وہاں بھائی کے ساتھ رخصت کر دیں۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ماہی نے تجویز پیش کرتے ہوئے کہا:

"میں بھی یہ ہی چاہتا ہوں لیکن لائے شاید نہیں جانا چاہے گی۔۔۔۔۔"

اس نے تمام حالات و واقعات سے یہ ہی اخذ کیا:

"وہ چاہتی ہے کہ وہ وہاں بھائی کے ساتھ رہے۔۔۔"

لائبہ کی بات پر زوار نے نا سمجھی سے اسے دیکھا:

"میں نے دیکھی ہیں اس کی بے رونق آنکھیں۔۔۔۔"

"جب کہ رافع بھائی کے بقول انھیں تو خوش ہونا چاہیے تھا کہ ان چاہے بندھن سے اس کی جان چھٹ رہی ہے۔۔۔ لیکن لائبہ کہ چہرہ پر خوشی کی تو کوئی رمق نہیں ہے۔۔۔۔"

یہ تم اتنے یقین کے ساتھ کیسے کہہ سکتی ہو؟؟؟

زوار اپنا شک دور کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔ کیوں کہ اب تک وہ صرف لائبہ کی وجہ سے ہی کوئی فیصلہ نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔ لیکن جب لائبہ راضی ہے تو پھر کسی دوسرے کو ان کے رشتہ میں مداخلت کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"میرا یقین پختہ ہے ایک لڑکی جو کل تک ہنستی، بولتی، کھکھلاتی، زندگی جینے کی شوقین ہو اور محض چند دنوں میں ہی ایک دم سے مرجھا گئی ہو۔۔۔۔۔ جینے کی خواہش باقی نہ رہے۔۔۔ آنکھوں میں ویرانیاں ڈیڑے جمانے

[illegible]

"ہاں محبت یہ ہی ہوتی ہے اپنے ساتھی کہ اندر کی خامیاں یا کمزوریاں دیکھ کر ان سے تعلق نہیں ختم کئے جاتے بلکہ انہیں اعتماد، تحفظ دے کر ان کمیوں کو دور کیا جاتا ہے نہ کہ ان کے عیبوں اور کمزوریوں کو دوسرے کہ سامنے عیاں کیا جائے اور نہ ہی انھیں طعنہ، تشنہ دے کر احساس کمتری میں مبتلا کیا جائے۔۔۔۔۔۔۔"

اس کے وسیع ظرف نے ماہی کے اندر کے ڈر و خوف کو جڑ سے نوچ ڈالا۔۔۔۔۔۔ وہ جتنا اپنے رب کا شکر ادا کرتا تھا۔۔۔۔۔۔

Kitob Noori

www.kitabnagri.com

رحیم صاحب اگر آپ کو اس رشتہ یہ کوئی بھی اعتراض ہے تو بتائیں؟؟؟

رحیم صاحب نے ایک نظر مینال کو دیکھا ڈوپٹہ کے ہالے میں اسکا چمکتا پر نور چہرہ جھکا ہوا تھا۔۔۔۔۔

"یہ تو آپ کا بڑا پن ہے کہ اپنے ہمیں اس قابل سمجھا۔۔۔"

"مجھے اس رشتہ پہ کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔۔"

رافع ایک سلجھا ہوا سمجھدار بچہ ہے۔۔۔۔"

بس آپ سے ایک التجا ہے؟؟؟

"ارے رحیم صاحب حکم کریں آپ۔۔۔"

ضیاء صاحب نے ان کا ہاتھ تھام کر کہا:

"میری اس بچی نے بہت دکھ اٹھائے ہیں۔۔۔ اگر اس سے کبھی کوئی غلطی ہو جائے تو اسے معاف کر دیئے گا۔۔۔"

"یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ ماہین اور مینال میری گڑیا جیسی ہیں۔۔۔ اور بیٹیوں کی غلطی پر باپ کبھی غصہ نہیں کرتے بلکہ انھیں سمجھاتے ہیں۔۔۔"

مینال کے آنسو اس کی شفاف ہتھیلی پر گر رہے تھے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

پاس بیٹھی ماہین نے اسے اپنے ساتھ لگایا تھا۔۔۔۔

"بھائی صاحب میں چاہ رہی تھی کہ اگلے مہینہ جمعہ کو نکاح رکھ لیتے ہیں۔۔۔"

اتنی جلدی تیاریاں کیسے ہوں گی؟؟

رحیم صاحب ان کی جلد بازی پر بوکھلا گئے تھے۔۔۔

"آپ کسی قسم کی تیاریوں کا کھڑا نہ پالیں۔۔۔ آپ اپنے جگر کا ٹکڑا ہمیں دے رہیں ہیں یہ ہی بہت بڑی بات ہے۔۔۔"

مدحت نے اعلیٰ ظرفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا:

ان کے حالات سے وہ بخوبی واقف تھیں رضوانہ تو پہلے ہی اس شادی کے خلاف تھی ایسے میں اکیلی وہ دونوں ہی بچی تھیں۔۔۔۔۔

مینال کو۔ رافع کے نام کی انگھوٹھی پہنائی گئی۔۔۔ کھانے کا دور چلا تو سب کھانے کی جانب متوجہ ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔

تم کہو تو میں جا کر مدحت سے بات کروں؟؟؟

Kitab Nagri

بہت دنوں سے وہ وہاں کو دیکھ رہیں تھیں۔۔۔۔۔
اپنے اندر جو درد چھپائے بیٹھا تھا اس کا اندازہ وہ اسکے چہرہ سے بخوبی کر سکتی تھیں۔۔۔۔۔

"صاف دل اور سچے لوگوں کے دلوں کا اندازہ ان کے چہرہ سے ہی ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ کیوں کہ وہ منافقت سے کوسوں دور رہتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"نہیں ضرورت نہیں ہے وہ خود اپنی مرضی سے گئی تھی اسے مجھ سے نفرت ہے وہ میرے ساتھ اب کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔۔۔ وہ سب ختم کر کے جا چکی ہے۔۔۔۔۔۔۔"

وہاج کے لہجہ میں بے پناہ تلخی تھی:

"لیکن تمہیں تو محبت ہے نہ اور ہو سکتا اس کے دل میں تمہاری محبت کی کوئی کلی ہی کھل جائے۔۔۔"

میمونہ اس رشتہ کی نوعیت سمجھانے لگیں۔۔۔۔

"اتنے دن وہ ساتھ رہی جب کوئی اثر نہیں ہوا اب کیا خاک ہونا ہے۔۔۔۔۔ ہاں میں تو خاک ہو سکتا ہوں!!!!"

لیکن لائبہ جیسی لڑکیاں اپنے خول میں ہی مقید رہتی ہیں اور ایک دن اپنے خول میں ہی دم توڑ دیتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"نکاح کے دوبول میں بہت طاقت ہوتی ہے۔۔۔۔۔ مجھے یقین ہے وہ تمہاری طرف ضرور پلٹے گی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

میمونہ نے اس کی ٹوٹی ہوئی آس بندھائی۔۔۔۔۔

"تب تک شاید مجھے اس کہ پلٹنے کا انتظار نہ رہے۔۔۔۔۔"

وہاج کہہ کر کمرہ سے نکل گیا:

مزید رکتا تو شاید انکھوں سے آنسو جھلک پڑتے۔۔۔۔۔ اسے اپنا مان بھی تو رکھنا تھا۔۔۔۔۔

میمونہ نے دکھ سے اسے جاتے دیکھا تھا۔۔۔ کہاں تو وہ اسے پانے کے لئے بے تاب ہو رہا تھا۔۔۔ اور اب۔۔۔
اب تو شاید وہ ٹوٹ چکا تھا وہ جو اپنے اندر امید کے دیئے جلائے ہوا تھا۔۔۔ وہ بجھ چکے تھے۔۔۔۔۔

یہاں تو رشتہ جوڑے جارہے ہیں کچھ احساس نہیں ہے تمہیں؟؟؟

وہ دندناتی ہوئی رحیم کہ کمرہ میں گھسی چلی آئی۔۔۔۔

"جب تمہیں کس بات کا کوئی لحاظ نہیں رہا۔ تو پھر مجھے کیوں ہو گا۔۔۔۔"

"ہاں انوشہ کو تو میں اپنے ساتھ میکہ سے لائی تھی نہ۔۔۔۔۔ تمہیں کیوں ہو گی اس کی پرواہ۔۔۔۔۔ وہ جئے یا
مرے۔۔۔۔۔"

رضوانہ نے تیز لہجہ سے کہا:

کہاں ہے وہ؟؟؟

رحیم نے گھور کر رضوانہ کو دیکھا۔۔۔۔

"تمہیں کیا تم اپنی چہیتی کا رشتہ طے کرو۔۔۔۔"

بکو اس نہ کرو بتاؤ کہاں ہے وہ۔۔۔۔؟؟؟

رحیم غصہ سے چلائے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کل سے میری بچی گھر میں نہیں ہے۔۔۔۔"

رضوانہ نے روتے ہوئے بتایا۔۔۔

کہاں گئی تھی وہ رات کو؟؟؟

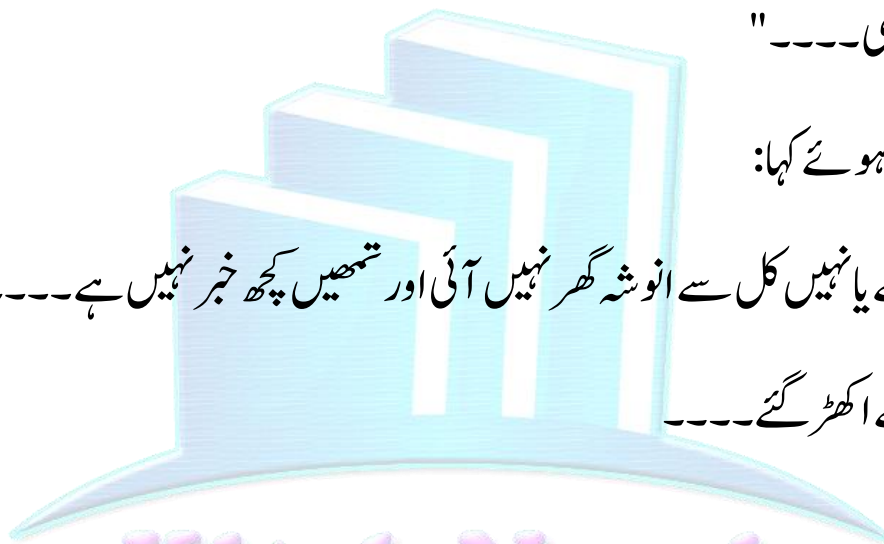
رحیم صاحب انجانے خطرے کہ زیر اثر بولے۔۔۔۔

"مجھے کیا پتا کہاں گئی تھی۔۔۔۔"

رضوانہ نے گڑبڑاتے ہوئے کہا:

تمہارا دماغ ٹھکانہ پہ ہے یا نہیں کل سے انوشہ گھر نہیں آئی اور تمہیں کچھ خبر نہیں ہے۔۔۔۔؟؟؟

رحیم صاحب ہتھ سے اکھڑ گئے۔۔۔۔



میر دل گھبرا رہا ہے کب سے نمبر ملا رہی ہوں لیکن وہ کال نہیں اٹھا رہی نمبر بند جا رہا ہے۔۔۔۔

رضوانہ نے دہیمہ لہجہ میں کہا:

اس کی دوستوں کو کال کر کہ پوچھو؟؟؟

"پوچھا ہے سب لا علمی کا اظہار کر رہی ہیں۔۔۔۔۔۔"

رضوانہ نے مایوسی سے کہا:

"کیسی تربیت کی ہے تم نے افسوس ہوتا ہے مجھے تمہاری ہمسفری پر اللہ نے تمہیں ایک ہی بیٹی دی ہے اس کی ڈھنگ سے تربیت نہیں کر سکیں۔۔۔۔"

"ماں کا ہی فرض نہیں ہوتا اولاد کی تربیت کرنا باپ کے بھی کچھ حقوق و فرائض ہوتے ہیں۔۔۔۔"

"تمہیں تو اپنی چہیتی کہ سوگ سے ہی فرصت نہیں تھی تم کیا تربیت کرتے۔۔۔۔"

رحیم صاحب اسے دیکھ کر رہ گئے تھے۔۔۔۔

کتنی مختلف تھی وہ اپنی ماں سے۔۔۔۔

کتنے بچے گئی تھی وہ کل گھر سے؟؟؟؟

رحیم صاحب نے بحث کرنے کی بجائے اصل مسئلہ پہ غور کیا:

"ایک بچے نکلی تھی اور ابھی تک کچھ آتا پتا نہیں ہے۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

رحیم صاحب کا دل چاہ رہا تھا اس عورت کا دماغ ٹھکانے لگا دیں۔۔۔۔

اتنی راتوں کو کون سی ماں ہوگی جو اپنی بیٹی کو پارٹی میں بھیجے گی۔۔۔۔۔۔

رحیم صاحب نے مینال کو بلا کر سب بتایا۔۔۔۔۔۔

"بابا آپ پریشان نہ ہوں میں زوار بھائی کو کہتی ہوں وہ پتا کر لیں گے۔۔۔۔"

مینال نے رحیم کی طبیعت کے پیش نظر انھیں ڈھارس دی۔۔۔۔۔۔۔۔

ورنہ حقیقتاً وہ بھی پریشان ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

اب اتنی رات میں کہاں جا رہے ہو؟؟؟

وہ ابھی گھر پہنچا تھا اور اب اپنا سفری بیگ تیار کر رہا تھا۔۔۔

میمونہ اسی کے انتظار میں بیٹھی تھیں اسے آتا دیکھ کر اس کے پیچھے کمرہ میں چلی آئیں۔۔۔۔۔

"آرڈر آگئے ہیں ایک مشن پر جانا ہے۔۔۔۔"

وہاج نے مصروف سے انداز میں کہا:

"ہممم کتنے دن لگے گئیں آنے میں؟؟؟"

میمونہ نے گہری سانس خارج کرتے ہوئے کہا:



"کچھ کہہ نہیں سکتا۔۔۔۔"

میمونہ نے اپنے خوب رویٹے کو دیکھا:

ان کہ دیکھنے پر وہاج نے بیگ کی زپ بند کی اور ان کے قدموں میں بیٹھ گیا:

"پریشان نہ دعا کریں کہ کامیابی ہو جائے۔۔۔۔"

میسونہ نے اسکا ماتھا چوما تھا۔۔۔۔۔

میمونہ نے وہاج کو دیکھا:

کیوں؟؟؟

پیشانی پر سلوٹیں نمودار ہوتیں۔۔۔۔

جب تک کوئی بات نہیں ہوگی تو حل کیسے نکلے گا؟؟؟

کوئی ضرورت نہیں ہے آپ کو وہاں جا کر بے عزت ہونے کی جب وہ لڑکی والے ہو کر کوئی حل نہیں نکال رہے

خاموش بیٹھے ہیں تو آپ کو کیوں فکر ہو رہی ہے؟؟؟

وہاں نے غصہ سے کہا:

"تم اپنے مشن پر دھیان دو میں خود کر لوں بات۔۔۔"

میمونہ اپنی بات پر قائم تھیں۔۔۔۔۔

آخر آپ کیا۔ چاہتی ہیں؟؟؟۔

وہاج عاجز آگیا تھا ایک ہی بات کرتے کرتے۔۔۔

"میں تمہارا گھر بسا دیکھنا چاہتی ہوں رشتے جذبات میں اکر نہ تو جوڑے جاتے ہیں اور نہ ختم کئے جاتے ہیں۔۔۔۔۔"

"ہاں میں آگیا تھا۔ جذبات میں۔۔۔ اور آپ خوش فہمی سے باہر آجائیں دیکھ لیے گا وہاں سے خلاء کا۔ نوٹس ملنے ہی والا ہو گا۔۔۔۔"

"اللہ نہ کرے۔۔"

تم یہ کیسی باتیں کر رہے ہو؟؟؟

میمونہ نے دہل کر اپنے بیٹے کو دیکھا:

وہاں نے ایک نظر اپنی ماں کو دیکھا جن کے چہرہ پر آنے والے حالات کہ سائے لہر رہے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے آپ کر لیں بات مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔۔"

وہاں یہ کہہ کر میمونہ سے پیار لیتا ہوا بیگ آٹھا کر چلا گیا:

مینال نے جیسے ہی زوار کو انوشہ کی گمشدگی کا بتایا اس نے فوراً سے بیشتر تھانے جا کر رپورٹ درج کروائی اور وہاں کہ ایس آئیج آؤ کو یہ بھی باور کروادیا تھا کہ یہ بات اس تھانے سے باہر نہیں جانی چاہیے اور جتنا جلدی ہو سکے تلاش شروع کر دی جائے۔۔۔۔۔

گھر میں کسی کو بھی بغیر کچھ بتائے وہ پہلی فلائٹ سے اسلام آباد پہنچا تھا۔۔۔۔۔

سارے جو نیروز کو نئے آرڈر جاری کیے جس میں سارے جہازوں پر پابندی عائد کر دی گئی تھی

زوار مسلسل سارے پائلٹ جو کہ اس کہ ہی اشارہ کا انتظار کر رہے تھے ہرپانچ منٹ برد کوئی نہ کوئی ہدایت جاری کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔



* * * * *

رافع یونیفارم میں ملبوس اور چونکنا سا ایک بڑے پسے پتھر کہ پیچھے چھپا ہوا تھا۔۔۔

اور باقی اس کہ سارے ساتھی اگے پیچھے اپنے آپ کو مٹی کہ اندر چھپائے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

جسبھی دیکھتے ہی دیکھتے آسمان پر کوند اسالپکا اور ایک زوردار دھماکہ کی آواز پورے علاقہ میں گونج اٹھی۔۔۔

پیروں کی سرسراہٹ قریب محسوس ہوئی رافع نے اشارہ دیا اور فائرنگ کی پوچھا شروع ہوگئی۔۔۔۔

خطرناک آوازوں نے پورے علاقہ کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا۔۔۔۔۔

کچھ وہیں جام شہادت نوش کر گئے اور کچھ زخمی ہوتے ہوئے بھی ڈٹ کر مقابلہ کر رہے تھے۔۔۔۔

غیر مسلم کا ایک لمبھینٹ۔ رافع کہ عین پیچھے ایک جھاڑی میں چھپا اسی پر نظر رکھے ہوئے تھا۔۔۔۔۔

بندوق کی نالی کارخ اس کی کمر کی جانب کیا اور انگلی ٹریگر پر رکھی۔۔۔۔۔

رافع کی چونکہ پشت تھی لیکن اس کی چھٹی حس نے جھاڑی میں نہایت ہلکی سرسراہٹ محسوس کر لی تھی۔۔۔

اس ایجنٹ کہ ٹریگر دباتے ہی رافع نے لیٹ کر بل کھائے اور جوانی کاروائی کرنے لگا۔۔

وہ ایجنٹ بلاشبہ ایک ماہر تربیت یافتہ تھا۔۔۔۔۔ اسی کشمکش میں ایک بلیٹ رافع کے بازو میں جا گھسی۔۔۔۔۔

دوسری طرف وہ ایجنٹ ٹریگر دبا کر ایک اور گولی رافع کے سینے میں اتارتا کہ پیچھے سے ایک گولی اس ایجنٹ کی کمر میں پیوست ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور منہ کہ بل گڑ پڑا۔۔۔۔۔

رافع نے بلند آواز میں اللہ اکبر کا نعرے لگانے شروع کر دیے تھے جس کا مطلب تھا وہ اس مشن میں کامیاب ہو چکے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ پتا چلا؟؟؟

رضوانہ کب سے ایک ہی رٹ لگائی ہوئی تھی۔۔

"میں نے کہا ہے زوار بھائی سے انہوں نے تھانے رپورٹ کر دی ہے۔۔"

مینال جو رحیم صاحب کہ پاس ہی بیٹھی تھی رضوانہ کو بتانے لگی۔۔۔۔۔

"تو ابھی تک وہ ملی کیوں نہیں۔۔۔ یہ سارے پولیس والے بے ایمان ہوتے ہیں زوار سے کہوا نہیں پیسے دے تاکہ وہ جلدی سے میری انوشہ کو ڈھونڈیں۔۔۔۔۔"

"اتنی ہی پرواہ تھی تو نکلنے ہی کیوں دیا تھا اسے آدھی رات کو۔۔۔"

مینال سوچ کر رہ گئی۔۔۔۔۔

بیٹا تم ضیاء کو کال کرو ہو سکتا ہے وہ کچھ کر سکیں۔؟؟

رحیم صاحب کو رہ رہ کر ہول اٹھ رہے تھے۔۔۔

"بابا ضیاء انکل کو بتا چکے ہوں گے زوار بھائی لیکن میں پھر بھی کال کر لیتی ہوں آپ بات کر لیں۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہین کی آنکھ عین فجر کی نماز کے وقت کھلی تھی۔۔۔

اپنے بائیں جانب نظر کی جہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔۔

سائیڈ ٹیبل سے موبائل آٹھا کر چیک کیا لیکن زوار کا کوئی پیغام نہیں آیا تھا۔۔۔۔

ماہین نے زوار کا نمبر ملایا لیکن نجواب موصول نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔

اس نے دل میں آئے وسوسوں کو جھٹا اور وضو کرنے چلی گئی۔۔۔۔۔

سورة الرحمن اور سورة یسن کی تلاوت کر کہ وہ پیر سکون سی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

ناشتہ بنانے کی غرض سے وہ کچن میں آئی جہاں لائبرہ پہلے سے ہی موجود تھی۔۔۔۔۔

ارے لائبہ تم یہاں کیا کر رہی ہو؟؟؟

لائے آج خلاف معمول صبح آٹھ گئی تھی ورنہ عام طور پر وہ اس وقت اپنے روم میں ہوتی تھی۔۔۔

"کچھ نہیں بھا بھی جلدی آٹھ گئی تھی اس لئے سوچا سب کے لئے ناشتہ ہی بنالوں۔۔۔۔"

"اچھی بات ہے مجھے خوشی ہوئی تمہیں یہاں دیکھ کر تم اپنے کمرے سے تو نکلیں۔۔۔۔"

ماہی نے صدق دل سے کہا:

www.kitabnagri.com

"بھابھی بھلیا کو بلا لیں ناشتہ تیار ہے۔۔۔"

لائبہ ڈانگ ٹیبل پر برتن جمانے لگی۔۔۔

"وہ تو کل صبح سے ہی پتا نہیں کہاں گئے ہوئے ہیں۔۔"

ماہین نے سنجیدگی سے کہا:

"بھا بھی آپ فکر نہ کریں وہ اسلام آباد چلے گئے ہوں گے ان کی ڈیوٹی ہی ایسی ہے اجائیں آپ یہاں بیٹھیں میں
مما اور بابا کو بلا کر لاتی ہوں۔۔۔۔۔"

لائبہ رسان سے کہتی ہوئی چلی گئی۔۔۔۔۔

"جب سے اس کی زوار سے شادی ہوئی تھی ایسا کبھی نہیں ہوا تھا وہ جہاں بھی جاتا تھا اسے بتا کر جاتا تھا اور جب
بھی اسلام آباد کے لئے نکلتا اسے لے کر جاتا تھا۔۔۔۔۔"

پتا نہیں اب ایسا کون سا کام آگیا جو مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا۔۔۔۔۔"

اس کا ذہن پلٹ کر انہی سوچوں کا گرداب کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔

لیٹ اپلوڈ کرنے کیلئے معاذرت خواہ ہوں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہاں کو پہنچے ہوئے دس منٹ بھی نہ گزرے تھے کہ ایک سپاہی ہانپتا کانپتا اس کے خیمہ کے اندر پہنچا:

یہ خیمہ ایک سن سان صحرا میں لگائے گئے تھے رات قیام کرنے کے لئے۔۔۔۔۔

کیا ہوا سلمان اتنا گھبرا کیوں رہے ہو تم تو سرحد کے مشن پر تعینات کئے گئے تھے یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟
وہاں اسے دیکھتے ہی ہائپر ہو گیا تھا۔۔۔

"سر میں سرحد کے یہاں ہی پہرہ دے رہا تھا وہ تو اچانک غیر ملکیوں نے حملہ کر دیا۔۔۔ اور اس سب میں کئی
لوگوں نے شہادت پائی ہے۔۔۔۔۔"

"انا اللہ وانا الیہ راجعون"

"سر رافع شدید زخمی ہوئے ہیں وہ وہیں بے ہوش پڑے ہیں آپ میرے ساتھ چلیں۔۔۔"

سلمان کی اگلی بات وہاں کہ قدموں سے زمین نکال گئی تھی۔۔۔۔۔ ایک جھٹکے سے کھڑا ہوا اور اندھا دھند بھاگتا
ہوا وہاں پہنچا:

جگہ جگہ خون میں لتھڑی لاشیں بکھری پڑی تھیں۔۔۔۔۔ رافع پیچھے آتے سلمان کو دیکھ کر چلایا۔۔۔

کہاں ہے رافع؟؟؟

www.kitabnagri.com

"جلدی بولو۔۔۔"

وہاں کا بس نہیں چل رہا تھا اڑ کر وہاں پہنچ جائے۔۔۔

"وہ وہاں ہے سر۔۔۔"

سلمان بوکھلا گیا تھا وہاں کہ ریکشن پر۔۔۔۔۔

انکھیں ضبط کی شدت سے سرخ ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔

اوندھے منہ پڑے رافع کو اس نے کندھے سے سیدھا کیا۔۔۔۔۔

لمحہ ضائع کئے بنا اسے اپنے مضبوط توانا بازو میں اٹھایا اور خیمہ کی جانب بھاگا۔۔۔۔۔

اور ساتھ ساتھ سلیمان کو ہدایت جاری کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"تین دن ہونے کو آئے ہیں ابھی تک کچھ پتا نہیں چلا مجھے تو لگتا ہے کسی نے پولیس کو رپورٹ ہی نہیں کی
۔۔۔۔۔"

حال سے بد حال رضوانہ زور زور سے چلا رہی تھی۔۔۔۔۔

مینال کبھی رحیم کو سنبھالتی تو کبھی رضوانہ کو جسے اپنا کوئی ہوش نہ تھا۔۔۔۔۔ لمحہ لمحہ اپنے آپ کو۔ سنوارنے والی نے
تین دن تک آئینہ نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ضیاء صاحب اکیلے ہی بھاگ دوڑ میں لگے ہوئے تھے۔۔۔۔۔ اس وقت جب انھیں شدت سے اپنے بیٹوں کی
ضرورت تھی تو وہ پاکستان کی حفاظت کے خاطر جنگ کر رہے تھے۔۔۔۔۔ زوار کا چونکہ ہیڈ کوارٹر رہنا انتہائی
ضروری تھا اس لئے وہ وہاں رہ کر اپنے طور پر انوشہ کا پتا لگوا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ سے کچھ ڈسکشن کرنی ہے۔۔۔۔۔

پولیس ایس ایچ آؤ نے زوار کو کال پر بتایا۔۔۔۔۔

پتا چلا کچھ انوشہ کا؟؟؟

زوار نے چھٹے ہی پوچھا تھا۔۔۔

انویسٹیکیشن کرنے پر ہمیں جو معلومات فراہم ہوئی ہے اسی کے پیش نظر آپ سے بات کرنی ہے؟؟؟؟؟

ایس ایچ اونی مدعا بیان کیا:

"ٹھیک ہے آپ اجائیں ہیڈ کوارٹر میں آپ کے آنے کے انتظامات کرواتا ہوں۔۔۔ اور آپ صرف بائے روڈ ہی آسکیں گے کیوں کہ ساری فلائیٹ کینسل کروادی گئی ہیں۔۔۔۔۔"

زوار نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کال بند کر دی۔۔۔

تبھی اسے خیال آیا اسے آئے ہوئے دو دن ہو چکے تھے لیکن اب تک اس نے ماہی کو اپنے یہاں آنے کی کوئی اطلاع نہیں دی تھی۔۔۔ یہاں اکروہ اس قدر کام میں جتھ گیا تھا کہ نہ کھانے کا ہوش تھا اور نہ ہی سونے کا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پہلی ہی بیل پر کال ریسیو کر لی گئی تھی۔۔۔۔۔

ماہی کی بے تابی کا اندازہ وہ دور بیٹھے کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

:اسلام و علیکم۔۔۔"

گھبرائی ہوئی نرم آواز نے زوار کی تھکن ہوا کر دی تھی۔۔۔۔۔

و علیکم اسلام کسی ہے میری جان؟؟؟؟

زوار کے تصور میں اسکا سراپا جھلملانے لگا۔۔۔۔

ماہی کی سسکیاں ایئر فون میں گونجنے لگیں تھیں۔۔۔۔

کیا ہوا ماہی؟؟؟

زوار ایک دم پریشان ہوا اٹھا۔۔۔۔

ماہی۔ مسلسل رونے میں مصروف تھی۔۔۔۔

جبکہ دوسری طرف زوار کو ٹینشن نے اگھیرا۔۔۔۔

ہوا کیا ہے کیوں روئے جارہی ہو؟؟؟ کچھ بتاؤ تو سہی؟؟؟

زوار کہ سختی سے پوچھنے کی دیر تھی کہ

ماہی کہ رونے میں اور روانی آگئی۔۔۔۔۔۔

"چپ ایک دم چپ۔۔۔۔ اگر اب روئی نہ تو کال بند کر دوں گا۔۔۔۔"

زوار کو اسکا رونا شدید کوفت سے دوچار کر رہا تھا۔

تبھی تیز لہجہ میں کہا:

دوسری طرف ماہی رونا بھول گئی تھی۔۔۔۔۔

"ماہی۔۔۔۔"

نرمی سے پکارا گیا۔۔۔

"جی"

ہچکیوں کے ساتھ کہا گیا۔۔۔

"پانی پیو۔۔۔"

اب بتا کیوں رو رہی تھیں۔؟؟؟

آپ بتا کیوں نہیں گئے؟؟؟

"تین دن ہو چکے ہیں آپ کو گھر سے گئے ہوئے۔۔۔"

ماہی کا بتانا تھا کہ زوار نے شکر کا سانس لیا اور نہ وہ تو ڈر رہا تھا کہ کہیں رحیم صاحب کو کچھ نہ ہو گیا ہو۔۔۔۔۔ انوشہ کی پانچ دن کی گمشدگی کسی خطرہ کا اندیشہ تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ماہی میری جان تمہیں پتا تو ہے تمہارا شوہر پائلٹ ہے کب کہاں پہنچ جائے اسے خود خبر نہیں ہوتی۔۔۔۔۔"

"اب تمہیں مضبوط بننا ہو گا اور آنے والے ہر حالات کا بہادری سے سامنا کرنا ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

زوار کی بات میں کچھ ایسا تھا کہ ماہی کو ٹھٹھا گیا۔۔۔۔۔

کیا مطلب ہے اس بات کا؟؟؟

Page 358

"نہ رافع کی کچھ خبر ہے اور نہ زوار کا کچھ آتا پتا ہے۔۔۔ اللہ میرے بچوں کی حفاظت فرمائے۔۔۔"

مدحت پریشانی سے چکر کاٹ رہیں تھیں کسی پل سکون ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

لائبہ انھیں بہلا بہلا کر تھک گئی تھی۔۔۔

تبھی ماہی اطمینان سا چہرہ لئے لاونج میں داخل ہوئی۔۔۔

صبح تک اس کہ چہرہ پر جو اداسی تھی اس کا شبہ تک نہ تھا اب۔۔۔

"مما زوار کی کال آئی تھی وہ بتا رہے تھے کہ وہ اسلام آباد میں ہیں۔۔۔"

اور رافع؟؟؟

ایک طرف سے اطمینان ہوا تھا۔۔۔

ان کا نہیں پتا وہ تو آپ کو بتا کر ہی گئے تھے نہ؟؟؟

"بیٹا دو دن ہو گئے وہ مجھے فون ضرور کرتا ہے۔۔۔"

"مما آپ پریشان نہ ہوں اجائے گی کال میں آپ کے لئے پانی لاتی ہوں۔۔۔"

ماہین لائبہ کو اشارہ کرتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔۔۔

وہاج نے فوری طور پر اس کے بازو میں گھسی گولی نکال دی تھی لیکن بازو کا وہ حصہ جس میں گولی چیرتی ہوئی اندر داخل ہوتی وہ کافی گہرائی تک کھل چکا تھا۔۔۔۔۔

اب وہ کوئی ماہر ڈاکٹر تو تھا نہیں جو اس کا زخم سیتا۔۔۔۔۔

سلمان بات ہوئی تمہاری کرنل منور صاحب سے؟؟؟؟

وہاج نے خون روکنے کے لئے ہاتھ سے اس کے زخم کا منہ بند کیا:

"جی سر وہ کہہ رہے ہیں وہ کسی ڈاکٹر کو بھیج رہے ہیں۔۔۔۔۔"

سلمان ایک کونے میں مودب سا کھڑا تھا۔۔۔۔۔

انتاز یادہ خون ضائع ہو گیا ہے نجانے کب تک پہنچے گا۔۔۔۔۔

وہاج کو رہ رہ کر رافع کی فکر ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

خون کہ مسلسل بہنے سے چہرہ پیلا پڑتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

تبھی ایسبولیس کی سائرن کی آوازیں فضا میں گونجنے لگیں۔۔۔۔۔

یعنی ڈاکٹروں کا عملہ پہنچ چکا تھا۔۔۔۔۔

جی ایس ایچ او صاحب؟؟؟

بڑے سے ہال میں کرسیاں لگائی گئی تھیں۔۔۔ ہر طرف کیمرہ نصب تھے پورے ہال میں بس دو ہی نفوس تھے۔۔۔۔۔

آیس ایچ آؤنے فائل اگے بڑھائی۔۔۔

زوار جیسے جیسے ورق گردانی کرتا جا رہا تھا۔۔۔ ایسے ایسے اس کے چہرہ پر غصہ حاوی ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چہرہ کہ تاثرات انتہائی حد تک خطرناک ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

زوار نے غصہ سے وہ فائل ٹیبل پر پھینکی۔۔۔۔۔

"آپ اطمینان رکھیں ہم کاروائی کر رہے ہیں۔۔۔۔"

کیا یہ خبر سوپر سنٹ درست ہے؟؟؟

زوار نے اس کی بات کو نظر انداز کر کے پتھر لپٹ لہجہ میں پوچھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"جی سر۔۔۔۔"

ایس ایچ آؤنے مودب انداز میں کہا:

"اس بات کا ذکر آپ میڈیا کے سامنے نہیں کریں گے جو بھی ہو یہ خفیہ ہی رکھا جائے گا۔۔۔۔"

سرخ ہوتی آنکھیں اس کے چہرہ پہ گاڑیں۔۔۔۔

"جی سر ہماری یہ ہی کوشش ہوگی کہ میڈیا کو اسکی ہوا تک نہ لگے۔۔۔۔۔"

"کوشش نہیں یقیناً".....

زوار نے دو ٹوک انداز میں کہا:

"نفری تیار رکھیں جب تک میں نہ کہوں چھاپہ نہیں پڑنا چاہیے۔۔۔۔۔"

"جی سر۔۔۔۔۔"

"آپ کہ ادارے میں کچھ ایسے لوگ ہیں جن پر آپ کو شک ہے وہ یہ خبر باہر نکالیں گے ان کو ہر گز بھی ملوث نہیں کرنا ہے جتنا اس بات کو خفیہ رکھا جائے گا اتنی بازیابی عین ممکن ہے۔۔۔۔۔"

لیکن سر اب ہر کانسل پر شک کی بنیاد پر اگر ہم انہیں دور رکھیں گے تو اس طرح مشکل ہو جائے گی؟؟؟؟

"جتنے کانسل آپ کو چاہیے مجھے بتائیں میں دوں گا آپ کو۔۔۔۔۔"

"لیکن سر پولیس کی نفری۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"میں نے کہا ہے نہ یہ خبر باہر نہیں جانی چاہیے آپ کو سمجھ نہیں آتا۔۔۔۔۔"

زوار کی دھاڑنے ایس ایچ او کو سہا دیا تھا۔۔۔۔۔

جو حکم سر۔۔۔۔۔

"آپ کے جانے کے انتظامات مکمل ہو گئے ہیں تھینک یو۔۔۔۔۔"

ایس ایچ او نے اٹھ کر سیلوٹ دی اور زوار لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا ہال عبور کر گیا۔۔۔۔

فوری طور پر رافع کو ہسپتال پہنچایا گیا کچھ اور سپاہی تھے جو زخمی ہوئے تھے۔۔۔۔ ان کو اسٹریچر میں ڈال کر لایا گیا تھا۔۔۔۔

ہسپتال کی سکیورٹی سخت کردی گئی تھی کوئی باہر کے آدمی کو اندر آنے کی اجازت نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر بار بار وہاں کا شکریہ ادا کر رہے تھے جتنی دیر میں اسے ہسپتال لایا گیا تھا اگر اتنی ہی دیر تک بلٹ اندر رہتی تو اس کا زہر تیزی سے خون میں سرایت کر جاتا اور پورا بازو کاٹنے کا اندیشہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ٹانکہ لگ چکے تھے لیکن ابھی تک رافع کو ہوش نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہاں نے دو رکعت شکرانہ کی نفل ادا کی۔۔۔ اور ضیاء صاحب کو اطلاع کرنے چلا گیا

www.kitabnagri.com

"ہم آپ کو بریکنگ نیوز دیتے چلیں محب وطن پاکستان کی پاک آرمی کے جوان جو سرحد کی حفاظت میں کھڑے پہرہ ادا کر رہے تھے۔۔۔ دشمن کی طرف سے ہونے والے اچانک حملہ کی زد میں آکر جام شہادت نوش کر گئے۔۔۔۔"

کچھ کوزخمی حالات میں ہسپتال لایا گیا ہے۔۔۔

مزید تفصیلات کیلئے دیکھتے رہیے جیونیوز۔۔۔۔۔"

مدحت بیگم کا سینہ پہ ہاتھ پڑا تھا۔۔۔ وہ بے جان سی ہو کر وہیں ڈھے گئیں۔۔۔۔۔

سارے چینلز اسی خبر کو چیخ چیخ کر نشر کر رہے تھے۔۔۔۔۔

مما مہمت کر ریں کیا ہوا ہے آپ کو؟؟؟

لائبہ حیران پریشان سی کبھی ایل ای ڈی میں چلتی ہیڈ لائٹ دیکھتی تو کبھی ماں کو سنبھالتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لائبہ کی آواز سن کر ماہی بھی بھاگتی ہوئی وہاں پہنچی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بھابھی آپ پلیز بابا اور بھئی کو کال کریں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں میں کرتی ہوں تم ممما کو سنبھالو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ماہین کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیسے سیچو نیشن کو ہینڈل کرے۔۔۔۔۔ کانپتے ہاتھوں سے زوار کا نمبر ڈائل

کیا۔۔۔۔۔

"زوار میں گھر جا کر تمہاری ماں کو دیکھتا ہوں تم جتنا جلدی ہو سکے کراچی کہ لئے نکلو۔۔۔۔"

لیکن بابا کچھ ہی دیر میں مجھے کوئٹہ جانے کا حکم ملا ہے؟؟؟؟

واپسی کب تک کی ہے؟؟؟؟

"تین دن کے بعد ہی آسکوں گا۔۔۔۔۔"

"چلو ٹھیک ہے تم پریشان نہ ہو وہاں ہے رافع کہ ساتھ۔۔۔۔۔ اب وہ باہر ہے خطرہ سے مجھے وہاں نے اطلاع کر دی ہے۔۔۔۔۔"

ضیاء صاحب کی بات پر زوار نے شکر کا سانس لیا۔۔۔۔۔

بار بار اسکا ہنستا مسکراتا چہرہ زوار کہ ذہن کے پردہ پر جھلملا رہا تھا۔۔۔۔۔

"انکھیں نم ہو گئی تھیں دل کتنا مچل رہا تھا اسے دیکھنے کے لئے آرڈر نہ آئے ہوتے تو وہ دو منٹ بھی اسلام آباد نہ رکتا۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

رافع نے بمشکل اپنی انکھیں وا کیں۔۔۔۔۔ پہلے تو سامنے کا منظر دھندلا دھندلا سا لگا۔۔۔۔۔

گرن موڑ کر ارد گرد کا جائزہ لینا چاہا تو کندھے میں درد کی ایک ٹپس اٹھی۔۔۔۔۔

کراہتے ہوئے وہ اسی پوزیشن میں لیٹ گیا۔۔۔۔۔

مینال کو لگا گھر کے در و دیوار اس پر آن گرے ہوں۔۔۔ پاؤں میں کھڑے ہونے کی سکت نہ رہی۔۔۔۔۔

ماہی کی دوسری بات نے بے جان وجود میں جان ڈال دی ہو جیسے۔۔۔۔

آپی کیا ہوا؟؟؟

"کچھ نہیں۔۔۔۔۔"

مری سے آواز میں کہا گیا۔۔۔

"آپی آپ بابا کو نہیں بتائیے گا۔۔"

ہاں ماہی میں بھی یہ ہی سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔

"یہاں پہلے ہی انوشہ کا ٹینشن چل رہا ہے اس پر یہ خبر۔۔۔۔۔"

کون سا ٹینشن؟؟؟

ماہی نے ٹھٹھک کر کہا:

تمہیں زوار بھائی نے نہیں بتایا؟؟؟

مینال نے الجھ کر پوچھا۔۔۔۔

کیا؟؟؟

"انوشہ سات دن سے لاپتا ہے ہر جگہ دیکھ لیا لیکن کہیں سے بھی اسکا نہیں پتا چل سکا۔۔۔۔۔"

"افف سات دن ہو گئے اور مجھے کسی نے بتایا تک نہیں۔۔۔۔۔"

ماہی نے غصہ سے کہا:

"میں سمجھی کہ زوار بھائی نے بتا دیا ہو گا۔۔۔۔۔"

اس کی دوستوں سے معلوم کریں؟؟؟

"سب کیا ہے ماہی جہاں وہ بتا کر گئی تھی اس جگہ بھی معلومات کروائی ہے لیکن وہ لوگ کہہ رہے ہیں وہ تو وہاں گئی

ہی نہیں۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب کیا ہو گا آپ کی ابو کی تو پہلے ہو طبیعت ٹھیک نہیں رہتی۔۔۔۔۔"

ماہین پریشانی سے کہنے لگی۔۔۔۔۔

"سمجھ نہیں ا رہا آسمان کھا گیا یا زمین نکل گئی۔۔۔۔۔"

"چلو تم پریشان نہ ہو میں ابو کو دیکھ لوں۔۔۔۔۔"

اور تم آنٹی کا خیال کرنا اس وقت تمہیں ہی سب کو سنبھالنا ہے۔۔۔۔۔"

"آپی مجھے خود سمجھ نہیں آرہا کیسے تسلی دوں اوپر سے یہ بھی نہیں ہیں۔۔۔۔"

کہاں گئے زوار بھائی؟؟؟

"اسلام آباد۔۔۔"

"دیکھو ماہی تمہیں مضبوط بننا ہو گا۔۔۔ اب ہر وقت کوئی بھی سایہ کے ساتھ نہیں لگا رہے گا۔۔"

"جی۔۔۔"

"او کے اللہ حافظ۔۔۔۔"

جب تک ضیاء صاحب نہ آئے مدحت روئے گئیں۔۔۔۔۔

لائبہ کہ اپنے خود آنسو قطرہ قطرہ گال بھگور رہے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پتا نہیں میرا بچہ کس حال میں ہو گا۔۔۔۔؟؟؟

"وہاں ہے اس کہ پاس ڈاکٹر بتا رہے ہیں کہ خطرہ کی کوئی بات نہیں ہے آپ اطمینان رکھیں

۔۔۔۔"

"آپ مجھے لے کر کیوں نہیں جا رہے وہاں۔۔۔؟؟؟

"کیا کریں گی وہاں جا کر کہہ تو رہا ہوں ہوش اگیا ہے۔۔۔۔"

ضیاء صاحب نے غصہ سے کہا تو مدحت پھر خاموش ہو گئیں تھیں البتہ بے آواز آنسو اب بھی بہہ رہے
تھے۔۔۔۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
www.kitabnagri.com

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"سراپکا خدشہ درست تھا انوشہ نامی لڑکی صرف مہرہ تھی ان کیلئے۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

مسلسل ایک ہی جگہ پڑا رہنے سے وہ اوب گیا تھا۔۔۔۔۔

رافع نے احتجاج کیا تھا لیکن زوار کے کہنے پر خاموش ہو گیا تھا۔۔۔۔۔
دودن سے وہاں ہی اس کہ کھانے پینے کا خیال کر رہا تھا۔۔۔
ہر وقت سایہ کے ساتھ لگا رہتا اپنی ڈیوٹی کی بھی پرواہ نہیں کی تھی۔۔۔
رافع چپ چاپ اسے کام کرتا دیکھے جاتا دل کہ کسی کونے میں احساسِ ندامت اپنی جگہ بنا رہا تھا۔۔۔۔۔



رافع سوچوں میں غلطی وہاں کی آمد محسوس کی نہیں کر سکا۔۔۔۔۔
"رافع سوپ پی لو۔۔۔۔۔"
وہاں کی سنجیدہ سی آواز پر گردن گھما کر اس نے وہاں کی جانب دیکھا:
وہاں نے سوپ کا پیالہ سائیڈ ٹیبل پہ رکھا:
اور اسے بٹھانے میں مدد دی۔۔۔۔۔
"ایسا لگ رہا ہے تو میری بیوی ہے۔۔۔"
"بیوی بھی اتنی کسیر نہیں کرتی ہوگی جتنی تو کر رہا ہے۔۔۔۔۔"
وہاں نے چونک کر رافع کو دیکھا جس کہ چہرہ پر غصہ یا بے زاری کا شبہ تک نہ تھا۔۔۔ م
اب گھور کیوں رہا ہے؟؟؟

او کے جانو اور کچھ ؟؟؟؟

"زیادہ شوخانہ بن۔۔۔"

بہت خوش ہے تو گولی کھا کر؟؟؟

وہاں کہ درست اندازہ پر رافع اسے دیکھے گیا۔۔۔۔۔

وہاج نے گہری سانس خارج کی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"لیکن مجھے تجھ سے گلہ ہے دوستی اپنی جگہ۔۔۔۔"

"ہاں میں مانتا ہوں مجھے پوری بات سننی چاہیے تھی میں ایک طرفہ بات کو سچ سمجھ بیٹھا۔۔۔۔۔"

رافع نے شرمندگی سے کہا:

"چل اب تو ہیر و سُنوں کی طرح رو نہیں۔۔"

وہاج نے اسے مزید شرمندگی سے بچا لیا۔۔۔

"بھیا صحیح کہتے تھے تو ایک انمول ہیرا ہے گڑیا کہ لیئے۔۔۔۔۔ بس میری ہی مت ماری گئی تھی۔۔۔۔۔"

"اب گزری باتوں کا کیا فائدہ۔۔۔۔۔"

وہاج نے سنجیدگی سے اسے دیکھا:

"یار تو گڑیا کو معاف کر دے نہ میں تیرے اگے ہاتھ جوڑتا ہوں وہ بے قصور ہے اس سب میں۔۔۔۔۔"

وہاج نے اسکے جڑے ہاتھوں کو تھام لیا تھا۔۔۔

"لگتا ہے تیرا دماغی سنطرن بگڑ گیا ہے۔۔۔۔۔"

وہاج نے اسے تیوری دیکھائی۔۔۔۔۔

ویسے تجھے صحیح بات کہاں سے پتا لگی؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سعدیہ آئی تھی میرے پاس اسی نے سب بتایا ہے۔۔۔۔۔"

"بہت ہی خبیث ہے دوشیزہ کی بات کا یقین کر لیا تو نے اور میری بات سنی تک نہیں۔۔۔۔۔"

ایک دھمو کہ اس کی کمر پر جڑا تھا۔۔۔

"اففف ہائے اللہ۔۔۔۔۔"

رافع کی آہ و زار شروع ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

بہت بری حالت میں انوشہ کو ہسپتال پہنچایا گیا تھا۔۔۔

ڈرگس کی زیادتی نے اس کے جسم کا سارا خون نچوڑ لیا تھا اوپر سے سات دن قید رہنے سے وہ مریل ہو چکی تھی۔۔۔

گالوں کی ہڈیاں نمایا ہو رہیں تھی۔۔۔۔۔

بروقت کہ چھاپہ نے ایسی بہت سی لڑکیوں کو تباہ و برباد پونے سے بچا لیا تھا۔۔۔۔۔

انوشہ کو ٹریمنٹ دیا جانے لگا۔۔۔۔۔

لیکن زوار نے رحیم کے گھر کوئی اطلاع نہیں دی تھی۔۔۔۔۔

یہ ایک بہت بڑا گینگ تھا جو پاکستانی لڑکیوں کو پیار کہ جھانے دے کر انھیں ڈرگس کا عادی بنا کر بلیک میل کرتا تھا۔۔۔

کچھ انوشہ جیسی لڑکیاں خود ہی چلی آتی تھیں اور کچھ ٹریپ کی جاتی تھیں۔۔۔۔۔

انوشہ ماڈرین بننے کہ چکر میں اپنی شناخت ہی گنوا بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

"کنوا چلا ہنس کی چال۔۔۔۔۔"

اپنی ہی چال بھول گیا"

کہاں ہے میری بچی کوئی مجھے بتاتا کیوں نہیں ہے؟؟؟

زوار سیدھا رحیم صاحب کہ کمرہ میں آیا تھا رضوانہ جو بیڈ پر چٹ لیٹے چھت کو گھورے جارہی تھی زوار کو دیکھ کر
چیل کی تیزی سے اس کی جانب آئی اور چلانے لگی۔۔۔۔۔

کہاں بھیجا تھا پ نے اپنی بیٹی کو؟؟؟

زوار کی برداشت ختم ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

زوار کہ دہیمہ مگر پتھر لہ تاثرات پر رحیم صاحب سمیت مینال بھی حقہ بقہ انھیں دیکھے گئی۔۔۔

"پیارٹی پارٹی میں گئی تھی۔۔۔"

رضوانہ ہک لانے لگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"آپ اب بھی یہ ہی کہہ رہی ہیں مجھے تو افسوس ہوتا ہے آپ پر۔۔۔"

لکھا مطلب؟؟؟

آپ کی بیٹی پچھلے کئی سالوں سے ڈرگس لے رہی ہے اور آپ مجھ سے پوچھ رہی ہیں؟؟؟؟؟

رضوانہ کہ قدموں تلے زمین نکل گئی تھی۔۔۔

لکلیا ڈر گس؟؟؟

رحیم صاحب ہونقوں کی طرح زوار کو دیکھے گئے۔۔۔۔

"کہاں ہے میری بچی وہ ایسی نہیں ہے۔۔۔"

رضوانہ ماننے کو تیار نہیں تھی۔۔۔۔

"تم جھوٹ بولتے ہو بکو اس کرتے ہو تم نے چھپایا ہے میری انوشہ کو تم ماہین کے ساتھ مل کر مجھ سے بدلہ لے رہے ہو میں جانتی ہوں تم سب بدلہ لے رہے ہو۔۔۔۔"

زوار نے دکھ کی ملی جلی کیفیت سے رضوانہ کو دیکھا۔۔۔۔

"دیکھو میں سب سچ بتا دوں گی بس تم میری بیٹی کو لا دو۔۔۔۔"

رحیم شائلہ کسی حادثہ کا شکار نہیں ہوئی تھی بلکہ میں نے انھی ہاتھوں سے اسے موت دی تھی ہاں جلا دیا تھا اسے زندہ جلا دیا تھا۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

رضوانہ جنونی انداز میں اپنے کئے ہوئے ظلم کا اقرار کر رہی تھی۔۔۔۔

مینال نے کرب سے انکھیں بند کیں تھیں۔۔۔۔۔۔

جبکہ رحیم صاحب ہاتھ رکھے دل سے آٹھنے والی ٹیسوں کو دبانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

"دیکھو میں نے بتا دیا مجھے جو سزا دینا چاہو مجھے قبول ہے بس میری بیٹی مجھے لا دو۔۔۔"

وہ زوار کہ قدموں میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ زوار انھیں اٹھا تا دھڑام کی آواز کے ساتھ رحیم صاحب قدم بوس ہو چکے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

پورے قد کے ساتھ وہ زمین پر بے ہوش پڑے تھے۔۔۔۔۔

مینال چیختی ہوئی رحیم صاحب کی طرف بھاگی۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم امید ہے آپ سب خیریت سے ہوں گے۔۔۔۔۔

کافی لوگوں نے کہا ہے کہ اپنی لیٹ ہو چکی ہے جس کی وجہ میں اپکو بتاتی چلوں چونکہ عید کا موقع تھا تو یقیناً کافی مصروفیات رہیں جسکی وجہ سے میں پروپر ٹائم نہیں نکال سکی۔۔۔۔۔

اب چونکہ سیکنیڈ لاسٹ اپنی پوسٹ ہوئی ہے تو اپنی رائے کا اظہار ضرور دیجیے گا۔۔۔

www.kitabnagri.com

مجھے اپ سب کہ فیڈ بیک کا انتظار رہے گا۔۔۔۔۔

شکریہ :-

مدحت بیگم ملازماؤں کو ہدایت دیتی ہوئی صفائی کروا رہیں تھیں۔۔۔

وہ جو کچھ دنوں سے نڈھال تھیں رافع کی آمد کا سن کر ایک دم چاک و چوبند ہو گئیں۔۔۔۔۔

لاٹہ گھن چکر بن گئی تھی اس سب میں۔۔۔۔۔

تبھی وہاں رافع کو سہارا دیتا ہوا گھر میں داخل ہوا۔۔۔۔۔

ضیاء صاحب وہیں صوفہ پہ براجمان ٹی وی دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ سلام کی آواز پر ان دونوں کی جانب دیکھا:

مدحت بیگم دوڑ کر اپنے جگر گوشہ کی جانب گئیں۔۔۔

آنسو بھل بھل ان کہ رخسار کو بھگور رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیسا ہے میرا بچہ؟؟؟

مدحت نے رافع کی پیشانی پر پر شفقت بوسہ دیا:

"بلکل فٹ۔۔۔"

رافع نے اپنے آپ کو ہشاش بشاش ظاہر کیا:

لیکن وہاں تھیں چہرہ سے ہی اندازہ کر گئیں۔۔۔

چہرہ بالکل مرجھا گیا تھا۔۔۔ شیو بڑی ہوئی تھی۔۔۔

وہاج ضیاء صاحب کو رافع کے ہونے والے تمام چیک اپ کا بتانے لگا۔۔

مما بھیا کہاں ہیں نظر نہیں آرہے؟؟؟

رافع نے پورے لاونج کا جائزہ لیا:

"بیٹا بھائی صاحب کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا زوار کل سے ہسپتال میں ہی ہے۔۔۔"

اوہ اللہ رحم کرے اب کیسے ہیں؟؟؟

"ہاں اب بہتر ہیں۔۔۔"

وہاج تم کیسے ہو بیٹا؟

مدحت کو دیر میں وہاج کا خیال آیا۔۔۔

"اللہ کا شکر انٹی آپ سنائیں۔۔۔"

"بس بیٹا تمہارے سامنے ہی ہوں۔۔۔"

"تم نے بہت ساتھ دیا ہے ہمارا ہم تمہارے شکر گزار ہیں۔۔۔"

مدحت نے جذب سے کہا:

"ارے انٹی شکر کی کوئی بات نہیں ہے یہ میرا فرض تھا۔۔۔"

تبھی لائبہ لوازمات سے لدی پھندی ٹرالی گھسیٹی ہوئی چلی آئی۔۔۔۔
ایک لمحہ تھا بس جب دونوں کی نظریں بیک وقت آپس میں ٹکرائیں تھیں۔۔۔

اور اس لمحہ کا دوارنیہ انتہائی مختصر تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہاں پھر زیادہ دیر وہاں رکا نہیں اور جلدی سے چلا گیا مدحت نے اسکا۔ جانا شدت سے محسوس کیا تھا۔۔۔۔۔
لابہ کی توان تمام دونوں میں حساسیت ہی ختم ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔

اس لیے وہاں کا آنا سے نئے سرے سے افیت میں مبتلا کر گیا تھا۔۔۔

یعنی آج پھر رت جگہ کی رات تھی جس میں صرف اور صرف اشک ہی اشک تھے جو کہ اس کہ احساس کہ فنا
ہونے کی کہانی رقم کرتے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پچھلی کئی راتوں کی طرح۔۔۔۔

زوار کور ضوانہ کی حالت پہ رحم آہی گیا تھا ورنہ اسکا ارادہ ہر گز بھی ر ضوانہ کور عایت دینے کا نہیں تھا۔۔۔۔۔
قطرہ قطرہ خون اس کی جسم میں جا کر اسے زندگی کی نوید سنارہا تھا۔۔۔
جگہ جگہ نیل کے نشان واضح تھے۔۔۔

"بڑی عجیب سی بات تھی نہ جس نے ظلم کی انتہا کر ڈالی اس سے ہمدردی۔۔۔"

ماہی تو ایک بار بھی دیکھنے نہیں آئی تھی۔۔۔۔

بلکہ وہ اور زیادہ تنفر ہو گئی تھی۔۔۔۔

کہ رحیم صاحب کی حالت ان کی وجہ سے بگڑی تھی۔۔۔۔۔

رحیم صاحب ایک ہفتہ ہسپتال میں رہے پھر آگئے تھے۔۔۔

رحیم صاحب کو پھر زندگی عنایت کر دی گئی تھی ان کہ رب کی طرف سے۔۔۔۔۔

شاید ان کی بیٹیوں کیلئے جو کافی عرصہ باپ کی محبت کو ترسی تھیں اور اب جبکہ وہ اپنی بیٹیوں کی طرف واپس لوٹ آئے تھے اگر اسی طرح ہی چلے جاتے دنیا فانی سے۔۔۔۔۔ پھر شاید انھیں قبر میں بھی سکون نہیں ملتا۔۔۔۔۔

ماہین اور مینال دونوں کی کوشش ہوتی رحیم صاحب کو دردناک ماضی سے نکلنے کی۔۔۔ ان کے سامنے تو وہ خود بھی اپنے چہرہ پر مسکراہٹ رکھتے لیکن تنہائی پاتے ہی شاید اس درد کو محسوس کرتے، اس جلن کو محسوس کرتے، آگ کی تیش کو محسوس کرتے جو ان کی جان سے پیاری زوجہ نے سہی تھی۔۔۔

"کبھی کبھی کچھ باتوں کا نہ جاننا بھی غنیمت ہوتا ہے۔۔۔۔۔ معلوم ہونے پر ہم یہ ہی خواہش کرتے ہیں کاش کہ ہم لا علم ہی رہتے۔۔۔۔۔"

"یاد ماضی عذاب یارب

چھین لے مجھ سے حافظہ میرا"

زوار دوراتوں سے سویا نہیں تھا پہلے ڈیوٹی کا ڈیوریشن اتنا سخت تھا پھر رحیم صاحب کہ ساتھ مسلسل ہسپتال میں بھاگ دوڑنے اسے تھکا دیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھکن زدہ سا وہ اگر سویا تو پھر ساری کسر ہی نکال دی۔۔۔۔۔

ماہی نے بھی جگانہ پھر مناسب نہیں سمجھا:

دوپہر سے رات ہو گئی لیکن شاید زوار گدھے گھوڑے سب بیچ کر سویا تھا۔۔۔

بس اب یہ ماہی کی انتہا تھی اس نے زوار کا بازو جھنجھوڑ ڈالا۔۔

زوار ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا:

انکھیں کافی دیر بند رہنے سے سوچھ گئیں تھیں۔۔۔۔

ماہی کو اپنی جانب گھورتا ہوا پایا:

کیا ہوا؟؟؟

کب سے سو رہے ہیں آپ اٹھنا۔ نہیں ہے کیا؟؟

ماہی نے غصہ سے کہا:

زوار کو شاید شبہ ہوا کہ اس نے غلط سنا ہے۔۔۔۔

تم نے مجھے اس لئے اٹھایا ہے کہ میں بہت دیر سے سو رہا تھا؟؟؟

زوار نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا:

"ظاہری سی بات ہے۔۔"

ماہی نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے۔۔۔ اور تھکیہ جس پہ سر رکھے زوار خواب و خرگوش کہ مزے لوٹ رہا تھا

وہ اٹھا کر اپنی گود میں رکھ لیا:

"نہ کرو یا بہت تھکا ہوا ہوں سونے دو۔۔۔"

زوار نے معصوم سی صورت بنا کر تھکیہ لینے کہ لئے ہاتھ بڑھایا۔۔۔

"نہ خبردار ہاتھ پیچھے کریں۔۔۔۔"

ماہین نے تھکیہ کمر کہ پیچھے چھپا کر کڑے تیوروں سے گھورا۔۔۔

زوار نے دوسرا تھکیہ اٹھایا اس پر سر رکھ کر سو گیا۔۔۔

ماہی منہ کھولے اسے دیکھتی رہ گئی۔۔۔۔

"ممما ممما بابا ممما لائے۔۔۔۔"

ماہی زوار کہ کان کے پاس چلانے لگی۔۔۔

زوار نے فوراً اس کہ منہ پر ہتھیلی جما کر اسکا منہ بند کیا۔۔۔

کیا مسئلہ ہے کیوں شور مچا رہی ہو۔۔۔؟؟،

زوار نے قدرے غصہ سے پوچھا:

جبکہ ماہی کی دونوں آنکھیں ابل پڑی تھیں۔۔۔

کیا؟؟؟

زوار نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

ماہی نے اسکا ہاتھ منہ سے ہٹایا۔۔۔

"ایمی میری لپ اسٹک ساری خراب کر دی۔۔۔"

ماہی کارونے والا منہ ہو گیا۔۔۔۔



زوار نے ہنسی روکنے کے لئے اپنے ہونٹوں کو بھیچ لیا۔۔۔ اور اپنا ہاتھ دیکھا جس میں ریڈ لپ کے نشان ثبت ہو گئے تھے۔۔۔

ماہی نے گردن گھما کر آئینہ میں خراب ہو جانے والی لپ اسٹک کو دیکھا:

"اچھا یار سوری نہ مجھے اندازہ نہیں تھا۔۔۔"

زوار نے اسے منہ بسورتے ہوئے صفائی پیش کی۔۔۔

ماہی نے گود میں پڑا تھکیہ زوار کی جانب اچھالا اور بیڈ سے نیچے اتر گئی اور ہاتھ سے ہونٹ رگڑنا نہ بھولی تھی۔۔۔

یہ اس بات کا اشارہ تھا کہ بھاڑ میں جاو میری بلا سے۔۔۔

زوار سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔۔

"شادی شدہ بندہ کو ہر قدم پھوک پھوک کہ رکھنا پڑتا ہے ذرا سی بے احتیاطی بیگم کہ عتاب کا نشانہ بنادیتی ہے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

زوار تمام شادی شدہ مرد و پر افسوس کا اظہار کرتا ہوا بڑبڑانے لگا۔۔۔

نیند تو اب خاک ہی آنی تھی۔۔۔۔۔۔

وہاں جب سے آیا تھا ایک بے نام سی بے چینی اسے گھیرے ہوئی تھی۔۔۔۔۔

میمونہ نے دو تین بار پوچھا بھی لیکن ٹال گیا۔۔۔۔

لابہ کی بے رونق آنکھیں اسے بے سکونی میں مبتلا کر رہیں تھیں۔۔۔

وہ تو اپنی مرضی سے ہی گئی تھی نہ پھر اتنا سوگ کیوں۔۔۔۔

کیوں آنکھوں کہ نیچے گہرے حلقے پڑے تھے۔۔۔

وہ کئی بار سوچ چکا تھا لیکن سمجھ نہیں پار ہا تھا۔۔۔۔

"تو کیا اسے بھی محبت ہو گئی مجھ سے امی کی بات درست ہو گئی۔۔۔۔"

"لیکن اب اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔۔"

ہاں لیکن !!! اگر فرق نہیں پڑتا تو اتنی بے چینی کیوں؟؟؟

کیوں اس سے جا کر گلہ شکوہ کرنے کو دل کرتا ہے؟؟؟

سر میں درد ایسا تھا کہ لگتا تھا سر پھٹ جائے گا۔۔۔ آنکھیں سرخ انگارہ ہو رہیں تھیں۔۔۔

ایش ٹرے میں جلی ہوئی سگریٹیں اس کے اندر کی تپش کو بھی کم نہ کر سکیں۔۔۔۔۔۔۔

زوار کی سخت ہدایت تھی کہ رضوانہ کا خیال کیا جائے۔۔۔۔

اسی لئے ایک نرس ہمہ وقت ان کہ ساتھ رہتی۔۔۔۔ انوشہ انکھیں کھول کر رضوانہ کو دیکھتی اور کچھ بولے بنا
دوسری طرف رخ کر لیتی۔۔۔۔

اور رضوانہ کرب سے انکھیں بند کر لیتی۔۔۔

رضوانہ سامنے رکھی بیچ پر ہی نیم دراز تھی جب اسے انوشہ کی بڑبڑاہٹ سنائی دی وہ لپک کر انوشہ کہ پاس آئی
اور کان اس کے لبوں کہ جانب کئے۔۔۔

"دیں دیں نہ پلینز دے دے اتنا سادے ذرا سا ذرا سا

۔۔۔۔"

رضوانہ پہلے تو غور سے سننے لگی پھر خود ساختہ اندازہ لگا کر پانی کا گلاس اس کہ لبوں سے لگایا۔۔۔

انوشہ نے ڈرپ والا ہاتھ اٹھا کر گلاس دور پھینکا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رضوانہ ایک دم پیچھے ہٹی تھی۔۔۔

"لگا دو مجھے میں مر جاؤں گی تمہیں خدا کا واسطہ دو مجھے سمجھ نہیں آرہا تمہیں۔۔۔"

انوشہ اپنے تئیں پوری جان لگا کر چیخی تھی۔۔

کیا دوں انوشہ میری جان کیا چاہیے؟؟

رضوانہ نے اسکا ہاتھ تھامنا چاہا۔۔۔ جس میں سے خون رس رہا تھا۔۔۔

"انجیکشن۔۔۔۔۔ انجیکشن دو مجھے۔۔۔۔۔ پلیر دے دو۔۔۔۔۔"

رضوانہ بوکھلا کر ڈاکٹر کو بلانے بھاگی۔۔۔۔

دو نرسوں نے اسے قابو کر کے لٹایا تھا اور تیسری والی نے اس کے بازو میں بے ہوشی کا انجیکشن بازو میں لگایا تھا جس سے تھوڑی دیر بعد ہی وہ دنیا و مافیاء سے بے گانی ہو چکی تھی۔۔۔۔

دم سادھے رضوانہ اپنی بیٹی کی ابتر حالت کو دیکھے گئیں۔۔۔۔

سوکھے لبوں پر زبان پھیری اور نرس کو پکارا۔۔۔۔

یہ یہ کس انجیکشن کی بات کر رہی تھی؟؟؟

رضوانہ نے خوف کے ملی جلے تاثرات کے ساتھ پوچھا:

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نرس نے جتنی نظر رضوانہ پہ ڈالی۔۔۔۔

"آپ کی بیٹی انجیکشن کے ذریعہ ڈرگس اپنی رگوں میں اتارتی رہی ہے۔۔۔ اسی نشہ کی طلب کر رہی تھی

یہ۔۔۔۔"

نرس تلخی سے کہتی ہوئی باہر چلی گئی۔۔۔۔ جب کہ رضوانہ ڈھ گئی تھی۔۔۔۔۔ اور خالی خالی نظروں سے انوشہ کے بے ہوش وجود کو تک رہی تھی۔۔۔۔۔

"مجھے ابھی اور اسی وقت نکاح کرنا ہے مینال سے۔۔۔۔"

رافع کی بات پر زوار نے ماہی کی جانب دیکھا:

اب یہ کیانئی سو جھی ہے تمھیں؟؟

زوار نے دونوں ہات سینے پہ باندھ کر اطمینان سے کہا:

"بھابھی آپ سمجھائیں نہ بھائی کو۔۔۔۔"

رافع نے مدد طلب نگاہوں سے ماہی کو دیکھا:

"گمنی ہو ہی چکی ہے تم صحت یاب ہو جاؤ تو باقاعدہ طور پر شادی پلین کریں گے۔۔۔"

زوار نے اسے سمجھایا۔۔۔۔

بھائی آپ میری اتنی سی بات نہیں مان سکتے؟؟؟

رافع نے نروٹھے پن سے کہا:

"رافع تم سمجھنے کی کوشش نہیں کر رہے ہو۔۔۔۔"

"ان کہ گھر میں پہلے ہی ٹینشن چل رہی ہے تم نیا شوشہ چھوڑ دو۔۔۔۔"

"مجھے نہیں پتا اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں جلد ٹھیک ہو جاؤں تو آپ بابا سے بات کریں میرے نکاح کی۔۔۔۔"

رافع کہ سر پر مینال کا بھوت سوار تھا۔۔۔۔۔ وہ چڑچڑاہٹ اور ضدی سا ہو گیا تھا مسلسل ایک جگہ پڑے رہ کر۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے میں کرتا ہوں بات۔۔۔۔۔ لیکن کوئی گارنٹی نہیں دوں گا۔۔۔۔۔ ہو سکتا ہے بابا نہ مانیں۔۔۔۔۔"

زوار نے حامی بھر لی۔۔۔

"میں بات کروں گی بھائی آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔۔"

ماہین بے جتنی نظر زوار پر ڈالی۔۔۔۔۔

"اوہ سچ میں پھر تو آپ میری پارٹنر ہیں ملائیں ہاتھ۔۔۔۔۔"

رافع نے اشتیاق سے کہا:

"بلکل۔۔۔"



زوار رافع کو گھورنے لگا۔۔۔۔۔

"بھابھی دیکھیں بھائی کو جیلیسی ہو رہی ہے"

رافع نے کمال معصومیت سے کہا:

"چھوڑو ان کو یہ تو ایسے ہی ہیں آپ تیاری کرو دلہا بننے کی۔۔۔۔۔"

ماہین رافع سے کہتی ہوئی کمرہ سے نکل گئی۔۔۔۔۔

جبکہ زوار نے پاس پڑا کشن اٹھا کر رافع کی جانب اچھالا۔۔۔

رافع نے دانت نکالتے ہوئے کچھ کیا تھا۔۔۔۔

آج صبح سے ہی ماہی منہ پھولائے پھولائے پھر رہی تھی۔۔۔ زوار نے کئی بار بات کرنی چاہی لیکن ماہی نے موقع ہی نہیں دیا۔۔۔

اب آئی تھی وہ کمرہ میں۔۔۔

"یار معاف بھی کر دو اب کیا سارا دن منہ بنائے رکھنا ہے۔۔۔"

ماہی ان سنا کرتی ہوئی دروازہ عبور ہی کرنے لگی تھی کہ زوار نے اس کہ جانے کے راستے مسدود کر دیئے۔۔۔



"ادھر دیکھو۔۔۔"

گھمبیر آواز میں کہا گیا۔۔۔

ماہی دائیں بائیں سر ہلایا۔۔۔

میری بات نہیں مانو گی؟؟؟

آپ نے مانی تھی؟؟

نروٹھے پن سے کہا گیا:

"یار اٹھ تو گیا تھا تم ہی نجانے کہاں غائب ہو گئی تھیں۔۔۔۔"

منہ اب بھی بنا ہوا تھا۔۔۔۔

لیمن کلر کے سوٹ میں ملبوس وہ من موہنی سی لگ رہی تھی۔۔۔۔

زوار نے فرط جذبات سے صبح پیشانی پر مہر ثبت کی۔۔۔۔

ماہین کا چہرہ پل بھر میں سرخ ہوا تھا۔۔۔۔

اب تو معافی پکی نہ۔؟؟؟

زوار نے معنی خیزی سے کہا:

ماہین نے گھوری سے نوازہ لیکن زیادہ دیر وہ زوار کی آنکھوں میں دیکھ نہ سکی اور نظریں جھکا گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ لا پرواہ سی چلی جا رہی تھی چلی جا رہی تھی۔۔

چادر لڑھک کر کندھوں پہ آ آٹھری تھی لیکن اسے تو کوئی ہوش نہیں تھا۔۔ بس یاد تھا تو اتنا کہ اپنی بچی کو اس اذیت اور تکلیف سے نجات دلانی تھی۔۔ اس کے لئے چاہے اسے دس بار بھی مرنا پڑتا تو وہ کر گزرتی۔۔۔۔

ٹھیک دوپہری تھی گرمی کے اوائل دن تھے لوگ اکادکا ہی سڑکوں پر نظر آرہے تھے۔۔

وہ یوں ہی راستوں کا تعین کرتی ہوئی انجانی سڑکوں پر نکل آئی۔۔۔
رضوانہ پہلے ہی انوشہ کی دن بہ دن بگڑتی حالت کو دیکھ کر پریشان تھی۔۔۔
ہائی وے کا راستہ جس پر بڑے بڑے ٹینکر رواں دواں تھے۔۔۔۔
سڑک پار کرنے کی غرض سے وہ کچے راستہ سے ہٹ کر مین شاہ راہ پر آگئی تھی۔۔۔
سامنے دیکھ کر وہ روڈ کر اس کرنے لگی پیچھے سے آتے ائل ٹینکر کو نہ دیکھ سکی۔۔۔
ہارن کا شور ہوا اور گاڑی فٹ پاتھ سے ٹکرا گیا۔۔۔۔
ٹینکر کے اٹنے کے باعث پوری سڑک پر آئل بہنے لگا۔۔۔
آنے والی گاڑیاں اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکیں اور ایک دوسرے سے ٹکرا گئیں ہوا میں شعلہ بلند ہوا ارد گرد کو
اپنی لپیٹ میں لے لیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رافع کی جلد بازی اور چڑچڑاہٹ کو دیکھتے ہوئے مدحت بیگم نے نکاح کی حامی بھری تھی۔۔۔
پھر زوار نے سارے انتظامات فوری طور پر مکمل کئے۔۔۔
رحیم صاحب کہ گھر پہ سب پہنچے جبکہ رافع نے فون کر کہ میمونہ اور وہاج کو بھی بلوا لیا تھا۔۔۔

مینال حیران پریشان سی ساری سیچو نیشن سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔
ایجاب و قبول کہ مراحل طے پائے تو مبارک باد کا شور اٹھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
مختصر سے گیدرینگ تھی۔۔۔۔

بھابھی؟؟؟؟

ماہین مٹھائی کی پلیٹ اٹھائے کمرہ میں انی تو رافع نے پکارا۔۔۔۔۔

"ہاں جی دھیرج رکھیے دیور جی کرواتے ہیں ملاقات۔۔"

ماہین سمجھ گئی تھی۔۔۔۔۔

مینال دوسرے کمرہ میں بیٹھی تھی۔۔۔۔۔



آپی یار آپ ایک کام کر دیں؟؟؟

ماہی اجلت میں اندر آئی۔۔۔۔۔

"ہاں کہو میں تو۔ کب سے کہہ رہی ہوں بیٹھے بیٹھے کمر اکڑ گئی۔۔۔۔"

یہ آپ برابر والے روم میں لے جائیں۔۔۔۔۔

وہاں کون ہے؟؟؟؟

مینال پوچھتی رہ گئی لیکن وہ کھانے کی ٹرے پکڑا کر رنو چکر ہو گئی۔۔۔

مینال چار ونا چار ڈوپٹہ درست کرتی ہوئی نکل آئی۔۔۔

ایک ہاتھ سے ٹرے پکڑے دوسرے ہاتھ سے ہینڈل گھما کر وہ اندر داخل ہوئی۔۔

سامنے دیکھا تو گنگ ہو گئی۔۔

اسے ماہی کی پلینگ اب سمجھ آئی تھی۔۔۔

مرتی کیا نہ کرتی کہ مصداق سے وہ قدم بڑھانے لگی۔۔۔۔۔

کھانے کی ٹرے ٹیبل پر رکھ کر مڑی ہی تھی کہ رافع کی آواز نے اس کے قدم روک دیئے۔۔۔۔

مینال کیسی ہیں؟؟؟

انگلیاں مڑوڑتی ہوئی وہ کنفیوز سی لگ رہی تھی۔۔

گھبرا یا گھبرا یا سا سر اپہ رافع کی آنکھوں کو خیرہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

سادہ سا چہرہ ناک میں پڑی سونے کی نتھ ریڈلپ اسٹک لال ڈوپٹہ کہ ہالے میں پر رونق سالگ رہا تھا۔۔

یہ سب ماہین ہی لیتی ہوئی آئی تھی ساتھ۔۔

اس نے جوش و خروش سے مینال کی چھوٹی سی چھوٹی خوشی کو سیلیبریٹ کرتی آئی تھی۔۔۔۔۔

رافع غلٹکی باندھے اسے دیکھے گیا۔۔ نگاہیں اس کے چہرہ سے ہٹنے سے انکاری ہو گئی تھیں۔۔

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔"

"بیٹھ جائیں میں آپ کو۔ کھا نہیں جاؤں گا۔۔"

رافع نے ہنوز اسے کھڑے دیکھا تو کہہ اٹھا۔۔۔

میںال شرمندہ سی سامنے والے صوفہ پہ ٹک گی جیسے ابھی اٹھ کے بھاگ جائے گی۔۔۔۔۔

آپ خوش ہیں اس نکاح سے؟۔؟

"پتا نہیں میں کچھ سمجھ نہیں یار ہی کچھ باتیں ہیں میرے دل میں جو مجھے بے چین کر رہی ہیں۔۔۔"

مینال نے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا:

جبکہ رافع ایک دم سنجیدہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جو آنا چاہو ہزار راستے،

نہ آنا ہو تو عذر ہزاروں،

مزاج برہم، طویل رستہ،

برستی بارش، خراب موسم۔۔۔۔

"پتا نہیں مجھے یہ بات کہنی چاہیے یا نہیں لیکن میں جب تک کلیر نہیں کروں گی تب تک اس رشتہ کی خوبصورتی کو چاہ کر بھی سمجھ نہیں پاؤں گی۔۔۔۔"

مینال نے جھکے سر کے ساتھ کہا:

رفع اس کے بولنے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔۔

"میں یہ نہیں کہوں گی کہ آپ انوشہ میں انٹریسٹڈ تھے یا ہیں۔۔۔۔ لیکن انوشہ اس حد تک آپ میں انولو ہو چکی تھی کہ ابو کہ سامنے بھی براملا اظہار کر گئی۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یقیناً آپ نے کوئی نہ کوئی پہل تو کی ہی ہو گی۔۔۔۔"

رفع کا چہرہ احساس توہین سے سرخ پڑ گیا تھا۔۔۔

تم یہ کہنا چاہ رہی ہو کہ میں انوشہ کو عہد و پیمان میں باندھ کر یہاں تک لایا اور پھر مکر گیا؟؟؟؟

رفع کے تاثرات خطرناک حد تک پتھر یلہ تھے۔۔۔۔ مینال نے چونک کر اس کا چہرہ دیکھا:

مینال رفع کی نفی ہی کرتی کہ ماہین بوکھلاتے ہوئے اندر آئی۔۔۔۔

گھبراہٹ میں نوک کرنا بھی بھول گئی تھی۔۔۔

اپنی آپنی چلیں میرے ساتھ اٹھیں جلدی کریں؟؟؟

ماہین آتے ساتھ ہی مینال کو اٹھانے لگی۔۔۔

کیا ہوا سب خیریت تو ہے؟؟؟

مینال اس کی بوکھلاہٹ دیکھ کر فوراً جانے کو کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

کیا ہو بھابھی؟؟؟

رافع بھی ماہین کو دیکھ کر پریشان ہو گیا:

"نہیں خیریت نہیں ہے نہ وہ رضوانہ امی۔۔۔

وہ بول ہی نہ سکی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ چلیں میرے ساتھ۔۔۔۔"

ماہین سے بولا نہ گیا تو کمرہ سے نکل گئی۔۔۔۔

جبکہ مینال نے رافع کی جانب دیکھا۔۔۔۔

وہ اٹھنے لگا تھا اسٹک کا سہارا لے کر۔۔۔۔

"جائیں آپ بھابھی پریشان لگ رہی ہیں آپ دیکھیں جا کر۔۔۔"

مینال بھاگ کر کمرہ سے نکل گئی۔۔۔۔۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

کس قسم کا عملہ ہے آپ کا غیر ذمہ دار نہ

"حد ہوتی ہے لا پرواہی کی۔۔۔ ایک مریض اچکے ہسپتال میں زیر علاج ہو دوسرے دن وہ ہسپتال میں موجود نہ ہو اور ساری انتظامیہ لاعلم ہو۔۔۔۔۔"

یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟؟

زوار وہاں کہ سینئر ڈاکٹر پر غصہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

تبھی ایسبوالینس کے سائرن کی آواز گونجنے لگی۔۔۔۔۔

"سر ہم آپ کے ساتھ پورا تعاون کریں گے آپ کہ پیشینٹ کو ڈھونڈنے میں۔۔۔ لیکن پلیز ابھی ہائی وے پر ایکسیڈینٹ کے باعث کی لوگ زخمی ہوئے ہیں۔۔۔ آپ تھورا خیال کریں۔۔۔"

ان میں سے ایک ڈاکٹر نے نرسوں کو اشارہ کیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جھلسے ہوئے وجود اسٹریچر پر لائے گئے۔۔۔۔۔

زوار موقع کی نزاکت سمجھ کر پولیس کو کال کرنے لگا۔۔۔۔۔

تبھی ایک نرس زوار کہ پاس۔ آئی۔۔۔

"سر اپکو ڈاکٹر صاحب اندر بلا رہے ہیں۔۔۔"

زوار سر ہلاتا ہوا اگے بڑھ گیا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر عبید زوار کو لئے ایک اندھیرے کمرہ کی جانب آئے جہاں پیلا بلب جل رہا تھا۔۔

کی لاشیں سفید چادر میں چھپی ہوئی تھیں۔۔۔

ایک نرس جو ان کہ پیچھے ہی تھی ایک مردہ وجود کے پاس گئی اور چہرہ سے چادر کا کونا ہٹایا۔

--

زوار کی نظر جیسے ہی رضوانہ کہ ادھ جلے چہرہ کی جانب گئی۔۔۔۔

وہ ایک جھٹکے سے پیچھے ہٹا۔۔۔ سھچکا اتنا شدید تھا کہ ڈاکٹر عبید بروقت اگر زوار کو نہ تھامتے تو یقیناً وہ دیوار کہ ساتھ لگتا۔

زوار کی آنکھیں دھندلا گئیں تھیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ سب خدا کے کام ہیں آپ حوصلہ کریں۔۔۔

ڈاکٹر عبید کندھا تھپتھا کر چلے گئے۔۔۔۔۔

رضوانہ کی مجلسی ہوئی ڈیڈ باڈی گھرائی گئی تو ایک کہرام مچ گیا۔۔۔

رحیم صاحب نے رضوانہ کو دیکھنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔

یہ نہیں تھا کہ انھیں اس سے نفرت تھی۔۔۔ بلکہ اپنے اندر اتنی ہمت پیدا نہیں کر پارہے تھے۔۔۔۔ کہ
رضوانہ کو اس حالت میں دیکھ سکیں۔۔۔

کہیں نہ کہیں ان کی غلطی بھی تھی۔۔ جو رضوانہ کو اس حالت میں لے آئے تھی۔

انوشہ کو آخری دفعہ جب رضوانہ کا مردہ وجود دکھایا گیا تو اس پر غشی طاری ہو گئی وہ برداشت ہی نہ کر سکی اور بے
ہوش ہو گئی۔۔۔۔

میت کو کندھا دے کر اس کی آخری منزل تک پہنچایا گیا۔۔۔

دیکھنے والی ہر آنکھ اشک بار تھی۔۔۔۔

"کچھ ظلم ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی سزا اللہ تعالیٰ دنیا میں ہی مقرر کر دیتا ہے۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رضوانہ ہسپتال سے نکلی ہی اس غرض کہ ساتھ تھی کہ وہ رحیم، مینال، اور ماہین کہ پیروں کو پکڑ کر معافی مانگے
گی تاکہ اسکی بیٹی کو اذیت سے رہائی مل سکے۔۔۔۔

یہاں بھی اس کا اپنا ہی مفاد تھا۔۔۔۔ اس کی معافی میں خود غرضی شامل تھی۔۔۔

"وہ اللہ کیلئے نہیں بلکہ اپنی بیٹی کے لئے گناہ بخشوانے چلی تھی۔۔۔۔"

لیکن وہ ذات علیم وخبیر ہے۔۔۔

ہماری شہ رگ سے زیادہ قریب ہے۔۔۔

وہ انسان کہ دل میں پیدا ہونے والے ہر فریب سے واقف ہے۔۔۔۔۔"

ہم دنیا کی نظروں سے تو گناہوں کو چھپالیں گے۔۔۔ لیکن اس پاک ذات سے کیسے چھپائیں گے؟؟؟؟؟

"بے شک وہ ہی ہے بڑا انصاف کرنے والا مہربان۔۔۔۔۔"

"کیا ملار ضوانہ کو؟؟؟ ساری زندگی دولت کی چاہ میں گزار دی اور کیا لے کر گئی قبر میں؟؟؟

اس سے بڑی بد قسمتی کیا ہوگی انسان کی جسے مرتے وقت بھی کلمہ طیبہ نصیب نہ ہوا۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وقت کا کام ہوتا ہے گزرنا سو وہ گزر رہا تھا۔۔۔۔۔
چالیسویں کے بعد سب اپنی روٹین میں واپس آچکے تھے۔

زوار نے انوشہ کو اچھے اور بڑے ہسپتال میں شفٹ کروادیا تھا جہاں اسکائے سرے سے علاج کروایا جانے لگا۔۔۔۔۔

رافع نے رخصتی کا شور اٹھایا تو مینال کی طرف سے انکار سامنے آیا۔۔۔

اس کا کہنا تھا کہ جب تک انوشہ صحت یاب نہیں ہو جاتی وہ اپنی کوئی خوشی نہیں منائے گی۔۔۔۔
مینال کو اپنی بات پر بضد دیکھ کر کسی نے بھی بحث نہ کی۔۔۔ رحیم صاحب نے بیٹی کی مرضی کو اہمیت دی اور کچھ
دن کے بعد کا وقت مانگ لیا۔۔۔۔

اچھے اور مہنگے ہسپتال میں انوشہ ریکور کرنے لگی۔ مینال سائے کی طرح انوشہ کے ساتھ رہتی۔۔۔۔
ماہین کبھی کبھی اگر انوشہ کی عیادت کر جاتی تھی۔۔۔۔۔
ان دنوں مینال اور رافع کے درمیان ایک نامحسوس سی غلط فہمی پیدا ہو چکی تھی۔۔۔
مینال کو بات کلیر کرنے کا موقع نہ ملا اور رافع اپنے دل میں میل لئے چلا آیا۔۔۔۔۔
مینال کے رخصتی کا منع کرنے پر اور زیادہ رافع ناراض ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا وہاج رخصتی پر رضامند ہے؟؟؟
دل میں چھپے خدشہ کو مدحت زبان پر لے آئیں تھیں۔۔۔۔۔
"جب نکاح ہو ہی چکا ہے تو میرا نہیں خیال کہ وہاج کو کوئی اعتراض ہونا چاہیے۔۔۔۔۔"
میمونہ نے صاف گوئی سے کہا:

"میں آپ کی بات رد نہیں کروں گی لیکن پھر بھی میں یہ ہی چاہوں گی کہ ایک بار آپ وہاں سے پوچھ لیں
---"

مدحت نے ہر طرح سے تسلی کرنی چاہی: آخر کو زندگی بھر کا معاملہ تھا صرف اندازوں پر ہی چلنا کہاں کی عقل
مندی ہے۔۔

"میں آپکے خدشہ کو بخوبی سمجھتی ہوں اسی لئے خود سے ہر بات واضح کرنے چلی آئی وہاں کئی طرف سے آپ
قطعی کوئی وہم نہ پالیں۔۔ میں ماں ہوں اسکی۔۔ کیا غلط ہے اور کیا صحیح ہے اس کیلئے اچھے سے جانتی
ہوں۔۔۔۔۔"

اتنے میں لائبہ ڈرائنگ روم میں چلی آئی۔۔۔

ہاں لائبہ آپکو اگر رخصتی پہ کسی قسم کا کوئی بھی اعتراض ہے تو بتائیں؟؟؟

لائبہ نے مدحت کی جانب دیکھ کر براہ راست پوچھا۔۔ مدحت اسی کے جواب کا انتظار کر رہی تھیں۔۔

لائبہ نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔"

میمونہ نے فرط جذبات سے لائبہ کا ماتھا چوما تھا۔۔۔

زیادہ دیر وہ رکی نہیں اور بہانہ بنا کر کمرہ میں چلی آئی۔۔۔

وہ پر سکون سی ہو گئی تھی۔۔۔ آنے والے وقت کو سوچ کر مسکراہٹ خود بہ خود اس کے ہونٹوں پہ آٹھری
تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک ماہ بعد:-

ارے بیگم جلدی کریں بارات آنے والی ہے۔۔۔۔۔

ضیاء صاحب اجلت میں آئے اور کہہ کر چلے گئے۔۔۔ مدحت بیگم سلک کی بلوساڑی میں ملبوس پروقار اور شائستہ
لگ رہی تھیں۔۔۔۔۔

اگے پیچھے گاڑیوں میں یہ لوگ بینکونٹ پہنچے تھے۔۔۔ مہمان آنا شروع ہو چکے تھے۔۔۔۔۔

تبھی بارات کا شور اٹھا۔۔۔ آسمان آتش بازی سے جگمگا رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمام باراتی ڈھول کی ٹھاپ پر جھوم رہے تھے۔۔۔۔۔

میمونہ دلہا بنے وہاں کہ ہمقدم ہال میں داخل ہوئیں۔۔۔۔۔

پھولوں اور تحائف سے وہاں کا استقبال کیا گیا۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد گواہوں اور قاری صاحب کی موجودگی میں دوبارہ سے نکاح پر ہوا یا گیا:

مبارک باد کا شور اٹھا۔۔۔۔۔ تو گھبرائی گھبرائی سی لائبریری جو ڈیپ میرون شرارے میں ملبوس نفاست سے کٹے گئے میک اپ میں پرستان سے اتری ہوئی پری معلوم ہو رہی تھی جو رستہ بھول کر یہاں آگئی ہو۔۔۔۔۔
اسے وہاں کہ برابر میں لا کر بٹھایا گیا۔۔۔۔۔

وہاں نے نگاہ غلط ڈالنا بھی مناسب نہیں سمجھا۔۔۔۔۔ ادھر ادھر دیکھتا ہوا وہ لائبریری کو مکمل طور پر انور کر رہا تھا۔۔۔۔۔

کیوں کہ وہ کسی کمزور سے لمحہ میں متقید نہیں ہونا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

ہال کی تمام لائٹس آف کر دی گئیں تبھی ماہین سلور کلر کی سلک کی میکسی میں ملبوس زوار کا ہاتھ تھامے انٹر ہوئی۔۔۔۔۔

کئی رنگ کی لائٹوں نے ان کا استقبال کیا۔۔۔۔۔

ولیمہ کے اس کپل کو سب نے سراہا تھا۔۔۔۔۔ تھوڑا اگے چل کر کیمرہ مین نے انہیں روک دیا۔۔۔۔۔

لائٹس پھر گیٹ کی جانب آئیں۔۔۔۔۔

رافع کا ہاتھ تھامے مینال ہال میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔ ریڈ کلر کہ شرارہ میں ملبوس چمکتا چہرہ دنیا جہاں کی معصومیت لئے ایک دوسرے کے ہم قدم آہستہ آہستہ آگے بڑھنے لگا۔۔۔۔۔

رائٹ سائیڈ پر مدحت بیگم، زوار اور ماہین، پھر رافع اور مینال جبکہ لیفٹ سائیڈ پر ضیاء صاحب کھڑے تھے۔۔۔۔۔

کیمرہ مین کہ اشارہ پر یہ سب اسٹیج کی جانب بڑھنے لگے۔۔۔۔۔۔۔

دیکھتے ہی دیکھتے ہال برقی قہقہوں سے جگمگا اٹھا۔۔۔ ہلکا ہلکا میوزک ماحول میں خاصہ بھلا لگ رہا تھا۔۔۔

زوار اور رافع فوٹو سیشن کہ بعد اسٹیج سے اٹھ گئے تھے تاکہ انتظامات دیکھ لیں۔۔۔۔

جبکہ مدحت بیگم مینال اور ماہین کو لئے تمام رشتہ داروں سے تعارف کروانے لگیں۔۔۔۔۔

انوشہ رحیم صاحب کہ ساتھ کسی لمبی بحث میں مصروف تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رسموں کا دور چلا تو انوشہ نے دودھ پلائی کی رسم کی۔۔۔ ننگ ملتے ہی یا ہو کا نعرہ لگایا گیا۔۔۔۔

کھانے کے بعد رخصتی کا مرحلہ لائبہ اور مینال دونوں کٹائے تکلیف دہ تھا۔۔۔۔۔

رحیم صاحب اپنی چھوٹی سے گڑیا کو رخصت کر رہے تھے جو نجانے دنیا کہ کیسے کیسے سرد و گرم تپھیرے سہہ کر

بڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ ضیاء صاحب بے اگے بڑھ رحیم سے اجازت طلب کی۔۔۔۔۔ اور یوں تقریب کا

اختتام ہوا۔۔۔

دروازہ کھلا اور بلیک شیروانی اس پر میروں قلعہ پہنچے وہ کمرہ میں داخل ہوا۔۔۔۔۔

لائبہ سر جھکائے بیڈ پر شرارہ پھیلائے بیٹھی تھی۔۔۔

وہاج ایک نظر اس پر ڈال کر چیخ کرنے چلا گیا۔۔۔ پانچ منٹ بعد باہر آیا تو لائبہ کو ہنوز اسی پوزیشن میں دیکھ کر ایک سر دسانس کھینچی۔۔۔۔۔

"چیخ کرو اور سو جاو۔۔۔"

لائبہ نے سر اٹھا کر اس دشمن جاں کو دیکھا:

میرے خیال سے میں نے کچھ کہا ہے؟؟؟

اپنی جانب دیکھتا پا کر وہاج نے دلہن بنی لائبہ کو گھورا۔۔۔۔

لائبہ شرارہ سنبھالتی ہوئی وہاج کہ سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔۔

وہ ڈریسنگ روم میں جا رہا تھا لائبہ نے ہاتھ بڑھا کر اسے روکنا چاہا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہاج نے پلٹ کر سنجیدہ نظروں سے دیکھا:

مجھے بات کرنی ہے؟؟؟

لائبہ نے سنبھلتے ہوئے کہا: جبکہ وہ تھوڑا ڈری ہوئی بھی تھی۔۔۔۔

"کہو۔۔۔۔"

وہاج نے سینے پہ ہاتھ باندھتے ہوئے کہا:

لابہ شش و پنج میں مبتلا سوچنے لگی کہ کہاں سے بات شروع کرے۔۔۔۔

"میں انتظار کر رہا ہوں کہو جو کہنا ہے۔۔۔۔"

وہاج چاہ کر بھی پتھر یلہ الفاظ استعمال نہ کر سکا۔۔۔۔

"چلو میں تمہاری آسانی کیلئے اتنا کر سکتا ہوں کہ تمہاری بات سن لوں۔۔۔۔ اور تمہیں معاف بھی کر دوں۔۔۔۔"

وہاج نے احسان عظیم کیا تھا گویا اس پر۔

"لیکن میں نے تو آپ سے کوئی معافی نہیں مانگی۔۔۔۔"

"تو اس کا مطلب ہے تم ابھی تک اپنی بات پر قائم ہو۔۔۔۔"

"گریٹ۔۔۔۔"

وہاج نے استہزائیہ کہا:

کون سی بات؟؟؟؟

لابہ نے اس کے چہرہ کو جانچتی نظروں سے دیکھا:

"کمال ہے بھی واہ!!!"

قربان جاؤں اس معصومیت پر۔۔۔۔"



وہاج کہ طنز پر لائے نے خاموشی سے اسے دیکھا :

"مس لائے یقیناً ولیمہ بھی آپ کی اجازت کے بغیر ہی ہوا ہو گا۔۔۔ اس لئے میں پہلے سے ہی یہ واضح کرتا چلوں میری اپنی رضا بھی شامل نہیں تھی اس زبردستی کہ رشتہ کو اگے گھسیٹنے کی۔۔۔"

یہ سب امی کے مرضی سے طے پایا ہے۔۔۔"

وہاج کی سفاکیت پر کتنے ہی موتی انکھ سے ٹوٹ کر رخسار پر بکھرے تھے۔۔۔

"اور جہاں تک میرا خیال ہے میں تو سمجھ رہا تھا تم خلع بھجو اؤ گی۔۔۔"

لیکن یہاں تو کیا ہی پلٹی ہوئی نظر آرہی ہے۔۔۔

پہ درپہ وہ تیر چلاتا جا رہا تھا یہ سوچے بنا۔ کہ سامنے کھڑا وجود ٹکڑوں میں تقسیم ہو رہا تھا۔۔۔۔۔"

لائے اگر تھوڑی دیر اور وہاج کہ سامنے کھڑی رہتی تو شاید ٹوٹ جاتی بکھر جاتی۔۔۔۔۔ وہ ہاتھ سے شرارہ

www.kitabnagri.com

سنجھالیتی ہوئی دروازہ کی جانب بڑھی۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ دروازہ عبور کر جاتی۔۔۔ وہاج نے اسکا بازو پکڑ کر جانے سے روکا۔۔۔

کہاں جا رہی ہو؟؟؟

ہاتھ چھوڑیں میرا؟؟؟

اس۔ سے زیادہ لائے نے سختی سے کہا:

نہیں چھوڑوں گا کیا کر لو گی۔۔۔

وہاج نے ہاتھ پہ گرفت سخت کرتے ہوئے کہا:

جب نہیں چاہیے ساتھ تو یہ سب ڈرامہ کیوں؟؟؟

لائے نے ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہا:

تماشا لگانا چاہتی ہو؟؟؟

"جس کی زندگی پہلے ہی تماشا بن چکی ہو وہ کیا کسی کا تماشا لگائے گی۔۔۔"

لائے نے زخمی نظروں سے وہاج کو دیکھا:

یہ کوئی جذباتی یا مذاق نہیں ہے سارے مہمان جمع ہیں کیوں باتیں بنانے کا موقع دے رہی ہو؟؟؟

مذاق؟؟؟

www.kitabnagri.com

"مذاق تو میری ذات ہے آپ سب کیلئے۔۔۔"

پہلے زور زبردستی کر کہ ساتھ نبھانے کا حکم سنایا گیا اور پھر جب دل و دماغ اس رشتہ کی نوعیت کو سمجھنے لگا تو ہاتھ

چھڑالیا۔۔۔۔۔"

"واہ بہت اچھا کھیل کھیلا۔۔۔ زندگی میری تھی مگر جسکا جیسے دل چاہا اس نے ویسا برتا دیا۔۔۔۔۔"

آخر میری زندگی پر میرا حق کیوں نہیں دیا گیا۔؟؟؟

کیا اتنی بے مایا تھی میری ذات؟؟؟

لاٹہ پھپک پھپک کر رو دی۔۔۔

وہ جو وہاں کو لے کر سنجیدہ ہوئی تھی۔۔۔ وہاں نے اسے دو کوڑی کا کر کے رکھ دیا تھا۔۔

وہاں تو۔۔ گنگ سا اسے روتا دیکھے گیا۔۔۔۔

وہاں وہیں زمین پر دو زانو ہو کر بیٹھ گیا۔۔۔

"لاٹہ تمہاری ذات کبھی بھی میرے لئے بے مایا نہیں رہی ہر وقت، ہر پل، ہر لمحہ تمہارا ہی احساس رہا ہے۔۔۔

میں مانتا ہوں کہ میرا راستہ غلط تھا مجھے تمہاری رضامندی کے ساتھ ہی تم سے رشتہ بنانا چاہیئے تھا۔۔۔ لیکن جب

تمہاری منگنی کا سنا تو مجھے اس کے علاوہ اور کوئی راہ سمجھائی نہ دی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

لیکن میں غلط تھا لاٹہ محبت وہی کامل ہوتی ہے جس میں دونوں فریقین راضی بارضار ہیں۔۔۔۔۔"

لاٹہ رونا بھول کر پلک جھپکائے بنا یک ٹک اسے دیکھے گئی۔۔۔۔

جبکہ وہاں نادام سا سر جھکائے اعتراف جرم کر رہا تھا۔۔۔

جب آپ کو پتا چل ہی گیا تو لینے کیوں نہیں آئے؟؟؟

"میں سمجھا رافع نے تمہیں میرے ماضی کا بتا دیا ہو گا اس لئے تم پیچھے ہٹ گئیں۔۔۔"

نہیں نہ ہی رافع بھائی نے کسی ماضی کا ذکر کیا اور نہ ہی میں پیچھے ہٹی تھی بلکہ میں انتظار میں تھی کہ آپ کب مجھے لینے آئیں گے۔۔۔۔"

رافع نے چونک کر لائبرے کو دیکھا:

تو کیا رافع نے اپنے تک ہی رکھی تھی۔۔۔۔

وہ سوچ کر رہ گیا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں جس کی وجہ سے ہمارے بیچ غلط فہمی پیدا ہوئی تھی۔۔۔

"نہیں مجھے کوئی بات نہیں سننی مجھے آپ پر بھروسہ ہے اور ہمیشہ رہے گا۔۔۔۔"

"یہ تمہاری اعلیٰ ظرفی ہے میری جان لیکن میں پھر بھی سب کلیئر کر دینا چاہتا ہوں تاکہ انے والی زندگی خوش گوار ثابت ہو۔۔۔۔۔"

وہاں نے انگلی کی پوروں سے اس کہ آنسو چنے تھے۔۔۔

لائبرے نے جھینپ کر سر جھکا لیا تھا۔۔۔۔۔۔

"ٹرینگ کے شروع دن تھے ان ہی دنوں ہمارے گروپ میں ایک سعدیہ نامی لڑکی شامل ہوئی تھی۔۔۔۔"

وہ تھوڑی چنچل مزاج اور شوخ تھی۔۔۔ بڑی بڑی باتیں یوں ہی مذاق میں کہہ دیتی۔۔۔۔

جب ٹرینگ مکمل ہوئی تو سب نے گرینڈ پارٹی ارگنائز کی۔۔۔ اسی پارٹی میں ایک گیم کھیلا گیا "ترو تھ اینڈ ڈیر" جس۔ جس پر بوتل گھوم کر رکتی اسے کوئی نہ کوئی ایک چیز چننا لازمی تھی۔۔۔۔۔

سعدیہ نے چونکہ ترو تھ کا انتخاب کیا تھا تو رافع نے سعدیہ سے پوچھا کہ تمہاری ایسی کوئی بات جو ہمیں نہ پتا ہو وہ بتاؤ؟؟؟

تو سعدیہ نے بنا سوچے سمجھے کہہ دیا:

"کہ میری اور سعدیہ کی خفیہ منگنی ہو چکی ہے۔۔۔۔"

"جس پر بعد میں میں نے سعدیہ کی کافی انسٹ کی اور وہ بنا کچھ کہے کسی سے ملے بغیر ہی ہاسٹل چھوڑ گئی۔۔۔۔۔"

اور مجھے اندازہ ہی نہ ہو سکا کہ یہ بات رافع نے دل میں بٹھالی تھی۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہاں نے بات ختم کی تو لائبہ ہولہ سے مسکرا دی۔۔

"چلو بھی اب ساری رات یہاں ہی گزارنی ہے۔۔۔۔"

میری منہ دیکھائی؟؟؟

لائبہ کو اچانک یاد آیا تو بول پڑی۔۔۔۔۔

وہاج جیبوں کو ٹٹولنے لگا جب کچھ ہاتھ نہ آیا تو سر پر ہاتھ پھیر کر رہ گیا:

"ایسا ہے کہ مجھے یاد نہیں رہا لانا۔۔۔۔"

وہاج نے کمال معصومیت سے کہا:

کیا میرا منہ کیوں دیکھا پھر؟؟؟

لا بُہ غصہ سے کہتی ہوئی آٹھ گئی۔۔۔۔

کہاں؟؟؟

وہاج نے اسے ڈریسنگ روم میں جاتا دیکھا تو پوچھا:

"آپ کی سزا ہے یہ اکیلے گزارہ کریں کمرہ میں اور جب تک منہ دیکھائی نہ لے آئیں سامنے آنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

لا بُہ کڑے تیور سے گھورتی ہوئی کمرہ بند ہو چکی تھی۔۔۔۔

وہاج منہ کھولے ساری کاروائی دیکھے گیا:

ہاتھ کا مکہ بنا کر دروازہ کو مارا تھا۔۔۔۔

گلاب کے پھول کی خوشبو پورے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی۔۔۔۔

مینال کی بیٹھے بیٹھے کمر تختہ ہو چکی تھی لیکن نجانے ماہین کون سے راز و نیاز کر رہی تھی۔۔۔۔۔

گھڑی نے ایک بجایا تو رافع کی آمد ہوئی۔۔۔

بلیک شیر وانی میں ملبوس فوجی کٹ بال بنے ہوئے تھے۔۔۔ بلاشبہ وہ ایک بھرپور مرد تھا۔۔۔ جو اپنے اندر ایک مقناطیسی کشش رکھتا تھا۔۔۔

لا او بالی مزاج اس پر خوب چلتا تھا۔۔۔۔۔

"شکر ہے خدا کا۔۔۔۔"

رافع نے بے اختیار سانس کھینچی تھی۔۔۔

مینال نے سر اونچا کر کے رافع کو دیکھا۔

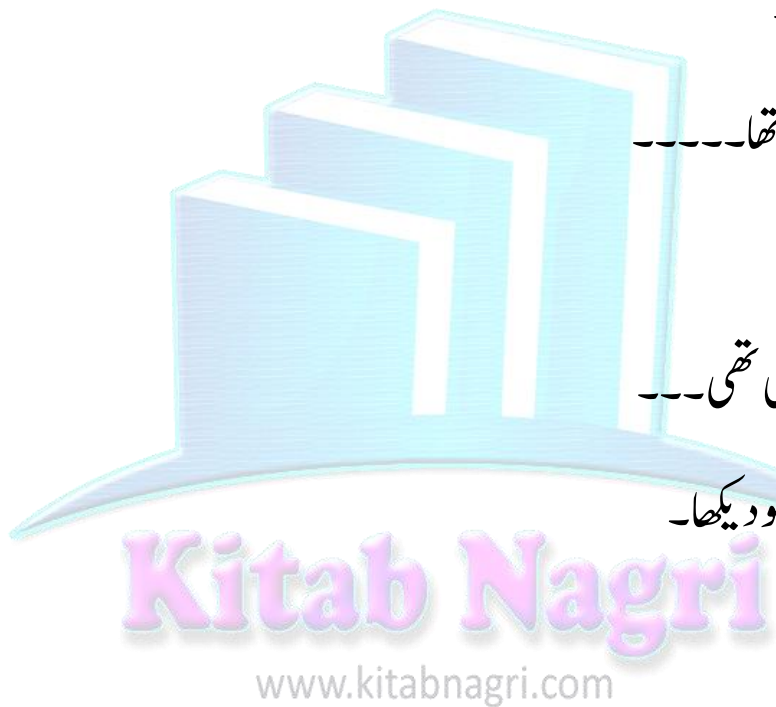
ایک بات تو بتائیں؟؟؟۔

گہری سنجیدگی سے پوچھا گیا:

"جی۔۔۔۔"

بھابھی اپ کی سگی بہن ہیں؟؟؟؟

رافع نے لبوں کو باہم پیوست کر کے ہنسی روکی



تھی۔۔

ہاں کیوں؟؟؟

"نہیں ویسے ہی۔۔۔۔۔"

مینال نے نا سمجھی سے رافع کو دیکھا:

نظر لگانے کا اردہ ہے؟؟

رافع کی رگ ظرافت پھڑپھڑائی تھی۔۔۔۔۔

مینال نے نظروں کا زاویہ بدلاتھا جس پھر رافع کا قہقہہ گونجا۔۔۔۔۔

آپ تو۔ آپ کو مجھ سے کوئی شکایت نہیں ہے نہ؟؟؟

رافع نے سنجیدگی کا مظاہرہ کیا:

"شکایت تو مجھے پہلے بھی نہیں تھی بس ایک بات تھی جو کلیئر کرنا چاہ رہی تھی۔۔۔۔"

"ایک بات تو نہ کہیں سیدھے سادھے بندے پر الزام لگا ڈالا تھا آپ نے۔۔۔۔"

رافع نے چڑکر کہا:

مینال مسکرا دی تھی۔۔۔۔۔

"وہ تو بھلا ہو مس انوشہ کا ورنہ میں تو بے موت ہی مارا جاتا۔۔۔۔"

اب کہ مینال کھل کر ہنسی تھی۔۔۔۔

کیسی شفاف اور کھنکتی ہوئی ہنسی تھی۔۔۔۔ رافع اس میں کھوسا گیا:

ابھی وہ کوئی جسارت ہی کرتا کہ زوردار آواز میں دروازہ ڈھڑھڑایا گیا:

"کیا مصیبت ہے آج ہی سب کو انا ہے۔۔۔"

رافع بد مزہ ہوا۔۔۔۔

"سوری بھائی وہ کیا ہے نہ آپ نے کھانا نہیں کھایا تو میں وہ کھلانے آئی ہوں۔۔۔۔"

ماہین نے رافع کو تپایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بہت شکریہ بھابی میں خود کھلا دوں گا۔۔۔۔"

"نہ نہ آپ باہر جائیں۔۔۔۔"

ماہین نے ہری جھنڈی دیکھائی۔۔۔

"افف اور کتنا ظلم کریں گی۔۔۔۔ بھائی کہاں ہیں ویسے تو ہر وقت آپ کہ پلو سے لگے ہوتے ہیں آج نظر نہیں

ارہے۔۔۔۔"

"رافع نے سارا حساب چکتا کرتے ہوئے کہا:

زیادہ فری نہ ہوں تمہاری طرح ویلے نہیں ہیں نیچے بابا کہ ساتھ بیٹھے ہیں۔"

"آں اب تو ایک عدد بیوی ہے میری کون سا۔ ویلہ ہاں۔۔۔۔"

رافع نے فخریہ کالر جھٹکے۔۔۔۔

اتنے میں زوار جو روم کی طرف جا رہا تھا۔۔۔ انھیں دیکھ کر چلا آیا۔۔۔۔

تم ابھی تک یہیں کھڑے ہو؟؟؟

زوار نے حیران ہوتے ہوئے کہا:

"جہاں آپکی زوجہ ہوں گی وہاں کون انسان سکون سے رہ سکتا ہے۔۔۔۔"

کیوں کیا ہوا؟؟؟۔

"یہ ظالم سماج جانے ہی نہیں دے رہیں۔۔۔ آپ پلینز سمجائیں نہ۔۔۔۔؟؟؟"

کیوں یہ تو پارٹنر ہے تمہاری بھول گئے کیا؟؟؟

رافع کا منہ کھل گیا تھا۔۔۔۔

"بھابھی تو بھابھی اب بھائی بھی۔۔۔۔"

"اچھا اچھا ایسے منہ نہ بنا دے دوا سے ٹرے تم چلو۔۔۔۔"



ماہین نے تیرے میٹرے منہ بنا کر رافع کہ ہاتھ میں کھانے کی ٹرے پکڑائی۔۔۔

"گڈ نائٹ بھابھی۔۔۔"

رافع نے شوخ ہوتے ہوئے کہا:

ماہین جاتے جاتے رافع کو گھورنا نہ بھولی تھی۔۔۔۔۔

زوار چینج کر کے روم میں آیا تو ماہین کو آئینہ کے قریب کھڑا دیکھ کر اس کی جانب چلا آیا۔۔۔

"ابھی سے کیوں چینج کر رہی ہو میں دیکھ تو لوں۔۔۔"

"دیکھا ہوا تو ہے میں تو پرانی ہی ہوں۔۔۔"

"ہاں یہ تو ہے لیکن تم نے وہ سنا تو ہو گا۔ اولڈ اس گولڈ۔۔۔"

زوار کی بات پر ماہی نے مکا جڑا تھا اس کہ شانے پر۔۔۔
www.kitabnagri.com

"افف ظالم بیوی۔۔۔۔۔ ویسے رافع صحیح ہی کہہ رہا تھا"

آپ چل رہیں ہیں یا نہیں؟؟؟

کہاں جانا ہے؟؟؟

زوار نے نا سمجھی سے دیکھا:

"اپ پھر بھول گئے آپ ہر دفعہ بھول جاتے ہیں۔۔۔"

ماہین کاپل میں موڈ خراب ہوا تھا۔۔۔

"اپ نے کہا تھا آئس کریم کھانے جائیں گے۔۔۔"

ماہین نے یاد دہانی کروائی۔۔۔

"اوہاں یار لیکن اب تو کافی ٹائم ہو گیا ہے اب کل چلیں گے۔۔۔"

زوار نے بہلایا۔۔۔۔۔

ہرگز نہیں میں چینج کر کہ آتی ہوں اپ گاڑی نکالیں فوراً....

ماہین کہتی ہوئی چینج کرنے چلی گئی۔۔۔۔۔

واپس آئی تو وہ بید پر نیم دراز موبائل میں مصروف تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ گئے نہیں ابھی تک؟؟؟

ماہین اس کہ سر پہ کھڑی تھی۔۔۔

"یار ماہی بہت تھک گیا ہوں کل چلیں گے نہ۔۔۔۔"

زوار کی تھکن اس کے چہرہ سے عیاں تھی۔۔۔

"کل کو اگر آپ واپس اسلام آباد چلے گئے تو۔۔۔"

مجھے کچھ نہیں سننا اٹھیں ابھی۔۔۔"

چار وناچار زوار کو اٹھنا ہی پڑا۔۔۔۔۔ ورنہ وہ کہاں جان چھورنے والی تھی۔۔۔۔

"اور سچ ہی ہے جب تک کوئی ناز، نخرے آٹھانے والا نہ ہو تو نخرے کرنے کی وجہ باقی نہیں رہتی۔۔۔۔۔"

ختم شدہ



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Barasti Barishein novel By Syeda Javeria Shabir

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

